Agatha Christie
اگاتھا کرسٹی
Hercule Poirot's Christmas

ملکہ اسرار کرسٹی کا
ایک اور شاہکار جاسوسی ناول

مصنفہ
اگاتھا کرسٹی

مترجم
یعقوب یاور کوٹی

قیمت

چوبیس روپئے

ناشر

نسیم بک ڈپو ۲۵ لاٹوش روڈ لکھنؤ ۔ ۱۸

فون آفس :- ۴۴۵۵۹
رہائش :- ۴۵۳۳۴

باہتمام ۔ فہیم انہونوی ۔ بار اوّل ۱۹۸۷ء پرنٹر سرفراز پریس لکھنؤ

انتساب

رفیقانِ ادبی انجمن ، بھوپال

وحید پرواز

نجیب رامش

شجاع فرخی

صابر ادیب ہمیر پوری

اور امتیاز انجم

کے نام

لوگ ساتھ آتے "رہیں" اور کارواں "بنتے رہیں"

قارئین سے

ملکۂ اسرار اگاتھا کرسٹی کا ایک اور ناول نذر قارئین ہے۔ مجھے امید ہے کہ حسب سابق اس ناول کو بھی نہ جاسوسی ادب کے بلند معیار پر پائیں گے۔

اگاتھا کرسٹی کے ایک قاری کو شکایت تھی کہ ان کے ناولوں میں قتل کی واردات میں اتنی سادگی ہوتی ہے کہ گویا مقتول قتل نہ ہوا ہو بلکہ طبعی موت مرا ہو۔ قاری نے اپنی خواہش ظاہر کی تھی قتل پر تشدد اور سنسنی خیز ہونا چاہیے۔ چنانچہ مصنفہ نے یہ ناول اس دعویٰ کے ساتھ لکھا کہ اس ناول میں پیش کردہ قتل کی واردات اس کے دوسرے ناولوں سے نہ صرف مختلف ہے بلکہ مہیب اور پر اسرار بھی ہے۔

ہرقل پائرو اپنے دوست کرنل جانسن کی خواہش پر اس کیس میں دلچسپی لیتا ہے اور اپنی ہوشمندی، سوجھ بوجھ اور تحلیل نفسی کے ذریعہ اسرار کے پردے ایک ایک کرکے اٹھاتا چلا جاتا ہے۔ آخری پردے کے اٹھتے ہی قاتل بے نقاب ہوجاتا ہے اور قاری خلاف توقع یہ انجام دیکھکر حیرت کے عجیب وغریب مرحلے سے دوچار ہوجاتا ہے۔

اگاتھا کرسٹی کے اردو قارئین کی حوصلہ افزائی اور فرمائش نے مجھے مجبور کیا کہ میں اس کے مزید شاہکار ناولوں کو اردو کا لباس پہنا کر ان کی تفریح طبع کا سامان مہیا کروں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ ناول بھی انھیں ضرور پسند آئیگا۔

ترجمے سے متعلق قارئین کے رد عمل مشوروں کا خیر مقدم ہے۔ ان مشوروں کی روشنی میں مجھے قارئین کی پسند سمجھنے اور ترجمے کی نوک پلک سنوارنے میں بڑی مدد ملیگی۔

یعقوب یاورکولیؔ — یکم ستمبر سنہ ۱۹۸۶ء

ناول کے کردار

سائمن لی — کروڑپتی بوڑھا جس کا قتل ہو جاتا ہے

الفریڈ لی — سائمن کا بڑا اور فرماں بردار لڑکا

لیڈیا — الفریڈ کی وفادار اور سمجھدار بیوی

جارج لی — سائمن کا دوسرا لڑکا، کنجوس، سیاست داں اور ممبر آف پارلیامنٹ

میگڈالین — جارج کی کم عمر اور فضول خرچ بیوی

ہیری لی — سائمن کا آوارہ لڑکا جو بیس سال بعد گھر واپس آیا ہے

ڈیوڈ لی — سائمن کا سب سے چھوٹا اور حساس لڑکا، عرصے بعد گھر آیا ہے اپنی مرحوم ماں کے ساتھ برے سلوک کی وجہ سے اسے اپنے باپ سے نفرت ہے۔

ہلڈا لی — ڈیوڈ کی بیوی

اسٹیفن فار	جنوبی افریقہ سے پہلی بار برطانیہ آنے والا نوجوان جو سائمن لی کے افریقہ کے پرانے دوست کا لڑکا ہے۔
پلر استراوادوس	سائمن کی مرحوم بیٹی اور مرحوم بدکردار داماد کی واحد اولاد جو اسپین سے پہلی بار اپنے نانا کے پاس آئی ہے۔
انسپکٹر سگڈن	پولیس افسر جس کے ہاتھ میں سائمن لی کے قتل کی تحقیقات ہے
کرنل جانسن	سگڈن کا نگراں افسر
ہرقل پائرو	مشہور جاسوس جسے جانسن کی وجہ سے کیس میں دلچسپی ہے۔
ترسیلیان	سائمن کا پرانا اور وفادار ملازم
ہربری	سائمن لی کی دیکھ بھال کرنے والا ملازم

———————— اور دیگر ملازم

حصّہ اوّل

۲۲ دسمبر

۱

موسم نہایت سرد تھا۔ پلیٹ فارم پر چلتے ہوئے اسٹیفن نے اپنے کوٹ کے کالر اوپر کر لئے۔ دھند کی دبیز چادر نے اسٹیشن کو ڈھانپ رکھا تھا۔ اور پلیٹ فارم پر کھڑی ہوئی ٹرین مسلسل سیٹیاں بجا کر مسافروں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

اسٹیفن سردی سے کانپ رہا تھا۔ اس نے سوچا کتنا بیہودہ شہر ہے۔ جنوبی افریقہ میں اس نے لندن کی خوبصورت دکانوں، شاندار ہوٹلوں اور حسین اور دلفریب لڑکیوں کے بارے میں بہت کچھ سن رکھا تھا۔ لیکن آج جب وہ خود لندن میں تھا تو یہاں کی کوئی چیز اسے متاثر نہیں کر سکی۔ لندن اسے معمولی چمک والے نقلی ہیرے کی مانند لگا۔

اس نے لندن کا موازنہ جنوبی افریقہ سے کیا۔ وہاں کا صاف شفاف ماحول، نیلگوں آسمان، ہرے بھرے باغات اور رنگ برنگے پھول لندن کی

اس کثیف فضا سے بدرجہا بہتر تھے۔ یہاں کی متحرک بھیڑ اس کی الجھن میں مزید اضافہ کر رہی تھی۔

ایک لمحے کو اس نے سوچا۔ کاش میں یہاں نہ آتا۔

لیکن اس نے اپنے آنے کے مقصد پہ غور کیا۔ تو کچھ سکون کا احساس ہوا۔ بہرحال اسے یہاں آنا ہی تھا۔ برسوں پہلے سے وہ لندن آنے کا منصوبہ بنا رہا تھا اور آج اس کی یہ خواہش تکمیل کو پہونچ رہی تھی۔ اسے تو خوش ہونا چاہئیے۔ لندن سے اس کی بدظنی کا اثر اس کے خیال کے ساتھ کچھ کم ہوا۔ اس نے کئی بار یہ سوچا تھا کہ ماضی کو کریدنے سے کیا فائدہ؟ ساری باتوں کو بھول جانا ہی زیادہ بہتر تھا لیکن اس کے مقصد کے سامنے یہ خیال ٹک نہ سکا تھا۔ وہ آج برطانیہ میں تھا اور اپنے مقصد کے حصول سے بہت قریب۔

اپنا مختصر سا سامان لیکر وہ ایک ڈبے میں سوار ہو گیا۔ بھیڑ کو چیرتا ہوا وہ کیبن میں اپنے لیے جگہ تلاش کرنے لگا۔ ڈبہ کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ اس نے کچھ بدمزگی محسوس کی اور راہداری میں کھڑا ہو گیا۔ کرسمس کو صرف تین دن باقی تھے۔ اور اس وجہ سے ٹرینوں میں کیا، ہر طرف ہی بھیڑ بھاڑ زیادہ تھی۔

اچانک اس کی نظر سامنے کیبن کے اندر پڑی۔ وہاں ایک نوجوان لڑکی بیٹھی تھی۔ وہ دوسرے تمام لوگوں سے مختلف اور نمایاں سی نظر آ رہی تھی۔ اسٹیفن نے ایک گہری سانس لی اور سوچا۔ تیسرے درجے کا یہ غلیظ ڈبہ اس لڑکی کے شایان نہیں ہے۔ اس کے بیٹھنے کی صحیح جگہ کسی عظیم الشان محل کی آراستہ بالکنی ہو سکتی ہے۔ جہاں یہ ہاتھ میں گلاب کا پھول لئے بیٹھی ہو۔ اس کے بال سیاہ اور آنکھیں بھوری اور گہرائی لئے ہوئے تھیں۔ اسٹیفن کو اس لڑکی کا ایسی گندی جگہ بیٹھنا کچھ اچھا نہیں لگا۔ وہ بغور اس لڑکی کا جائزہ لیتا رہا۔ اس کا بدرنگ ہوتا ہوا سیاہ اوورکوٹ

سستے دستانے اور معمولی جوتے اس کی نظر سے چھپ نہ سکے۔ مگر اُف! خدا نے اس کو حسن کی دولت سے مالا مال کر دیا تھا۔ وہ بلا کی حسین تھی۔ بالکل تر و تازہ جنگلی گلاب کی طرح۔

لیکن اس بیہودہ شہر میں یہ کیا کر رہی ہے؟! اسٹیفن نے سوچا۔ یہ دھند اور تکلیف دہ سرد ہوا اس نازک اندام کی قوت مدافعت سے کہیں زیادہ ہے۔ مجھے معلوم کرنا چاہئے کہ یہ کون ہے اور کہاں سے آ رہی ہے۔

۲

پلر کھڑکی سے کہنی ٹکائے سوچ رہی تھی کہ یہاں کے ماحول میں کیسی عجیب سی بو ہے۔

ٹرین نے سیٹی بجائی اور ایک لمحے بعد رینگنے لگی۔ بالآخر وہ اب پھر سفر میں تھی۔ اس کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔ کیا وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گی؟... یقیناً اسے کامیابی ملے گی لیکن اسے ہر قدم نہایت احتیاط سے اٹھانا ہوگا۔ وہ راہ میں آنے والی ہر دشواری کا مقابلہ کرنے کے لیے پوری طرح تیار تھی۔

اس کا چہرہ اس کے دل میں چھپے ہوئے لالچ کا غماز تھا۔ وہ ایک بچے کی طرح تھی جسے اپنی خواہش کی تکمیل کے علاوہ کسی اور چیز سے کوئی مطلب نہیں ہوتا۔ وہ تجسس کے ساتھ اطراف کا جائزہ لینے لگی۔ کیبن میں موجود دوسرے لوگوں کو دیکھ کر وہ سوچ رہی تھی۔ یہ لوگ کتنے فارغ البال ہیں۔ ان کے کپڑے اور ان کے چہرے اور ان کی بے فکری ان کے تمول کا اظہار کر رہی تھی۔ برطانیہ میں دولت کی کتنی فراوانی ہے لیکن یہاں کے لوگوں میں خوش مزاجی کی کمی ہے۔

اس نے راہداری کی طرف دیکھا۔ایک وجیہہ شخص وہاں کھڑا تھا۔بلپرا سے دیکھ کر متاثر ہوئی۔ اس کا تیا ہے جیسا رنگ، کالے بال، کھڑی ناک اور چوڑا چکلا سینہ کتنا خوبصورت ہے۔ بلپر نے محسوس کر لیا تھا کہ اس اجنبی کی آنکھیں اسے پسندیدہ نظروں سے دیکھتی رہی ہیں۔ اس نے براہ راست اسے اپنی طرف دیکھتے نہیں دیکھا تھا لیکن اس نے محسوس کر لیا تھا کہ وہ اسے دزدیدہ نگاہوں سے مسلسل دیکھ رہا ہے۔ بلپر کا تعلق ایسے ملک سے تھا جہاں عورتوں کی طرف دیکھنا غیر معمولی نہیں تھا اور لوگ اسے پوشیدہ رکھنے کی کوشش بھی نہیں کرتے تھے۔ اس نے سوچا کیا یہ شخص مقامی ہوگا لیکن اس کا دل کہہ رہا تھا کہ یہ نووارد ہے اور شاید اس کا تعلق امریکہ سے ہے۔

ریلوے اسٹاف کا ایک آدمی راہداری سے آواز لگاتا ہوا گذرا "لنچ، لنچ.... براہ کرم چل کر اپنی اپنی سیٹ سنبھالیں۔ دوپہر کے کھانے کا وقت ہو گیا ہے" کیبن کے ساتوں لوگ اپنا اپنا ٹکٹ لے کر کیبن سے نکل گئے۔ اب وہ اکیلی تھی اور کیبن کا دروازہ بند تھا۔

بلپر نے کھڑکی کھولی اور سیٹ پر نیم دراز ہو کر بیٹھ گئی۔ کیبن کا دروازہ کھلنے کی آواز سن کر بھی اس نے پلٹ کر نہیں دیکھا۔ وہ کھڑکی سے باہر لندن کے نواحی مناظر سے لطف اندوز ہو رہی تھی۔ اس نے محسوس کیا کہ راہداری پر کھڑا آدمی اندر آ گیا ہے۔ شاید اس سے گفتگو کے لیے۔

وہ بے فکری سے کھڑکی باہر دیکھتی رہی۔

"شفقت نثار نے کہا "کیا آپ کھڑکی کھلی رکھنا چاہتی ہیں؟"

بلپر نے متانت سے جواب دیا "میں نے سے ابھی ابھی کھولا ہے" لہجے کے معمولی فرق کے ساتھ وہ بہترین انگریزی بول رہی تھی۔

اسٹیفن نے سوچا۔ اس کی آواز کتنی شیریں ہے، کتنی گرمجوشی ہے اس کے لہجے میں۔

پلر سوچ رہی تھی شاید اس آدمی کی شخصیت مجھے متاثر کر رہی ہے۔

"ٹرین میں کتنی بھیڑ ہے۔" اسٹیفن نے کہا۔

"ہاں، شاید لوگ موسم سے اکتا کر لندن سے باہر جا رہے ہیں۔"

پلر کی پرورش ایسے ماحول میں نہیں ہوئی تھی جہاں اجنبی مردوں سے باتیں کرنا معیوب سمجھا جاتا ہو۔ وہ اپنی حفاظت کسی بھی شریف زادی کی طرح کر سکتی تھی، اور اسٹیفن کی پرورش اگر کہیں برطانیہ میں ہوئی ہوتی تو وہ یقیناً اس طرح آزادانہ کسی اجنبی لڑکی سے گفتگو کی ہمت نہیں کر سکتا تھا۔

وہ لاشعوری طور پر مسکرایا اور بولا "لندن خاصا ہولناک شہر ہے۔ ہے نا۔"

"ہاں، مجھے بھی یہاں اچھا نہیں لگا۔" پلر نے کہا۔ "کیا آپ کا تعلق برطانیہ سے نہیں ہے؟"

"پیدائش تو میری برطانیہ میں ہی ہوئی تھی لیکن بچپن میں ہی میرے ماں باپ مجھے آسٹریلیا لے گئے اور اب بڑا ہو کر پہلی بار یہاں آیا ہوں۔"

"ہاں میں بھی یہی سوچ رہی تھی کہ آپ یہاں اجنبی سے ہیں۔"

"آپ بھی کہیں باہر سے آ رہی ہیں؟" اسٹیفن نے پوچھا۔

"ہاں میں اسپین سے آ رہی ہوں۔" پلر نے سر کو جنبش دیتے ہوئے کہا۔

اسٹیفن نے دلچسپی سے یہ جواب سنا اور کہا "تو آپ اسپینی ہیں۔"

"نصف۔ میری ماں کا تعلق برطانیہ سے تھا۔ یہی سبب ہے کہ میری انگریزی کافی اچھی ہے۔"

"آپ کا ملک تو شاید اس وقت خانہ جنگی میں مبتلا ہے۔"
"ہاں یہ سب کتنا افسوس ناک ہے۔ اس میں سارے ملک کے لوگ متاثر ہو رہے ہیں۔"
"آپ کس طرف ہیں؟" اسٹیفن نے پوچھا۔
"میرا تعلق ایک گاؤں سے ہے اور وہاں کوئی کسی کی طرف نہیں ہے۔ ویسے بھی جنگ ہمارے یہاں سے کافی دور پر ہو رہی ہے۔ ہمارے گاؤں کے لوگ زرعی کاموں میں اتنے مصروف رہتے ہیں کہ دوسری طرف ان کی توجہ کم ہی جاتی ہے۔"
"یعنی آپ کے آس پاس کسی قسم کا جھگڑا نہیں ہوا۔"
"نہیں، لیکن ایک بار میں کار میں جا رہی تھی کہ ایک سڑک پر ایک بم پھٹا اور دوسرا بم قریب کے ایک مکان پر گرا میں تو بچ گئی لیکن میری کار کا ڈرائیور مارا گیا تھا۔"
اسٹیفن نے ہلبر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا: "اس واقعہ سے آپ کافی خوفزدہ ہوئی ہوں گی۔"
ہلبر نے آنکھیں گھماتے ہوئے کہا: "ہر ایک کو ایک نہ ایک دن مرنا ہے۔ اگر موت اسی طرح آتی ہے تو کیا حرج ہے۔ دنیا میں یہی ہوتا ہے۔ ہر آدمی ایک خاص مدت تک زندہ رہتا ہے اور پھر مر جاتا ہے۔"
اسٹیفن فار نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا: "آپ کے خیالات بڑے عجیب ہیں۔ میرا خیال ہے آپ اپنے دشمنوں کو بہ آسانی معاف کر دیتی ہوں گی؟"
ہلبر نے کہا: "میرا کوئی دشمن نہیں ہے اور اگر ہوتا تو۔"
"تو...؟" اسٹیفن نے ہنستے ہوئے پوچھا۔

"تو میں یوں اس کا گلا کاٹ دیتی" پلیر نے اپنی گردن پر انگلی پھیرتے ہوئے کہا۔ اسٹیفن اس کے منہ سے یہ سن کر حیران رہ گیا۔ اس نے کہا "یعنی یہ الفاظ دیگر آپ انسان کے خون کی پیاسی ہو تیں۔"

پلیر نے اس بات کا کوئی جواب نہ دیا۔

اچانک اسٹیفن نے موضوع بدلتے ہوئے پوچھا "آپ یہاں کیوں آئی ہیں ؟"

پلیر نے سنجیدگی سے جواب دیا "میں یہاں اپنی ماں کے رشتہ داروں کے ساتھ مستقل رہنے کیلئے آئی ہوں۔"

"اوہ!"

وہ اپنی سیٹ پر ٹک کر اسے دیکھنے لگا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ اس کے ماں کے رشتہ دار کیسے ہوں گے۔ اب یہ اپنی اس اجنبی اجنبی رشتہ دار سے مل کر کیا تاثر دے گا۔ وہ تصور میں اسے کسی مہذب انگریزی خاندان کے درمیان کرسمس مناتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

پلیر نے پوچھا "جنوبی افریقہ کیسا ملک ہے ؟"

اس نے جنوبی افریقہ کے بارے تفصیلات بتانا شروع کیں اور پلیر نہایت معصومیت کے ساتھ بالکل کسی بچے کی طرح انہماک سے ساری باتیں سنتی رہی۔

لنچ کے بعد لوگ سیٹوں پر واپس آنا شروع ہو گئے تھے۔ اسٹیفن مسکراتے ہوئے اٹھا اور راہداری کی طرف جانے لگا۔

دروازے کے پاس رک کر اس نے مڑ کر دیکھا۔ اس کی نظریں پلیر کے سوٹ کیس پر لگے لیبل پر پڑ گئیں جس پر لکھا تھا

"مس پلر استراد دوس
گارسٹن ہال، لانگ ڈیل
ایڈلسفیلڈ"

"ہوں"! اسٹیفن نے حیران ہو کر سوچا "یہ بھی وہیں جا رہی ہے۔" اب وہ پلر کو عجیب نظروں سے گھور رہا تھا۔ اس کی آنکھوں میں شک کے ڈورے تیر رہے تھے۔ وہ فوراً راہداری میں آ گیا اور ایک سگریٹ نکال کر پینے لگا۔

—— ۳ ——

گارسٹن ہال کے سیلگوں سنہرے وسیع و عریض ڈرائنگ روم میں الفریڈ لی اپنی بیوی لیڈیا کے ساتھ کرسمس کے انتظامات کے سلسلے میں محو گفتگو تھا۔ الفریڈ اگرچہ نرم دل تھا لیکن اس کی آواز میں اعلیٰ طبقے کا فاخرانہ لہجہ نمایاں تھا۔ اس کا سر کندھے میں قدرے دھنسا ہوا معلوم ہوتا تھا اور چہرے سے فارغ البالی اور سکون کی علامات ظاہر ہو رہی تھیں۔ اس کی بیوی لیڈیا دبلی پتلی، چھریرے بدن کی، ہمیشہ مستعد رہنے والی دفادار خاتون خانہ تھی۔ وہ خوبصورت تو نہیں تھی لیکن اس کا چہرہ بغیر کسی مصنوعی آرائش کے بھی جاذب تھا۔

الفریڈ نے کہا: "یہ پاپا کی ضد ہے۔ اور کچھ نہیں۔"

لیڈیا نے اپنی آواز کو قابو میں رکھنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا: "تم ہمیشہ ان کی ہاں میں ہاں ملاتے رہتے ہو۔"

"ان کی عمر دیکھتے ہوئے یہی مناسب ہے۔" الفریڈ نے نرمی سے

سمجھانے کی کوشش کی۔
"میں سمجھتی ہوں لیکن ...."

"وہ ہر کام اپنی مرضی کے مطابق کرنا چاہتے ہیں"۔ الفریڈ نے بات کاٹتے ہوئے کہا۔
"ان کا مزاج ہمیشہ سے ایسا ہی ہے لیکن الفریڈ تمہیں ہر بات جنبسیہ نہیں مان لینی چاہیئے۔" لنڈیا کا لہجہ خشک تھا۔
"اس سے تمہارا کیا مطلب ہے؟"
الفریڈ کچھ سوچتے ہوئے لیڈیا کی طرف دیکھ رہا تھا لیکن لیڈیا خاموش رہی۔
الفریڈ نے پھر اپنا سوال دہرایا: "تمہارا مطلب کیا ہے لیڈیا؟"
اس نے اپنے کندھوں کو جنبش دیتے ہوئے کہا: "تمہارے والد مطلق العنان ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ہمیشہ جبر سے کام لیتے ہیں۔
انھیں بڑھاپے نے چڑچڑا بنا دیا ہے۔"
"یقیناً وہ ابھی اور بھی بوڑھے ہوں گے۔ نتیجتاً ان کے چڑچڑے پن میں اور اضافہ ہوگا آخر یہ سلسلہ کب اور کہاں ختم ہوگا۔ وہ ہماری زندگی کے ہر حصے پر اپنی مرضی چلانا چاہتے ہیں۔ ہم آزادانہ کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ اور اگر کبھی ہم کوئی فیصلہ کرتے بھی ہیں تو وہ اسے رد کر دیتے ہیں"۔ لیڈیا نے کہا۔
"پاپا اپنی برتری کو ہر حال میں برقرار رکھنا چاہتے ہیں"۔ الفریڈ نے کہا۔
"لیکن اس کے باوجود ان کا رویہ ہمارے لیے فراخدلانہ ہے۔ ان کا سلوک ہمارے ساتھ بہت اچھا ہے۔"
"اچھا؟"
"ہاں بہت اچھا۔" الفریڈ کے لہجے میں روکھا پن تھا۔
لیڈیا نے نرمی اور سکون کے ساتھ کہا: "تمہارا مطلب شاید معاشی طور پر ہے۔"

"ہاں۔ان کی خواہشات نہایت محدود ہیں لیکن انہوں نے ہمارے اخراجات کے لیے کبھی بخل سے کام نہیں لیا۔تم اپنے لباس اور گھریلو اخراجات کیلئے پوری طرح خود مختار ہو۔وہ تمام بلوں کی ادائیگی بغیر کسی ناگواری کے کرتے ہیں۔ابھی پچھلے ہفتے ہی انہوں نے ہمارے لئے نئی کار خریدی ہے۔"

"جہاں تک پیسوں کا سوال ہے۔تمہارے والد واقعی فراخدل ہیں۔مجھے اس کا اعتراف ہے۔" لیڈیا نے کہا۔

"لیکن اس کے بدلے انہوں نے ہمیں اپنا غلام سمجھ لیا ہے۔"

"غلام؟"

"ہاں شاید یہی لفظ مناسب ہے۔الفریڈ تم ان کے غلام ہو اگر ہم کہیں جانے کا پروگرام بناتے ہیں اور تمہارے والد نہیں چاہتے تو تم اس پروگرام کو بغیر کسی ناگواری کے فوراً رد کر دیتے ہو۔گویا ہمیں اپنے ڈھنگ سے زندگی جینے کا بھی اختیار حاصل نہیں ہے۔"

لیڈیا کے جواب سے الفریڈ کے چہرے پر رنج کے آثار نمایاں ہوئے۔

"یہ احسان فراموشی ہے لیڈیا۔پاپا ہمارے لیے سب کچھ کرنے پر ہمیشہ آمادہ رہتے ہیں۔"

لیڈیا نے کندھوں کو خفیف سی جنبش دی اور خاموش رہی۔

"تم اچھی طرح جانتی ہو کہ پاپا تم سے کتنی شفقت رکھتے ہیں۔" الفریڈ نے کہا

"لیکن میں انہیں بالکل پسند نہیں کرتی۔" لیڈیا نے بے اعتنائی سے کہا۔

"تمہارے منہ سے یہ بات سن کر مجھے تکلیف ہوئی۔لیڈیا یہ بدتہذیبی ہے۔"

"ممکن ہے تمہارا خیال درست ہو لیکن بعض اوقات یہ سب کچھ برداشت سے باہر ہو جاتا ہے تو سچی بات زبان سے نکل ہی جاتی ہے۔" لیڈیا کے لہجے میں تلخی تھی۔

"اگر پاپا کو یہ بات معلوم ہو جائے؟" الفریڈ نے خدشہ ظاہر کیا۔
"تو کیا فرق پڑے گا۔ یوں بھی تمہارے والد کو بخوبی علم ہے کہ میں انھیں ناپسند کرتی ہوں۔"

"لیڈیا یہ تمہاری خام خیالی ہے۔" الفریڈ نے سختی سے مخالفت کرتے ہوئے کہا: "ابھی کل ہی انہوں نے مجھ سے تمہارے رویّے کی تعریف کی تھی۔"
"یقیناً ان کے ساتھ میرا رویہ نرم اور شائستہ رہا ہے اور میں ہمیشہ اس بات کی کوشش کرتی ہوں لیکن میں تمہیں اپنے حقیقی احساسات سے آگاہ کر رہی تھی۔ میں انہیں ایک کینہ ور اور جابر انسان سمجھتی ہوں۔ وہ ہمیشہ تم پر دھونس جماتے رہتے ہیں اور تمہاری تعظیم اور محبت کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں۔"
الفریڈ کے لہجے میں ترشی عود کر آئی: "بہت ہو چکا لیڈیا۔ بہتر ہوگا کہ اب تم خاموش ہو جاؤ۔"

لیڈیا نے ایک گہری سانس لی۔
"مجھے افسوس ہے۔ ہو سکتا ہے میرا یہ خیال غلط ہو۔" لیڈیا نے موضوع بدلتے ہوئے کہا: "اچھا اب ہم کرسمس کی تیاریوں کے بارے میں مشورہ کر لیں.... ڈیوڈ کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے کیا وہ واقعی آئے گا؟"
"کیوں نہیں؟"

لیڈیا نے شک کا اظہار کرتے ہوئے کہا: "ڈیوڈ بھی عجیب ہے۔ اس نے برسوں سے اس گھر میں قدم نہیں رکھا۔ وہ اپنی ماں سے کتنی محبت کرتا تھا کہ ماں کے انتقال کے بعد اسے اس گھر سے شدید نفرت ہو گئی۔"
"ماں کے ساتھ پاپا کے رویہ سے ڈیوڈ ہمیشہ ناراض رہا۔" الفریڈ نے کہا۔
"شاید پاپا کا رویہ خود ڈیوڈ کے لیے بھی سخت تھا لیکن میرا خیال ہے ڈیوڈ اور

اس کی بیوی ہلڈا اس کرسمس میں ضرور شرکت کریں گے۔ کرسمس کا مقصد بھی یہی ہے " خیر و برکت"۔ لیڈیا کے لہجے میں طنز کی جھلک تھی۔ " مجھے حیرت ہے کہ جارج اور میگڈا الین نے بھی آنے کے لیے اپنی آمادگی کا اظہار کر دیا ہے شاید وہ کل یہاں پہونچ رہے ہیں۔ مجھے شبہہ ہے میگڈا الین یہاں خوش رہ سکے گی یا نہیں۔"

الفریڈ نے قدرے ناراض ہوتے ہوئے کہا: "میری سمجھ میں نہیں آتا کہ میرے بھائی جارج نے اپنے سے بیس برس چھوٹی لڑکی سے شادی کیوں کی جارج ہمیشہ بیوقوفیاں کرتا ہے۔"

" بہر حال وہ اپنے میدان میں ایک کامیاب انسان ہے" لیڈیا نے کہا۔ " اس کے حلقے کے لوگ اسے پسند کرتے ہیں۔ ممکن ہے میگڈا الین سیاسی طور پر اس کی معاونت کرتی ہو۔"

" لیکن اس کی بیوی مجھے بالکل پسند نہیں، حالانکہ وہ خوبصورت ہے۔ سمجھدار ہے اور اپنے آپ کو ہر سانچے میں ڈھالنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔" الفریڈ نے کہا۔

اچانک لیڈیا کی نظر دروازے کی طرف اٹھی۔ وہاں ایک سیاہ فام شخص مؤدب کھڑا تھا۔

لیڈیا نے درشت لہجے میں پوچھا " کیا بات ہے ہربری ؟"

ہربری دھیمی آواز اور مؤدبانہ لہجے میں بولا " مادام مسٹر لی نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں آپ کو مطلع کردوں کہ دو اور مہمان کرسمس پارٹی میں شامل ہو رہے ہیں۔ ان کی رہائش کا بھی انتظام کر دیا جائے۔"

" دو اور مہمان ؟ " لیڈیا نے سوالیہ لہجے میں کہا۔

ہربری نے نرمی سے جواب دیا " بس مادام۔ ایک صاحب اور

ایک نوجوان خاتون۔"
الفریڈ نے حیرت سے دہرایا: "نوجوان خاتون۔"
"جی ہاں، مسٹر لی نے ایسا ہی بتایا ہے۔" ہربری نے کہا۔
لیڈیا نے آگے بڑھتے ہوئے کہا "میں ان سے جاکر معلوم کرتی ہوں۔"
ہربری نے لیڈیا کو روکتے ہوئے استدعا کی۔ "معاف کیجیے مسٹر لی نے خاص طور پر تاکید کی ہے کہ ان کے آرام میں خلل نہ ڈالا جائے۔"
"ٹھیک ہے انھیں آرام کرنے دو۔" الفریڈ نے کہا۔
"تھینک یو سر۔" ہربری نے کہا اور وہاں سے چلا گیا۔
اس کے جاتے ہی لیڈیا نے الفریڈ سے کہا۔ "یہی سبب ہے کہ میں ہربری سے نفرت کرتی ہوں۔ یہ بلی کی طرح بغیر آواز کیے کہیں بھی پہونچ جاتا ہے۔"
"مجھے بھی یہ ملازم پسند نہیں ہے لیکن یہ اپنے کام میں ماہر ہے اور خاص بات یہ ہے کہ پاپا کو یہ آدمی بہت پسند ہے۔"
"ہاں اصل وجہ یہی ہے۔ انھوں نے ہی اسے سر پہ چڑھا رکھا ہے۔" لیڈیا نے کہا۔ "یہ مہمان خاتون کون ہوسکتی ہے؟"
"مجھے کوئی اندازہ نہیں ہے۔"
"میں سمجھتی ہوں تمہارے والد ماحول کی یکسانیت سے اکتا چکے ہیں اور اب کچھ تبدیلی چاہتے ہیں۔"
"جب ہم سب گھر والے جمع ہوں گے تو ان دو اجنبیوں کی شمولیت چہ معنی دارد۔" الفریڈ نے سوالیہ انداز میں کہا۔
"کیا کہا جاسکتا ہے۔ ہمیں ابھی ساری تفصیلات کا علم نہیں ہے۔ شاید ان کی شمولیت سے تمہارے والد خوشی محسوس کریں۔" لیڈیا نے

استہزائیہ انداز میں کہا۔

"ہاں شاید اس کرسمس میں وہ تمام لوگوں کو ساتھ دیکھ کر خوش ہونا چاہتے ہیں" الفریڈ نے لیڈیا کے طنز کو نظر انداز کرتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔" اپنی مہات سے بھرپور زندگی کے بعد اس عمر میں معذور ہو کر وہ خود کو کتنا بور محسوس کرتے ہوں گے۔"

"ہاں انھوں نے کتنی مہمیں سر کی ہیں۔" لیڈیا نے پھر چٹکی لی۔

الفریڈ اس جملے کو سن کر تلملا اٹھا۔ ناگواری اور غصے کی شدت سے اس کا چہرہ تمتما گیا۔ اس تغیر کو محسوس کر کے لیڈیا بھی بکھر گئی اور چیخ کر بولی۔

"تم کیسے بیٹے ہو، میں تصور بھی نہیں کر سکتی ... تم نہ صرف ان کے گرویدہ ہو بلکہ ان کی پوجا بھی کرتے ہو۔"

الفریڈ کو اس گفتگو سے کوفت ہو رہی تھی۔ اس نے کہا: "لیڈیا تم بات بڑھا دیتی ہو۔ یہ عین فطری ہے کہ بیٹا اپنے باپ سے محبت کرے۔"

لیڈیا نے کہا۔" اس کا مطلب ہے کہ اس خاندان کے دیگر تمام افراد کا رویہ غیر فطری ہے۔ یہ منطق سمجھ میں نہیں آتی۔ معاف کرنا میں نے تمہارے نازک جذبات کو ٹھیس پہونچائی لیکن یہ میں نے غصے میں بے بس ہو کر کہا ہے۔ ویسے میں تمہاری اس وفاداری کو اچھی نظر سے دیکھتی ہوں، کبھی کبھی مجھے تمہارے رویے پر رشک آتا ہے۔ عورتوں کی ذہنیت کے برعکس مجھے اپنے سسر سے جلن کیوں ہے؟"

الفریڈ نے لیڈیا کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے کہا۔ "تمہیں کسی سے جلن نہیں ہے لیڈیا۔"

وہ کچھ پشیمان تھی اس نے الفریڈ کو چوم لیا اور پیار سے اس کا ہاتھ

سہلانے لگی۔

"حیرت ہے" لیڈیا نے کہا "مجھے تمہاری ماں سے جلن کیوں نہیں تھی"۔
"ہوتی بھی کیسے" الفریڈ نے گہری سانس لی اور اپنی ماں کو یاد کرتے ہوئے کہا "وہ بیچاری ویسے ہی قابل رحم تھی۔ ہم نے انھیں ہمیشہ بیمار اور روتے ہوئے دیکھا اور اسی حال میں ان کا انتقال ہو گیا۔"

الفریڈ کے خاموش ہوتے ہی لیڈیا نے کہا "یہ سب کتنا عجیب ہے"۔ پھر موضوع بدلتے ہوئے بولی "شاید تمہارے والد نے اجنبیوں کی تفصیلات سے تمہیں آگاہ کرنا مناسب نہیں سمجھا.... اچھا میں باغیچے میں جا رہی ہوں۔ کچھ کام کر لوں"۔

لیڈیا کمرے سے باہر نکل گئی۔ الفریڈ ایک لمحہ سکوت کے عالم میں اپنی جگہ پر کھڑا رہا پھر کھڑکی کے قریب پہونچا۔ دو منٹ بعد اس نے برآمدے میں لیڈیا کو دیکھا۔ اس نے اوورکوٹ پہن لیا تھا اور ہاتھ میں ایک بالٹی لیے ہوئے تھی۔ باغیچے میں پہونچ کر اس نے بالٹی زمین پر رکھی اور کام شروع کر دیا۔

تھوڑی دیر تک الفریڈ اسے کام کرتے ہوئے دیکھتا رہا پھر وہ بھی کانوں میں مفلر لپیٹ کر برآمدے میں آ گیا جہاں اس کے دونوں طرف لیڈیا کے بنائے ہوئے فن پارے رکھے ہوئے تھے۔

ایک چوڑے منہ کے بکسے میں ریگستان کا منظر بنا تھا۔ اس میں نرم اور زرد ریت بچھائی گئی تھی۔ پس منظر میں اونٹوں کا قافلہ اور دو عرب بھی نظر آ رہے تھے۔ دوسری طرف پلاسٹیسن سے بنی ہوئی چھوٹی چھوٹی جھونپڑیاں تھیں۔ اس نے ایک اطالوی باغ بھی بنایا تھا۔ جیسے رنگ برنگی لاکھ سے

سجایا گیا تھا۔ ایک جاپانی طرز کا باغیچہ بھی تھا جس میں کچھ پل اور درخت بھی بنائے گئے تھے۔

وہ لیڈیا کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا۔ جس تکیے پر وہ آج کام کر رہی تھی اس کے فرش پر ایک نیلا کاغذ بچھا تھا جس کو شیشہ سے ڈھانپ دیا گیا تھا[1] اس کے چاروں طرف چھوٹے چھوٹے پتھروں کو جانے کے بعد کچھ دور تک کی جگہ کو وہ کنکروں سے پر کر رہی تھی۔ پتھروں میں کچھ کیکٹس بھی لگے تھے لیڈیا الفریڈ کی آمد سے بے خبر خود کلامی میں مصروف تھی "اب یہ بالکل ٹھیک ہے۔ میں ایسا ہی چاہتی تھی۔"

"یہ تم کیا بنا رہی ہو؟" الفریڈ نے پوچھا۔

اس نے چونک کر الفریڈ کو دیکھا اور کہا "یہ ...... یہ بحیرۂ مردار ہے[2]۔ کیسا لگا تمہیں؟"

"سب کچھ بنجر اور خشک نظر آ رہا ہے جیسے اس کی قوت نمو سلب ہو گئی ہو۔" الفریڈ نے کہا۔

"بحیرۂ مردار کا یہ میرا اپنا تصور ہے ..... یہ مردہ ہے۔"

"اس میں وہ دلکشی نہیں ہے جو تمہارے دوسرے ماڈلوں میں ہے"۔

"میری کوشش بھی یہی تھی۔" لیڈیا نے اطمینان سے جواب دیا۔

برآمدے میں قدموں کی آہٹ سے وہ چونکے۔ ایک ملازم ان کی

---

[1] (نوٹ صفحہ ۲۷) ایک ملائم اور لچک دار مادہ جسے کسی بھی شکل میں ڈھالا جا سکتا ہے۔

[2] : بحیرہ مردار یعنی DEAD SEA جو وسط ایشیا میں اردن کے قریب ہے۔

طرف آرہا تھا۔

"مسز جارج کا ٹیلی فون ہے۔ وہ پوچھ رہی ہیں کہ کیا کل پانچ بج کر بیس منٹ پر ان کا یہاں پہونچنا مناسب رہے گا؟" ملازم نے کہا۔

"ہاں ان سے کہدو ٹھیک ہے۔ ان کا استقبال کر کے ہمیں خوشی ہوگی۔" لیڈیا نے کہا۔

"تھینک یو مادام" ملازم نے کہا اور واپس چلا گیا۔ لیڈیا اس کو جاتے ہوئے انہماک سے دیکھتی رہی۔

"بیچارہ بوڑھا آرتھر! میں کبھی کبھی سوچتی ہوں کہ کیا اس کی مدد کے بغیر ہم زندگی بسر کر سکتے ہیں۔"

الفریڈ نے اس کی تائید کی۔ "وہ ہمارا بہت پرانا ملازم ہے۔ یہاں رہتے ہوئے اسے تقریباً چالیس برس ہو چکے ہیں۔ اس نے پوری زندگی ہماری خدمت کے لئے وقف کر دی ہے۔"

لیڈیا نے اثبات میں سر کو جنبش دی۔ "ہاں اس کی وفاداری کسی ناول کے مثالی کردار سے کم نہیں ہے۔"

—— ۴ ——

ڈیوڈ نے خط کو مسل کر خاکدان میں پھینک دیا لیکن کچھ سوچ کر وہ اٹھا اور مڑے تڑے خط کو دوبارہ اٹھا کر پڑھنے لگا۔

اس کی بیوی ہلڈا خاموشی سے اسے دیکھ رہی تھی۔ ڈیوڈ کی پیشانی کی نسیں تنی ہوئی تھیں۔ ہاتھوں میں لرزش تھی اور پورا جسم تشنج کی سی

کیفیت میں مبتلا تھا۔ جب اس نے اپنے بکھرے بالوں کو پیچھے کی طرف جھٹکا اور سامنے دیکھنے لگا تو ہلڈا اس کے قریب آکر بیٹھ گئی۔

"ہلڈا، ہمیں کیا کرنا چاہئیے" ڈیوڈ نے پریشان کن لہجے میں پوچھا۔

"میرا مطلب ہے اس خط کے سلسلے میں۔"

ہلڈا نے جواب دینے میں کچھ توقف سے کام لیا۔ وہ ڈیوڈ کے لہجے پر غور کر رہی تھی۔ اسے تجربی علم تھا کہ وہ اس کے فیصلوں پر کس حد تک اثر انداز ہو سکتی ہے لیکن پھر بھی کچھ کہنے میں وہ احتیاط سے کام لے رہی تھی۔ بالآخر اس نے پرسکون اور شائستہ لہجے میں کہا: "میری رائے تو اس بات پر منحصر ہے کہ تمہارا دل اس سلسلے میں کیا کہتا ہے!"

ڈیوڈ کرسی سے اٹھا اور کمرے میں ٹہلنے لگا۔ اس کے بال سیاہ تھے۔ اور چہرے میں معصومیت کی جھلک تھی۔ اس نے کہا: "تم جانتی ہو ہلڈا کہ میں اس سلسلے میں کس انداز سے سوچتا ہوں۔" اس کی آواز سے اس کا داخلی کرب صاف ظاہر ہو رہا تھا۔

"لیکن اس مسئلے میں میری معلومات ایسی نہیں ہے کہ میں کوئی فیصلہ کن مشورہ دے سکوں۔" ہلڈا نے کہا۔

"لیکن میں تمہیں کئی بار بتا چکا ہوں کہ مجھے ان تمام چیزوں سے شدید نفرت ہے۔ میں نہیں سمجھتا کہ یہ خط ہمارے لئے رسوائی کے ذہنی کوفت کے کچھ سود مند بھی ہو سکتا ہے۔"

ہلڈا ہمدردی کے ساتھ اس کی باتیں سن رہی تھی۔

"کتنی پیاری تھی میری ماں۔ وہ نہایت صبر کے ساتھ اس گھر میں ہر تکلیف برداشت کرتی رہی اور جب میں پاپا کے بارے میں سوچتا ہوں

جو اُن کی ساری اذیت کے ذمہ دار تھے تو میری نسیں تن جاتی ہیں وہ میری ماں سے اپنے معاشقوں کا کھلم کھلا اظہار کیا کرتے تھے اور ہر لمحہ اُسے ذلیل کرتے رہتے تھے۔

"لیکن انھیں یہ سب برداشت کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ وہ انھیں چھوڑ سکتی تھیں۔"

"وہ سمجھتی تھی کہ اس گھر میں رہنا اس پر فرض ہے اور پھر وہ جا بھی کہاں سکتی تھی۔"

"وہ اپنی زندگی اپنے طور پر آزاد رہ کر بھی گزار سکتی تھیں" ہلڈا نے کہا۔

ڈیوڈ نے رنجیدہ ہوتے ہوئے کہا۔ "ان دنوں یہ ممکن نہیں تھا۔ عورتیں اپنے گھروں کے اندر رہ کر سب کچھ برداشت کرتی تھیں اور اگر وہ پاپا سے علیحدگی اختیار کر بھی لیتی تو کیا ہوتا۔ وہ یقیناً دوسری شادی کر لیتے اس طرح ایک اور مصیبت زدہ خاندان کی بنیاد پڑ جاتی پھر ہم لوگوں کا کیا بنتا۔ ماں کی برداشت میں ان تمام مصلحتوں کا دخل تھا۔"

ہلڈا نے کوئی جواب نہیں دیا۔

ڈیوڈ نے کہا۔ "میری ماں فرشتہ صفت تھی۔ وہ زبان پر حرف شکایت لائے بغیر سب خاموشی سے برداشت کرتی رہی۔"

"عجیب بات ہے۔" ہلڈا نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ "تمہاری ماں سب کچھ خاموشی سے برداشت کرتی رہی تھی پھر تمہیں ان تمام باتوں کا علم کیسے ہوا؟"

ڈیوڈ نے کسی قدر ٹھہراؤ کے ساتھ کہا۔ "ہاں مگر وہ مجھے سب کچھ بتا دیتی تھی۔ وہ جانتی تھی کہ میں اس سے کتنی محبت کرتا ہوں اور جب

اس کا انتقال ہوا . . . . "

اس کی آواز بھرا گئی اور وہ اپنے بالوں پر ہاتھ پھیرنے لگا۔

" ہلڈا یہ سب بے حد خوفناک ہے۔ میری ماں کی عمر زیادہ نہیں تھی۔ وہ جوان تھی میرے باپ نے اسے قتل کیا ہے۔ وہ پوری طرح اسکی موت کے ذمہ دار تھے۔ میں نے اسی وقت فیصلہ کر لیا تھا کہ اس چھت کے نیچے میں نہیں رہ سکتا اور میں نے فوراً گھر چھوڑ دیا تھا۔"

ہلڈا خاموشی اور توجہ سے اس کی باتیں سن رہی تھی: "تمہارا یہ عمل مناسب اور دانشمندانہ تھا۔"

ڈیوڈ نے بات جاری رکھی: "پاپا چاہتے تھے کہ میں کارخانے کا کام دیکھوں اس کا مطلب یہ تھا کہ مجھے اپنی تمام زندگی ان کے سامنے اور ساتھ رہ کر گزارنی ہوگی اور یہ میرے لیے ناقابل برداشت تھا۔ مجھے حیرت ہے کہ الفریڈ برسوں سے یہ سب کیسے برداشت کر رہا ہے۔"

"کیا الفریڈ نے کبھی بغاوت نہیں کی۔" ہلڈا نے دلچسپی لیتے ہوئے پوچھا "مجھے یاد آتا ہے ایک بار تم نے بتایا تھا کہ اس نے کوئی اچھی ملازمت ترک کر دی تھی۔"

ڈیوڈ نے سر کو جنبش دیتے ہوئے کہا: "الفریڈ فوج میں جا رہا تھا۔ پاپا نے ہی اس کا انتظام کیا تھا۔ ہیری کو اور مجھے کارخانے کا کام دیکھنا تھا اور جارج کو سیاست سے دلچسپی تھی۔"

"لیکن شاید یہ سب اس طرح نہیں ہو سکا۔"

" ہیری نے سب سے پہلے بغاوت کی۔ ایک رات وہ کئی ہزار پونڈ لیکر گھر سے فرار ہو گیا۔ اس نے ایک خط چھوڑا تھا جس میں لکھا تھا کہ

دفتر کی کرسی پر بیٹھے زندگی گزارنا اسے پسند نہیں ہے، وہ دنیا دیکھنے جا رہا ہے۔
"اور اس کے بعد اس کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔"
"اکثر اس کے تار آتے تھے، دنیا کے مختلف حصوں سے جن میں روپے کی فرمائش ہوتی تھی۔" ڈیوڈ نے کہا۔
"اور الفریڈ؟"
"پاپا نے اسے فوج سے واپس بلا کر کاروبار میں لگا دیا۔"
"کیا اسے ملازمت ترک کرنے کا افسوس نہیں تھا؟"
"ابتدا میں یہ بات اسے شدت سے محسوس ہوئی لیکن بعد میں اس نے اپنے آپ کو اس کا عادی بنا لیا اور آج بھی وہ پاپا کی زیرنگرانی کام کر رہا ہے۔"
"اور تم.... تم نے فرار اختیار کر لیا۔" ملڈا نے کہا۔
"ہاں میں لندن چلا گیا اور وہاں مصوری کی تعلیم حاصل کی۔ پاپا نے واضح طور پر مجھ سے کہہ دیا تھا کہ اگر میں نے اپنی یہ بیوقوفی نہیں چھوڑی تو ان کی زندگی تک تو مجھے جیب خرچ ملتا رہے گا لیکن وراثت میں میرا حصہ نہیں ہوگا۔ میں نے کہہ دیا تھا کہ مجھے اس کی پرواہ نہیں ہے۔ وہ مجھے ہمیشہ بیوقوف کہہ کر ہی مخاطب کرتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ گھر سے بھاگنے کے بعد میں ان سے کبھی نہیں ملا۔"
"اور تمہیں اس کا افسوس بھی نہیں ہے۔"
"نہیں۔ مجھے یقین ہے کہ میں اپنے فن کے سہارے دنیا میں کہیں بھی رہ سکتا ہوں۔ حالانکہ میں کوئی عظیم فن کار نہیں ہوں لیکن ہم اپنی اس جھونپڑی میں مطمئن اور خوش ہیں۔ ہماری ضروریات کے مطابق ہماری آمدنی ہے اور اگر میں مر جاؤں تو میری زندگی کا بیمہ ہے جس سے تمہیں

خاصی بڑی رقم مل جائے گی۔"

وہ ایک لمحے کو رکا۔" اور اب یہ خط؟" اس نے خط کو ہاتھ سے پھڑپھڑاتے ہوئے کہا۔

"اگر اس خط سے تمہیں تکلیف پہونچی تو مجھے افسوس ہے لیکن تمہارے والد نے یہ خط تمہیں لکھا ہی کیوں؟" ہلڈا نے کہا۔

ڈیوڈ نے اپنی بات جاری رکھی جیسے اس نے ہلڈا کی بات نہ سنی ہو۔ "مجھ سے کہا کہ میں اپنی بیوی کے ساتھ آکر ان کے ساتھ کرسمس میں شرکت کروں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ شاید وہ تمام لوگوں کو یکجا دیکھنا چاہتے ہیں لیکن اس کا مقصد کیا ہے؟"

"اس سے کچھ زیادہ جو اس خط سے ظاہر ہو رہا ہے۔" ہلڈا نے کہا۔

ڈیوڈ نے سوالیہ انداز میں اس کی طرف دیکھا۔

"میرا خیال ہے۔" اس نے مسکراتے ہوئے کہا کہ "تمہارے والد اب بوڑھے ہو چکے ہیں اور وہ اب خانگی مسائل کے بارے میں کافی سنجیدہ ہیں اس عمر میں لوگ عموماً جذباتی ہو جاتے ہیں۔"

"شاید ایسا ہی ہے۔" ڈیوڈ نے تائید کی۔

"وہ اب بوڑھے ہو چکے ہیں تنہائی انہیں کاٹتی ہو گی۔"

ڈیوڈ نے تیز نگاہوں سے ہلڈا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا: "تو تم چاہتی ہو کہ میں ان کے خط کا جواب اثبات میں دوں۔"

"ان کی حالت اب خود قابل رحم ہے۔" ہلڈا نے کہا: "میں اس سلسلے میں ذرا پرانے خیال کی ہوں۔"

"اس کے بعد بھی کہ تم تمام حالات سے واقف ہو۔"

"ہاں، مائی ڈیئر، یہ سب ماضی کی باتیں ہیں۔"

"لیکن میرے لئے یہ اب بھی تازہ ہیں۔"

"اس لئے کہ تم انھیں بھولنا نہیں چاہتے۔ تم ماضی کو زندہ رکھنا چاہتے ہو۔"

"میں وہ سب نہیں بھول سکتا۔"

"تم بھولنا ہی نہیں چاہتے ورنہ کوئی چیز مشکل نہیں۔"

یہ بات مشہور ہے کہ تی خاندان کے افراد پرانی باتوں کو نہیں بھول پاتے۔ وہ برسوں ہمارے ذہنوں میں تازہ رہتی ہیں۔"

ہلڈا نے قدرے بے صبری سے کہا "یہ بات بہرحال فخر کرنے کی نہیں ہے۔"

ڈیوڈ ہلڈا کی طرف دیکھتے ہوئے کچھ سوچنے لگا "تم وفاداری پر یقین رکھتی ہو۔ پھر پرانی یادوں سے میری وفاداری تمہیں کیوں پسند نہیں۔"

"میں حال کی پرستار ہوں ماضی کی نہیں۔ ماضی کو قصہ پارینہ ہی سمجھنا چاہئیے اور اگر ہم ماضی سے کشیدہ نہیں ہو سکتے تو ہماری زندگی ختم ہو جائے گی۔ وقت کے ساتھ ساتھ واقعات کی اصل صورت مسخ ہو جاتی ہے اور ہم اسے مبالغے کے ساتھ دیکھنے لگتے ہیں۔ جو سراسر غلط اور نقصان دہ بات ہے۔"

"مجھے اپنے باپ کا ایک ایک اور ایک ایک لفظ واقعہ اصل صورت میں یاد ہے۔" ڈیوڈ نے یقین کے ساتھ کہا۔

"ہاں، لیکن یہ بجنسہ درست نہیں ہے۔" ہلڈا نے اعتماد کے ساتھ کہا۔ "تم ایک کمسن بچے کی نظر سے اب تک تمام واقعات کو دیکھ رہے ہو۔ کیوں، اس وقت تم لڑکے سے ہی تھے؟"

"اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟"

کچھ پس وپیش کے بعد ہلڈا نے کہا "ضد بہرحال دانشمندی نہیں ہے جہاں تک میں سمجھتی ہوں۔ تم اپنے والد کو شیطان کے روپ میں دیکھ رہے ہو۔ تم نے ان کے اعمال کو کئی گنا بڑھا کر برائی کی مجسم شخصیت میں ڈھال دیا ہے جبکہ وہ ایک عام انسان ہیں۔ جس پر وقت اور عمر کا اثر ہوتا ہے۔ اپنی تمام برائیوں کے باوجود وہ بہرحال انسان ہیں شیطان نہیں"۔

"تم نہیں سمجھ سکتیں ہلڈا ان کا رویہ میری ماں کے ساتھ..."

ہلڈا نے بات کاٹتے ہوئے کہا "عاجزی اور اطاعت کے مختلف روپ ہوتے ہیں۔ تمہاری ماں بھی اگر آج ہوتی تو ان میں کافی تبدیلیاں رونما ہو چکی ہوتیں۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ تمہارے والد نے تمہاری ماں کے ساتھ بہت زیادتی کی لیکن شادی ایک غیر معمولی تعلق ہوتا ہے جسے کوئی بھی تیسرا آدمی بخوبی نہیں سمجھ سکتا۔ ان کی اولاد بھی نہیں۔ اور پھر اب تمہاری یہ آزردگی تمہاری ماں کی کوئی معاونت نہیں کر سکتی۔ سب ختم ہو چکا ہے جو باقی ہے وہ یہ کہ تمہارے بوڑھے باپ نے جو لاغر اور خراب صحت کا مالک ہے تمہیں کرسمس کے لئے مدعو کیا ہے۔"

"اور تم چاہتی ہو کہ میں اس میں شرکت کروں"۔

ہلڈا نے ہر لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا "ہاں۔ میں یہی چاہتی ہوں میں چاہتی ہوں کہ تم اپنے والد سے ملو اور اپنے ذہن سے ان کی شیطان وائی شبیہہ کرید کر پھینک دو۔"

۵

ونسٹر نگھم حلقے کے ممبر آف پارلیامنٹ جارج اکتالیس سالہ تنومند شخص تھا۔ اس کی آنکھیں زردی مائل نیلی تھیں جن میں ہمیشہ شک کی پرچھائیاں تیرتی رہتی تھیں۔ اس کے جبڑے مضبوط اور پھیلے ہوئے تھے۔ وہ اپنے نظریات پر سختی سے کاربند رہنے کا عادی تھا۔

اپنی وزن دار آواز میں جارج نے کہا "جیسا کہ میں نے تم سے کہا میگڈالین کہ یہ میرا فرض ہے کہ میں اپنے والد کی آواز پر لبیک کہوں"۔

میگڈالین کے شانوں پر جنبش ہوئی "ڈارلنگ ایسا نہ کرنا سنگدلی کے مترادف ہوگا"۔

"اور یہ بھی ہے کہ اس طرح ہم کرسمس کے اخراجات سے محفوظ رہیں گے"۔ جارج نے کہا۔

"تم تو ہمیشہ اخراجات کی فکر میں مبتلا رہتے ہو"۔

"بالکل، آخر ہم میں سے کسی ایک کو تو اس کی فکر کرنی ہے"۔ جارج نے کہا

"ہاں، لیکن ان چھوٹی چھوٹی باتوں کو نظر انداز ہی کر دینا چاہئیے" اس نے کہا۔ "تم اپنے والد سے کیوں نہیں کہتے کہ وہ تمہارے جیب خرچ میں اضافہ کردیں"۔

"مگر وہ اب بھی مجھے اچھی خاصی رقم اس مد میں دے رہے ہیں"۔

"یہ بڑا عجیب لگتا ہے کہ تم ان کے دست نگر رہو۔ آخر وہ تمہیں یکمشت کوئی رقم کیوں نہیں دے دیتے"۔

"یہ طریقہ ان کے اصولوں کے خلاف ہو گا۔"

میگڈالین نے غور سے جارج کو دیکھتے ہوئے کہا "وہ بہت دولتمند ہیں، ہے نا جارج.... شاید کروڑپتی۔"

"ان کی دولت تمہارے تصور سے بھی کہیں زیادہ ہے۔"

میگڈالین نے کچھ حسد سا محسوس کیا اور گہری سانس لی: "یہ دولت انھوں نے کیسے کمائی، کیا جنوبی افریقہ میں؟"

"ہاں، وہاں انھوں نے ہیروں کے کاروبار میں کافی دولت کمائی پھر برطانیہ آکر اس دولت کو انھوں نے کاروبار میں لگا دیا جو اب دوگنی اور چار گنی ہو گئی ہے۔"

"ان کے انتقال کے بعد اس دولت کا کیا ہو گا؟" میگڈالین نے تجسس سے پوچھا۔

"پاپا اس معاملے میں بالکل خاموش ہیں اور ہم میں سے کوئی ان سے یہ پوچھنے کی ہمت نہیں کر سکتا۔ میرا خیال ہے کہ وراثت کا بڑا حصہ الفریڈ اور مجھ میں تقسیم ہو گا۔ ہاں الفریڈ کو بہرحال مجھ سے بڑا حصہ ملے گا۔"

"تمہارے اور بھی بھائی تو ہیں" میگڈالین نے خدشہ ظاہر کیا۔

"ہاں ایک تو ڈیوڈ ہے لیکن میرا خیال ہے کہ اگر کچھ ملا تو وہ بہت کم ہو گا کیونکہ پاپا اس کے مہمل نظریات سے ہمیشہ نالاں رہے ہیں۔ انھوں نے ایک بار اسے دھمکی بھی دی تھی کہ وہ اسے عاق کر دیں گے لیکن ڈیوڈ کو اس کی پرواہ بھی نہیں ہے۔"

"بیوقوف" میگڈالین کے منھ سے بے ساختہ نکلا۔

"ایک میری بہن جینیفر تھی، اس نے ایک غیر ملکی فنکار سے جو ڈیوڈ کا دوست

تھا شادی کر لی تھی لیکن کچھ سال پہلے اس کا انتقال ہو گیا۔ اس کی ایک بچی ہے شاید بابا اس کے لیے بھی کچھ رقم چھوڑیں لیکن وہ بھی زیادہ نہیں ہوگی اور ہیری ہے ...."

"ہیری؟" میگڈالین نے حیرت سے کہا: "ہیری کون ہے؟"

"میرا بھائی ہے۔"

"مجھے بالکل علم نہیں تھا کہ تمہارا کوئی اور بھائی بھی ہے۔" میگڈالین الجھن کا شکار تھی۔

"مائی ڈیئر" جارج نے تسلی دینے کے انداز میں کہا: "پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کا رویہ بہت خراب تھا۔ وہ بچپن سے غلط صحبت میں پڑ گیا تھا۔ برسوں پہلے وہ گھر سے فرار ہو گیا تھا۔ اب تو شاید اس کا انتقال بھی ہو چکا ہو گا۔

میگڈالین نے قہقہہ لگایا۔

"یہ قہقہہ کس بات پر؟" جارج نے پوچھا۔

"میں سوچ رہی تھی کہ تم جیسے باعزت شہری کا بھائی آوارہ بھی ہو سکتا ہے"

"لیکن وہ ایسا ہی تھا۔"

اس نے ایک لمحہ رک کر پوچھا: "تمہارے والد بھی اپنی جوانی میں کچھ ایسے ہی تھے نا؟"

"ہاں۔"

"کبھی کبھی ان کی باتیں مجھے بے حد شرمناک اور عجیب لگتی ہیں۔"

میگڈالین نے کہا۔

"ہاں تم ٹھیک کہتی ہو۔ لیڈیا نے بھی ایک بار یہی بات مجھ سے کہی تھی۔"

"لیکن میں نہیں سمجھتی کہ وہ لیڈیا سے ایسی باتیں کرتے ہوں گے جیسی کبھی کبھی مجھ سے کرتے ہیں۔"

جارج نے تیز نظروں سے اسے دیکھا پھر معصوما نہ انداز میں کہا "ان کی عمر اور ان سے ملنے والے جیب خرچ کو دیکھتے ہوئے یہ سب برداشت کرنا ہے۔"

"کیا ان کی صحت واقعی تشویشناک ہے؟" میگڈالین کے لہجے سے خود غرضی ظاہر ہو رہی تھی۔

"کہا نہیں جا سکتا" جارج نے کہا "ان کے قویٰ کافی مضبوط ہیں۔ خیر چھوڑو یہ بات۔ وہ اس بار کرسمس میں تمام لوگوں کو ساتھ دیکھنا چاہتے ہیں شاید یہ ان کا آخری کرسمس ہو۔"

"تم ایسا کہتے ضرور ہو۔ جارج لیکن مجھے لگتا ہے کہ وہ ابھی برسوں زندہ رہیں گے" میگڈالین کچھ مایوس تھی۔

جارج ہکلا گیا "ہاں، ہاں،... خدا ان کا سایہ تادیر ہم پر قائم رکھے۔"

"ہاں" میگڈالین بولی "شاید ہماری شرکت کا فیصلہ نہایت مناسب اقدام ہے۔"

"بے شک۔"

"لیکن جارج مجھے لیڈیا سے بڑی نفرت ہے۔ وہ ہمیشہ مجھے نصیحتیں کرتی رہتی ہے۔"

"کم عقل ہے" جارج نے بیوی کی ہاں میں ہاں ملاتے ہوئے کہا۔

"اور وہ کم بخت ملازم بھی کم نہیں ہے۔"

"کون ٹریسی؟ میں نہیں سمجھ سکتا کہ وہ تمہارے معاملات میں کس طرح مخل ہو سکتا ہے۔"

"وہ بلی کی طرح بے آواز آجاتا ہے" میگڈالین نے کہا "میں سمجھتی ہوں اسے چھپ کر لوگوں کی باتیں سننے کا شوق ہے۔"

"چھوڑو یہ کوئی ایسی بات نہیں ہے جس پر وقت برباد کیا جائے۔"

"میں لیڈیا کو فون کر دیتی ہوں کہ ہم کل پانچ بجکر بیس منٹ پر وہاں پہونچ رہے ہیں۔"

"ٹھیک ہے۔"

میگڈالین عجلت کے ساتھ کمرے سے باہر نکلی۔ لیڈیا کو فون کرنے کے بعد وہ اپنے کمرے میں جا کر میز پر بیٹھ گئی اور کچھ تلاش کرنے لگی مختلف درازوں میں بکھرے ہوئے بے شمار بل جن کی ادائیگی ہونا تھی نکالا کر اس نے میز پر رکھے اور انھیں باقاعدہ تاریخ وار ترتیب دینے لگی۔

آخر میں اس نے اپنے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا "میرے خدا ان کی ادائیگی کیسے ممکن ہوگی۔"

—— ۶ ——

گارسٹن ہال کی پہلی منزل پر زینے کے قریب ایک طویل راہداری تھی۔ اس کے دوسرے سرے پر قدیم طرز پر آراستہ ایک بڑا کمرہ تھا جہاں سے عمارت کا داخلی دروازہ اور سامنے کی سڑک نظر آتی تھی۔

اس کمرے میں ایک آرام کرسی پر پژمردہ سی شبیہ دراز تھی۔ اس کے دونوں جیسے ہاتھ کرسی کے دستے پر رکھے تھے۔ پاس ہی طلائی دستے والی چھڑی رکھی تھی۔ اس کے جسم پر شب خوابی کا لباس تھا اور پیروں میں ہلکی چپلیں۔ اس کے بال بکسر سفید ہو چکے تھے اور جسم کی رنگت زرد ہو چکی تھی۔

بظاہر یہ ایک غیر اہم سا ہیولیٰ نظر آتا تھا لیکن اس کی کھڑی ناک اور

آنکھوں کو شعور سے دیکھنے پر اسے نظر انداز کرنا ممکن نہیں تھا۔ جہاں اب بھی عمارت آنکبرا، زندگی کی علامات روشن تھیں۔

سمر سائمن لی کی آواز گڑگڑاتے ہوئے مرغ جیسی تھی۔ وہ کسی بات پر بےحد خوش تھا۔ اس نے پاس کھڑے ملازم سے کہا "تم نے الفریڈ تک میرا پیغام پہونچا دیا؟"

ہربری اس کی کرسی کے قریب کھڑا تھا اس نے انتہائی نرمی اور ادب کے ساتھ جواب دیا "یس سر"

"بالکل انھیں الفاظ میں جیسا میں نے تمھیں سمجھایا تھا؟"

"یس سر، ان الفاظ کی ادائیگی میں میں نے کوئی غلطی نہیں کی۔"

"ہاں تم غلطی نہیں کر سکتے اور اگر تم سے کوئی غلطی سرزد ہوئی تو تمھیں پچھتانا پڑے گا... ؟ انھوں نے کیا جواب دیا؟"

غیر متحرک ہربری نے سکون کے ساتھ تمام باتیں دہرادیں جو نیچے الفریڈ، لیڈیا اور اس کے درمیان ہوئی تھیں۔

"بہت خوب" سائمن لی خوش ہوتے ہوئے بولا "وہ ساری دوپہر اس تحیر سے دوچار رہے ہوں گے۔ میں ان سے ملنا چاہتا ہوں۔ جاؤ اور ان سے کہو میں نے انھیں یاد کیا ہے"

"یس سر"

بے آواز قدموں سے ہربری دروازے تک پہونچا اور تیزی سے باہر نکل گیا۔ سائمن لی اپنے آپ بڑبڑانے لگا "کمبخت بلی کی چال چلتا ہے"

وہ سکون سے آرام کرسی پر لیٹا ہوا انگلیوں سے اپنے گال سہلاتا رہا۔ دروازے پر دستک ہوئی اور الفریڈ اور لیڈیا کمرے کے اندر داخل ہوئے۔

"تو تم لوگ آگئے۔ لیڈیسیا تم ادھر آؤ، میرے قریب بیٹھ جاؤ۔"

"ہاؤ آر یو پاپا۔ کیا آپ آرام کر چکے"۔ الفریڈ نے خوش دلی سے پوچھا۔[1]

"اچھی طرح ... اچھی طرح۔ میں ماضی کے خوابوں میں ڈوبا رہا اور اپنے سنہرے دنوں کو یاد کرتا رہا جب میری حیثیت معاشرے میں ایک غیر متزلزل ستون جیسی تھی۔"

یہ کہہ کر اس نے کمزور لیکن بھیانک آواز میں قہقہہ لگایا۔

اس کی بہو لیڈیسیا اس کے قریب خاموشی سے اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجائے نہایت توجہ سے اس کی باتیں سن رہی تھی۔

الفریڈ نے پوچھا: "یہ دو اجنبی مہمانوں کا معمہ کیا ہے پاپا؟"

"ہاں، ہاں، میں تمہیں ضرور بتاؤں گا میرے بیٹے۔ میں اس کرسمس کو یادگار بنا دینا چاہتا ہوں۔ ہاں جارج اور میگڈالین کی کوئی اطلاع ملی؟" سائمن نے پوچھا۔

جواب لیڈیسیا نے دیا۔ "ہاں، وہ کل پانچ بج کر بیس منٹ پر یہاں پہنچ رہے ہیں۔"

"بے چارہ جارج"۔ سائمن لی بڑبڑایا۔ "بیوقوف لیکن کچھ بھی ہو وہ جائز اولاد ہے۔"

"حلقے کے لوگ اسے پسند کرتے ہیں"۔ الفریڈ نے کہا۔

سائمن کڑکڑایا: "شاید وہ اسے ایماندار سمجھتے ہیں... ایماندار۔ جبکہ لی خاندان کا کوئی فرد ایماندار ہو ہی نہیں سکتا۔"

---

[1] :۔ آپ کا مزاج کیسا ہے۔

"اور رڈیوڈ ؟" لیڈیا نے پوچھا۔
"میں اسے بھی دیکھنا چاہتا ہوں۔ برسوں سے اس نالائق کی صورت نہیں دیکھی۔ اس نے کم از کم جارج کی طرح سے بیس برس کم عمر کی لڑکی سے شادی تو نہیں کی" سائمن نے کہا۔
"ہلڈا نے بہت خوبصورت خط لکھا ہے" لیڈیا نے بتایا۔ "آج اس کا تار بھی موصول ہوا ہے۔ وہ کل کسی بھی وقت یہاں پہونچ رہے ہیں"
"بہت خوب، بہت خوب" سائمن کی نگاہیں لیڈیا پر مرکوز تھیں۔ پھر وہ قہقہہ لگاتے ہوئے بولا۔ "لیڈیا تم بالکل نہیں بدلیں۔ تمہارا یہ مزاج اور رکھ رکھاؤ تمہیں وراثت میں ملا ہے۔ اس کباڑخانے میں تمہارا وجود ہی مجھے غنیمت نظر آتا ہے"
بوڑھے نے لہجہ بدلتے ہوئے کہا "اندازہ لگاؤ وہ دو مہمان کون ہو سکتے ہیں الفریڈ۔"
"ہربری کہہ رہا تھا کہ نوجوان خاتون۔۔۔"
"اس نے تمہیں حیران کر دیا۔۔۔ ہاں۔۔۔ ارے پلر آرہی ہے۔ وہ کسی بھی لمحے یہاں پہونچ سکتی ہے۔ میں نے اسے لانے کے لئے کار بھیجی ہے"
الفریڈ کے چہرے پہ حیرت تھی "پلر ؟"
"پلر استرادوس" سائمن نے کہا "جینیفر کی لڑکی۔ میری نواسی، معلوم نہیں وہ کیسی ہوگی؟"
"آپ نے کبھی ہمیں بتایا نہیں۔۔۔ پاپا۔"
بوڑھے کی آواز کرخت ہوتے ہوتے نکلی "میں اسے راز رکھنا چاہتا تھا۔ اس سلسلے کی ساری خط و کتابت میں نے چارلٹن کے ذریعہ نہایت رازداری

سے کرائی تھی اگر یہ بات میں نہ چھپاتا تو تمہارے چہرے پہ یہ تغیر کیسے دیکھتا ہاں اب یہ آرہی ہے اور وہ مستقل طور پر یہیں رہے گی۔"

"کیا اس کا یہاں رہنا آپ واقعی مناسب سمجھتے ہیں؟" الفریڈ نے کہا۔ "میرا مطلب ہے کیا آپ نے تمام کوائف پر غور کر لیا ہے؟"

بوڑھے نے مداخلت کی۔ "تم بہت محتاط ہو الفریڈ۔ یلہ میری نواسی ہے۔ اس کے ماں اور باپ دونوں کا انتقال ہو چکا ہے اس دنیا میں اب وہ تنہا ہے اور پھر وہ ہے تو میرا ہی خون۔"

"اور اسی لیے وہ یہاں مستقل رہے گی۔" یہ آواز لیڈیا کی تھی۔

بوڑھے نے ایک تیکھی نظر لیڈیا پر ڈالتے ہوئے کہا۔ "کوئی اعتراض؟"

لیڈیا مسکراتے ہوئے بولی۔ "مجھے کیا اعتراض ہو سکتا ہے۔ یہ آپ کا گھر ہے۔ آپ جسے چاہیں یہاں رکھ سکتے ہیں۔ مجھے حیرت اس بات کی ہے کہ ہم بوڑھوں کے درمیان وہ رہنا پسند بھی کرے گی۔"

"وہ اس وقت بے یار و مددگار ہے۔" سائمن نے یقین کے ساتھ کہا۔ "ہمارا یہ فیصلہ اس کے لئے مسرت کا باعث ہوگا۔"

لیڈیا کے شانوں پر جنبش ہوئی۔

سائمن الفریڈ سے مخاطب ہوا۔ "اس کرسمس کو میں عظیم الشان طریقے سے منانا چاہتا ہوں میری سبھی اولادیں غور سے سنو۔ میری سب اولادیں اس میں موجود ہوں گی۔ اچھا بتاؤ الفریڈ دوسرا مہمان کون ہو سکتا ہے؟"

الفریڈ کی نگاہیں سائمن پر مرکوز تھیں۔

"تم نہیں سمجھ سکے۔" سائمن نے کہا۔ "دوسرا مہمان ہیری ہے۔"

الفریڈ کا چہرہ زرد ہو گیا۔ "ہیری ... نہیں ہیری نہیں ہو سکتا۔"

"ہیری ہی یہاں آرہا ہے۔" سائمن نے اطمینان سے کہا۔

"لیکن اس کا تو انتقال ہو چکا۔"

"نہیں یہ خبر غلط تھی۔"

"اور آپ اسے یہاں بلا رہے ہیں۔ اسکی ان بیہودگیوں کے باوجود۔"

"ہاں وہ بدتمیز اور فضول خرچ ہے یہ صحیح ہے لیکن یہ سب پرانی باتیں ہیں۔ اور کرسمس کا پیغام یہ ہے کہ تمام کدورتوں کو نکال کر لوگوں سے گلے ملو یہ وقت لوگوں کو معاف کر دینے کا ہے الفریڈ۔"

الفریڈ نے [illegible] ہوئے کہا۔ اسکی ان تمام بدتمیزیوں کے باوجود جو اس [illegible] اور آپ کے ساتھ کی ہیں۔"

"ہاں [illegible] کہ تم ایسے جرائم کی فہرست نہ پیش کرو جن کا تعلق ماضی [illegible] نے اسے معاف [illegible]۔"

الفریڈ اپنی جگہ سے اٹھا۔ یہ بالکل غیر متوقع ہے۔ مجھے اس خبر سے شدید جھٹکا لگا ہے میں نے سوچا بھی نہیں تھا کہ ہیری دوبارہ اس چار دیواری کے اندر نظر آئے گا۔"

سائمن کرسی پر دراز ہو گیا: "تم ہمیشہ ہیری سے نفرت کرتے رہے ہو، ہے نا الفریڈ۔"

"یہ اس کے مسلسل غیر ذمہ دارانہ طرز عمل کا رد عمل ہے۔"

"میں چاہتا ہوں کہ اب ہمیں ماضی کی تمام کدورتوں کو دل سے نکال پھینکنا [illegible] تمہارا کیا خیال ہے لیڈیا؟"

لیڈیا کا چہرہ بھی زرد ہو چکا تھا۔ اس نے تحکمانہ لہجے میں جواب دیا۔

"میں سمجھتی ہوں کہ آپ نے یہ فیصلہ کافی سوچ سمجھ کر ہی کیا ہوگا۔"

"ہاں میں اپنے تمام خاندان کو اپنے اردگرد دیکھنا چاہتا ہوں۔ اب میں بوڑھا ہو چکا ہوں۔ الفریڈ کیا تم جا رہے ہو؟" سائمن نے الفریڈ کو اٹھتے ہوئے دیکھ کر کہا۔

الفریڈ تیزی سے کمرے سے نکل گیا۔ لیڈیا نے بھی اس کے پیچھے جانا چاہا لیکن پھر کچھ سوچ کر رک گئی۔

سائمن الفریڈ کو باہر جاتے ہوئے دیکھتا رہا۔ اس نے لیڈیا سے کہا۔ "الفریڈ کو اس خبر سے شدید تکلیف پہونچی ہے۔ ہیری ہمیشہ اس کا مذاق اڑاتا رہتا تھا۔"

لیڈیا کے لبوں میں جنبش ہوئی۔ اس نے مسکرانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔ "معاف کیجئے مجھے اس وقت الفریڈ کے پاس جانا چاہئیے۔ ایسی خبریں اس پر بری طرح اثر انداز ہوتی ہیں۔"

"ہاں، ہاں جاؤ۔ الفریڈ کسی تبدیلی کو آسانی سے قبول نہیں کر پاتا۔" سائمن نے کہا۔

لیڈیا نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔ "لیکن الفریڈ نے اپنی زندگی آپ کی خدمت کے لیے وقف کر رکھی ہے۔"

"اور شاید تمھیں یہ سب کچھ بڑا عجیب لگتا ہوگا۔"

"کبھی کبھی۔" یہ کہتے ہوئے وہ تیزی سے کمرے سے باہر نکل گئی۔

سائمن کی نظریں اس کا تعاقب کرتی رہیں۔ نظروں سے اوجھل ہونے کے بعد وہ بڑبڑایا۔ "اب مزہ آئے گا۔"

اس نے کوشش کر کے اپنی چھڑی اٹھائی اور اس کی مدد سے اٹھا۔ اس کا رخ کمرے کے دوسرے سرے پر رکھی الماری کی طرف تھا۔ اس نے الماری کھول کر

ایک چرمی تھیلی نکالی جس میں چند ناتراشیدہ ہیرے رکھے ہوئے تھے۔ تھیلی کو کھول کر اس نے ہیروں کو اپنی ہتھیلی پر نکال لیا اور انھیں غور سے دیکھنے لگا۔

"بہت خوب میرے حسین دوستو... میرے سنہرے دور کی یادگارو... میرے رازدارو... تم اب تک کسی عورت کے گلے کا ہار نہیں بنے نہ کسی حسینہ کے ہاتھوں کی زینت... تم میرے دیرینہ رفیق ہو... میری زندگی کے ہر پہلو سے آشنا... ہر واقعہ میں نے تمہارے سامنے دہرایا ہے اور شاید مستقبل بھی چند دلچسپ واقعات لے کر ہماری طرف بڑھ رہا ہے۔ میرے دوستو... میرے رفیقو... تم سے مجھے اپنے راز کے افشا ہونے کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔"

حصّہ دوم

۲۳ ر دسمبر

ـــــ ۱ ـــــ

گھنٹی کی مسلسل آواز سن کر تریسیلیان دروازے کی طرف بڑھا لیکن اس کے وہاں پہونچنے سے پہلے ہی گھنٹی ایک بار پھر گھنگھنا اٹھی۔ تریسیلیان کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ گھنٹی بجانے کا یہ انداز کتنا غیر مہذب اور ناشائستہ ہے۔ وہ سوچ رہا تھا شاید وہ گومس آج پھر آ گیا ہے جو کل چندہ لینے آیا تھا۔

دروازے کے نصف بالائی حصے پہ لگے دھندلے شیشے کے اس پار ایک ہیولی جس کے سر پر بائیں طرف جھکا ہوا ہیٹ تھا بڑی بے صبری سے دروازہ کھلنے کا منتظر تھا۔ اس نے دروازہ کھولا۔ باہر ایک اجنبی جو سستے قسم کے لباس میں تھا بے شرمی سے کھڑا ہوا مسکرا رہا تھا۔

"ہیلو تریسیلیان" اجنبی نے حیرت سے کہا "تم اب تک زندہ ہو۔"

تریسیلیان نے گہری سانس لیتے ہوئے اس گستاخ شخص کو حیرت سے دیکھا جو اپنی شکل سے آوارہ اور عیاش شخص نظر آ رہا تھا۔ اچانک اس کے

چہرے پر شناسائی کے نقوش ابھرے۔ اس نے کہا "مسٹر ہیری"۔
ہیری نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا "تو گویا ہماری آمد قطعی غیر متوقع ہے"۔
"نہیں سر، بالکل نہیں"۔ تریسلیان ہکلاتے ہوئے بولا۔
"تو پھر یہ حیرت کیسی"۔ ہیری ایک قدم پیچھے ہٹا اور مکان پر ایک طائرانہ نظر ڈالی۔ "وہی بدصورت مکان، کچھ نہیں بدلا"۔ پاپا کیسے ہیں تریسلیان؟
"بڑھاپا تو خود ہی ایک مرض ہے لیکن وہ حیرت انگیز طور پر صحت مند اور تازہ دم ہیں"۔
"بڈھا پاپی" ہیری کا لہجہ نہیں بدلا تھا۔
وہ مکان کے اندر داخل ہوا اور تریسلیان نے بڑھ کر اس کا کوٹ، ہیٹ اور اسکارف اتارا۔
"میرے بھائی الفریڈ کے کیا حال ہیں؟" ہیری نے پوچھا۔
"وہ ٹھیک ہیں سر"۔
"شاید انہیں میرا بڑی بے چینی سے انتظار ہوگا"۔ لہجہ میں طنز کی آمیزش کے ساتھ ہیری نے کہا۔
"یس سر"۔
"نہیں بالکل غلط۔ میری آمد کی اطلاع اس کے لیے سوہانِ روح ہوگی۔ ہم دونوں میں کبھی نہیں بنی"۔
تریسلیان نے ادب سے کہا "آپ ادھر ڈرائننگ روم میں تشریف رکھیں۔ مجھے نہیں معلوم سب لوگ اس وقت کہاں ہوں گے۔ میں انہیں اطلاع دیتا ہوں۔ دراصل کسی کو آپ کے آنے کا وقت نہیں معلوم تھا"۔
ہیری نے گردن ہلائی اور تریسلیان کو جاتے ہوئے دیکھتا رہا۔

وہ ڈرائننگ روم میں آگیا اس کی نظر کھڑکی کی چوکھٹ سے سر ٹکائے ایک نوجوان لڑکی پر پڑی۔ اسنے بے یقینی اور حیرت سے اس سیاہ بالوں والے تر و تازہ حسن کو دیکھا "میرے خدا!" ہیری نے اپنے مخصوص جارحانہ انداز میں کہا "کیا تم میرے والد کی ساتویں بیوی ہو؟"

پلر اپنی جگہ سے اٹھی اور ہیری کی طرف بڑھی "میں پلر استرادوس ہوں۔ اور آپ غالباً میرے ماموں ہیری ہیں!"

ہیری نے اسے غور سے دیکھا اور کہا "اوہ تو تم جینفر کی لڑکی ہو"

پلر نے سوالیہ لہجے میں کہا "ابھی آپ نے یہ کیوں کہا کہ میں آپ کے والد کی ساتویں بیوی ہوں۔ کیا واقعی ان کی چھ شادیاں پہلے ہو چکی ہیں؟"

"نہیں" ہیری نے کہا "بیوی تو ان کے ایک ہی تھی۔ میرا مطلب ہے جہاں تک تعاون کا تعلق ہے ... اوہ کیا نام بتایا تھا تم نے؟"

"پلر ... پلر استرادوس"

"اور پلر تمہیں اس مقبرے میں دیکھ کر یقیناً کچھ فرحت کا احساس ہوا مجھے"

"مقبرہ؟"

"ہاں یہ مکان زندہ لوگوں کا مقبرہ ہی ہے۔ یہاں نحوست برستی ہے۔ اور بیس سال میں یہاں کچھ بھی نہیں بدلا۔"

پلر کو یہ سن کر جھٹکا لگا "نہیں یہ مکان بہت خوبصورت اور قیمتی ساز و سامان سے آراستہ ہے۔ اس کے ہر حصے سے اس کے مالک کی فارغ البالی اور عمدہ ذوق کا اندازہ ہوتا ہے۔"

"ہو سکتا ہے تمہارا کہنا درست ہو" ہیری نے اس کی طرف غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔

اس نے لیڈیا کو کمرے میں آتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔

"کیسے ہو ہیری! میں لیڈیا ہوں، الفریڈ کی بیوی۔"

"اوہ ... آپ کیسی ہیں؟" ہیری نے مصافحہ کرتے ہوئے پوچھا۔

لیڈیا نے اس کے ہاتھ کی سختی کو محسوس کیا۔ اس نے پوچھا: "اتنے دنوں بعد یہاں آ کر تم کیا محسوس کرتے ہو ہیری؟ کوئی تبدیلی۔"

"سب کچھ وہی ہے لیکن اس کمرے میں کافی تبدیلی آ چکی ہے۔"

"ہاں یہ کئی بار بدلا جا چکا ہے۔ اس کمرے کی ہر چیز نئی ہے۔"

"اور شاید آپ ہی کے دست مبارک کا سر چشمہ ہے۔" ہیری اپنا لہجہ بدلنے کو تیار نہیں تھا۔ الفریڈ میں بھی کچھ تبدیلی آئی یا نہیں یا وہ پہلے جیسا ہی ہے نکما، کم عقل۔

"میں کچھ کہہ نہیں سکتی۔"

"ان عزیزوں کا کوئی خبر ہے جو برطانیہ میں بکھرے ہوئے ہیں۔" ہیری نے اپنے مخصوص انداز میں پوچھا۔

"اس کرسمس میں سارے لوگ یکجا ہو رہے ہیں۔"

"سارے لوگ؟" ہیری نے اپنی بڑی بڑی آنکھیں پھیلاتے ہوئے کہا "کیا سب لوگ یہاں آ رہے ہیں۔ ذرا دیکھو یہ بڈھا جلد یا نئی کب سے ہو گیا۔ اس نے خانگی معاملات میں کبھی اتنی دلچسپی نہیں لی۔ شاید وقت کے ساتھ ساتھ اس کے مزاج میں بھی انقلاب آیا ہے۔"

"شاید۔" لیڈیا نے مختصر سا جواب دیا۔

پلر حیرت اور دلچسپی سے یہ گفتگو سن رہی تھی۔

ہیری نے پوچھا "جارج کیسا ہے۔ کیا وہ اب بھی اتنا ہی کنجوس ہے جیسا پہلے تھا؟"

"وہ اب پارلیامنٹ میں ہے۔ ولنگھم حلقے کے نمائندے کی حیثیت سے"

"کیا پارلیامنٹ میں؟" ہیری نے حیرت اور بے یقینی سے لیڈیا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اور پھر بے ساختہ ہنسنے لگا۔

اس کی ہنسی بہت بلند تھی۔ وہ بے قابو ہو کر ہنس رہا تھا۔ پلر نے ایک گہری سانس لی اور لیڈیا قدرے پیچھے ہٹ گئی۔

ایک لمحہ بعد ہی ہیری کی ہنسی رک گئی۔ اس نے کسی کے قدموں کی آہٹ سنی تھی۔ الفریڈ دروازے پر کھڑا غور سے ہیری کو دیکھ رہا تھا۔

ہیری نے مسکراتے ہوئے اس کی طرف قدم بڑھائے۔"اوہ ہلو الفریڈ"

الفریڈ نے گردن کو ہلکا سا خم دیتے ہوئے کہا۔" ہلو"

وہ ایک دوسرے کو گھور رہے تھے اور لیڈیا سانس روکے کھڑی تھی۔

ہیری نے سکوت توڑا۔" اتنے طویل عرصے بعد ہم لوگوں کی یہ ملاقات کتنی عجیب لگ رہی ہے۔"

"ہوں۔" الفریڈ اب بھی محتاط تھا۔

ہیری نے اپنی گردن کو جھٹکا دیا۔ اور اپنی انگلیاں چہرے پر پھیرنے لگا۔ یہ اس کی بہت پرانی عادت تھی۔ الفریڈ کو یاد آیا۔

"آج یہاں آ کر مجھے کوئی افسوس نہیں ہوا میں واقعی بہت خوش ہوں۔ الفریڈ۔" ہیری نے کہا۔

— ۲ —

"میں... میں ایک بدکار آدمی ہوں۔" سائمن لی نے کہا۔

وہ آرام کرسی پر نیم دراز تھا اس کی انگلیاں اس کے گالوں کو مسلسل سہلا رہی تھیں سامنے آتش دان تھا جس میں شعلے رقص کر رہے تھے۔ قریب ہی ایک کرسی پر ہلڈا بیٹھی تھی جس کے ہاتھ میں کاغذی پنکھا تھا۔

وہ ہلڈا کی موجودگی کو نظر انداز کر کے جیسے خود سے مخاطب تھا: "ہاں میں بدکار ہوں۔ مجھ جیسے آدمی سے مل کر تم کیسا محسوس کرتی ہو ہلڈا۔"

ہلڈا نے اپنے کندھے سکیڑتے ہوئے کہا: "ہر شخص کسی نہ کسی حد تک بدکار اور گناہ گار ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم خدا سے اپنی مغفرت کیلئے دعائیں مانگتے ہیں۔"

"لیکن میں.... میں دنیا کے کسی بھی آدمی سے زیادہ گناہ گار ہوں"، سائمن ہنستے ہوئے بولا: "اور مجھے اس پر کوئی شرمندگی نہیں ہے۔ میں نے اپنی زندگی کے ایک ایک لمحہ کو مسرتوں سے ہمکنار کیا ہے۔ میں نے لوگوں کو بیوقوف بنایا۔ چوریاں کیں، جھوٹ بولے اور نہ جانے کتنی عورتوں کو اپنے دام فریب میں گرفتار کیا لیکن میں اپنے کسی عمل پر پشیمان نہیں ہوں... ہلڈا یہ سن کر یقیناً تمہارے دل کو ٹھیس پہونچ رہی ہوگی۔"

"نہیں": ہلڈا نے کہا "عورت ہمیشہ مرد کی پہلی ضرورت رہی ہے۔ خود میرے والد بھی کچھ ایسے ہی تھے۔ یہی سبب ہے کہ بیویاں عموماً اپنی ازدواجی زندگی میں ناخوش رہتی ہیں اور بس چرچ جا کر اپنی خوش حالی کے لیے دعائیں مانگتی رہتی ہیں۔"

بوڑھا سائمن کچھ فکر مند ہوا: "میں نے بھی اپنی بیوی کو بہت دکھ دیئے ہیں حالانکہ وہ بہت وفادار اور حسین عورت تھی۔ شادی کے کچھ سالوں بعد ہی وہ دکھوں کی تاب نہ لا کر مر گئی۔ وہ ساری عمر روتی اور سسکتی رہی۔ ایک طرح

سے میں نے اس سے کنارہ کشی اختیار کر لی تھی۔ اسے تکلیف دے کر مجھے خوشی ہوتی تھی۔"

سائمن کی آواز بھرا گئی۔ اس کی نگاہیں آتشدان کے شعلوں پر مرکوز تھیں۔

"اور آج میرے بچوں میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جو مجھ سے محبت کرتا ہو۔ کیا ان میں میرا خون گردش نہیں کر رہا۔ مثلاً الفریڈ وہ میری مرضی کے مطابق ہر کام کرنے کو تیار رہتا ہے ۔۔۔۔ بیوقوف ۔۔۔۔ اور اس کی بیوی لیڈیا ۔۔۔۔ یہ عورت مجھے پسند ہے۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ مجھ سے نفرت کرتی ہے لیکن الفریڈ کی وجہ سے وہ بیوقوفوں کی طرح میرا خیال رکھتی ہے ۔۔۔۔ ہوں! میرے لیے پرستش سے زیادہ اکتا دینے والا دوسرا کوئی عمل نہیں ہو سکتا۔"

پلر مسکرائی لیکن سائمن نے اس سے بے نیاز ہو کر اپنی بات جاری رکھی۔

"جارج ۔۔۔۔ جارج کیا ہے۔ ذہن اور صلاحیتوں سے عاری معمولی آدمی۔ وہ ہر وقت تنگ دست رہتا ہے اور اپنی بیوی تک کے اخراجات اٹھانے کے لائق نہیں ہے۔ اور ڈیوڈ ۔۔۔۔ نالائق ڈیوڈ ۔۔۔۔ وہ ہمیشہ خوابوں کی دنیا میں رہتا ہے۔ اپنی ماں کی اولاد ۔۔۔۔ ہاں اس نے ایک ہی دانشمندانہ قدم اٹھایا کہ اس نے اپنے سے بیس برس کم عمر کی لڑکی سے شادی نہیں کی۔" سائمن نے ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ اوپر اٹھایا اور کہا "ہاں، ہیری ان سب میں غنیمت ہے، بیچارہ ہیری ۔۔۔۔ اس میں زندگی ہے۔"

پلر نے تائید میں سر کو جنبش دیتے ہوئے کہا "ہاں، وہ خوب ہنستے ہیں بغیر کسی کی پرواہ کئے ہوئے۔ ان میں خوش مزاجی بدرجہ اتم موجود ہے۔ مجھے وہ بے حد پسند آئے۔"

بوڑھے نے غور سے پلر کی طرف دیکھا "تم کو بھی وہ پسند ہے۔ ہیری کو

زندگی جینے کا سلیقہ ہے۔ میں جانتا ہوں اس نے مجھ سے چھپا کر لڑکیوں میں اپنا کافی وقت برباد کیا ہے لیکن یہ تو زندگی کی علامت ہے۔ وہ بالکل میری طرح ہے میں نے بھی زندگی کی ہر خوشی حاصل کی ہے۔"

پلر نے کہا: "ہمارے اسپین میں ایک کہاوت مشہور ہے۔ پسندیدہ چیز کو حاصل کر لو لیکن اس کی قیمت ضرور ادا کرو، یہی خدا کی مرضی ہے۔"

سائمن نے خوش ہوتے ہوئے پلر کی طرف دیکھا: "کتنی اہم بات ہے یہ جو چیز پسند ہو اسے حاصل کر لینا چاہیئے۔ میں نے بھی یہی کیا ہے اپنی زندگی میں۔"

"لیکن کیا آپ نے ان کی قیمت ادا کی؟" پلر نے پوچھا۔

سائمن یہ سوال سن کر برہم ہو گیا: "بدتمیز لڑکی تم نے یہ پوچھنے کی جرأت کیسے کی؟"

پلر نے خود پر قابو رکھا اور نہایت سکون سے کہا: "حیرت ہے آپ ناراض کیوں ہو گئے؟"

وہ آہستہ آہستہ کاغذی پنکھا جھل رہی تھی۔ اس کی گہری اور پر اسرار آنکھوں میں بھڑکتے ہوئے شعلے رقص کر رہے تھے۔ اس نے اپنی تمام تر نسوانی اداؤں کے ساتھ ایک انگڑائی لی۔

"کتیا.... چڑیل...." سائمن چیخ اٹھا تھا۔

پلر نے نرمی سے کہا: "لیکن نانا حضور آپ مجھے پسند کرتے ہیں اسی لئے آپ نے مجھے اپنے قریب بٹھا کر گفتگو کا اعزاز بخشا ہے۔"

"ہاں!" سائمن نے کہا: "تم بہت اچھی بچی ہو۔ کافی عرصے سے میں نے اتنی حسین کوئی چیز نہیں دیکھی۔ تم میں گرمجوشی ہے جو میری بوڑھی ہڈیوں کو قوت بخشتی ہے اور پھر تم میرا ہی خون ہو۔"

پلر مسکراتی رہی۔
"لیکن یاد رکھو۔" سائمن نے کہا: "تم مجھے بیوقوف نہ سمجھنا میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ تم مجھ بوڑھے کے پاس اتنے صبر وسکون سے کیوں بیٹھی ہو.... صرف پیسہ.... صرف پیسہ.... میری دولت کے حصول کی شدید خواہش نے تمہیں میری بکواس سننے پر مجبور کیا ہے۔ کیا تم دل پہ ہاتھ رکھ کر کہہ سکتی ہو کہ تمہیں مجھ سے واقعی محبت ہے۔"
پلر نے بے جھجک کہا: "نہیں مجھے آپ سے کوئی محبت نہیں ہے لیکن میں آپ کو پسند ضرور کرتی ہوں۔ آپ یقین کریں یا نہ کریں لیکن یہ سچ ہے میں آپ کی تمام بداعمالیوں سے واقف ہونے کے باوجود آپ کو پسند کرتی ہوں صرف اس لئے کہ آپ حقیقی انسان ہیں جس نے اپنی زندگی انجماد میں نہیں، متحرک رہ کر گزاری ہے۔ آپ کی عمر مہمات سے پُر ہے۔ آپ نے ساری دنیا دیکھی ہے اور آپ کی باتیں ان تجربوں کی روشنی میں دلچسپ ہو جاتی ہیں۔"
سائمن نے گردن ہلائی جیسے اس کی دلیل سے وہ مطمئن ہو۔ "ہاں تمہارا زاویۂ فکر دلچسپ ہے۔ دراصل ہمارے اندر بنجاروں کا لہو ہے۔ اس لیے ہم ایک جگہ نہیں ٹک سکتے۔" یہ کہہ کر سائمن ہنسنے لگا۔
"پھر آپ کا میدان عمل تو جنوبی افریقہ رہا ہے۔" پلر نے کہا۔
"ہاں، کیا ملک ہے؟"
"آپ کچھ مجھے بھی بتائیں اس ملک کے بارے میں۔" پلر نے فرمائش کی۔
سائمن نے بولنا شروع کیا اور پلر ہمہ تن متوجہ ہو کر اس کی باتیں سنتی رہی تھوڑی دیر میں سائمن کی آواز بوجھل ہونے لگی۔ اس نے کہا: "ٹھہرو نہیں تمہیں ایک چیز دکھاتا ہوں۔"

وہ اپنی کرسی سے اٹھا چھڑی کے سہارے اس نے کمرے کا طول عبور کیا اور لوہے کی الماری کھولنے لگا جس میں سے ایک چرمی تھیلی نکال کر واپس کرسی پر بیٹھ گیا اس نے ہیروں کے چھوٹے ٹکڑوں کو تھیلی پر رکھتے ہوئے کہا: "تم جانتا ہو یہ کیا ہیں..... یہ ہیرے ہیں ہیرے۔"

پلر کی آنکھیں پھیل گئیں اس نے جھک کر دیکھا: "لیکن یہ تو معمولی کنکروں کی طرح لگ رہے ہیں۔"

سائمن نے ہنستے ہوئے کہا: "یہ ناتراشیدہ ہیرے ہیں۔ بالکل ویسے ہی جیسے کان سے نکلتے ہیں۔"

پلر نے اپنی حیرت کو دباتے ہوئے پوچھا: "کیا تراشنے کے بعد یہ اصلی ہیروں جیسے ہو جائیں گے؟"

"یقیناً"

"یہ روشن اور چمکدار ہو جائیں گے۔"

"بالکل۔"

پلر نے بچوں کی طرح حیرت سے کہا: "مجھے یقین نہیں آتا۔"

سائمن کو پلر کی حیرت سے خوشی ہو رہی تھی: "میں بالکل صحیح کہہ رہا ہوں۔"

"اس کا مطلب ہے یہ قیمتی بھی ہوں گے۔"

"تراشنے سے پہلے ان کی قیمت کا صحیح اندازہ لگانا ذرا مشکل ہے لیکن میرے خیال میں ان کی قیمت یہی کوئی دس بارہ ہزار پونڈ کے آس پاس ہو گی۔" سائمن نے بتایا۔

"اتنی بڑی رقم۔" پلر کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔ "پھر آپ انہیں فروخت کیوں نہیں کر دیتے؟"

"اس لیے کہ میں انھیں اپنے پاس ہی رکھنا پسند کرتا ہوں۔"
"لیکن اتنی بڑی رقم...."
"مجھے رقم کی ضرورت نہیں ہے۔" سائمن نے کہا۔
"ہاں" ہلر نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔ "آپ کے پاس تو ویسے بھی کافی دولت ہے لیکن آپ انھیں تراش کر بھی اپنے پاس محفوظ رکھ سکتے ہیں۔"
"میں انھیں یوں ہی محفوظ رکھنے کو ترجیح دیتا ہوں۔ ان کی اصل حالت میں۔ دراصل ان سے میری بہت سی یادیں وابستہ ہیں۔ انھیں ہاتھ میں لے کر میں ایک بار پھر جنوبی افریقہ کے خوبصورت سبزہ زاروں اور پہاڑوں کے درمیان پہنچ جاتا ہوں۔ یہ ہیرے میرے سنہرے دور کی یادگار ہیں۔"
دروازے پر دستک ہوئی۔
سائمن نے ہلر سے کہا کہ وہ ہیروں کی تھیلی کو الماری میں رکھ کر مقفل کر دے۔ پھر اس نے قدرے بلند آواز میں کہا۔ "آجاؤ۔"
ہربرٹ اندر آیا اور ادب سے بولا۔ "شام کی چائے تیار ہے۔"

۳

"ارے ڈیوڈ تم یہاں ہو۔" ہلڈا نے کہا۔ "میں کب سے تمھیں ڈھونڈ رہی ہوں۔ ہم یہاں نہیں بیٹھ سکتے یہ کمرہ بہت سرد ہے۔"
ایک منٹ ڈیوڈ خاموش رہا۔ وہ کھڑا ہوا ایک کرسی کو دیکھ رہا تھا جس کا رنگ بہت پرانا ہو چکا تھا۔ اس نے کہا۔ "یہ وہی کرسی ہے جس پر میری ماں بیٹھا کرتی تھی...."

ہلڈا کی پیشانی پر سلوٹیں اُبھر آئیں۔ اس نے کہا: " اوہ لیکن ڈیوڈ یہاں سے جلدی نکلو یہ کمرہ بہت زیادہ سرد ہے "۔

" وہ اس جگہ بیٹھی رہتی تھی۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے میں اس جگہ بیٹھ کر جیک اینڈ جل کی کہانی سنا کرتا تھا "۔

ہلڈا نے اس کے شانے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا: " مائی ڈیئر ڈیوڈ۔ ڈرائنگ روم میں چلو۔ یہاں گرم ہونے کا کوئی انتظام نہیں ہے "۔

بغیر کسی تامل کے وہ ہلڈا کے ساتھ چلنے لگا۔ وہ بولا: " کچھ نہیں بدلا سب کچھ بالکل ویسا ہی ہے "۔

ہلڈا کچھ پریشان تھی لیکن اس نے خوش مزاجی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا: " نامعلوم باقی تمام لوگ کہاں ہیں۔ چائے کا وقت بھی قریب ہے "۔

ڈیوڈ نے اپنے شانے سے ہلڈا کا ہاتھ ہٹایا اور ایک دوسرا دروازہ کھولتے ہوئے بولا: " یہاں ایک پیانو ہونا چاہیئے۔۔۔۔ ہاں ہے تو۔۔۔۔ کیا معلوم اب بجتا بھی ہے یا نہیں "۔

وہ اسٹول پر بیٹھ گیا اور پیانو کا ڈھکن اٹھا کر الگ رکھا۔ انگلی رکھتے ہی اس کے تار جھنجھنا اٹھے اس نے کہا: " یہ تو اب بھی بج رہا ہے "۔

وہ باقاعدگی سے پیانو بجانے لگا۔ اور ایک نغمہ فضا میں تیرنے لگا۔

ہلڈا نے پوچھا: " یہ طرز کس کی ہے "۔

" میں نے برسوں سے اسے نہیں بجایا۔ یہ مینڈیلزان[1] کا " نغمہ بے حرف " ہے "۔ ڈیوڈ نے کہا۔

---

[1] :۔ نغمہ نگار کا نام۔

"کچھ موزارٹ[1] بھی بجاؤ۔" ہلڈا نے فرمائش کی۔
ڈیوڈ نے سر کو جنبش دی اور دوسرا نغمہ شروع کر دیا لیکن وہ بھی مینڈلزان کا ہی تھا۔
یکایک وہ تیزی سے اٹھا اس کے ہاتھوں میں لرزہ تھا۔ ہلڈا نے لپک کر اسے سہارا دیا۔
"ڈیوڈ.... ڈیوڈ.... کیا بات ہے؟" لیڈیا نے پوچھا۔
"نہیں.... نہیں میں بالکل ٹھیک ہوں۔" ڈیوڈ نے کہا۔

—— ۴ ——

بیرونی دروازے کی گھنٹی گھنگھنا اٹھی۔ ترلیبلیان باورچی خانے سے نکلا۔ اور بے دلی کے ساتھ دروازے تک آیا۔
گھنٹی پھر بجی۔ ترلیبلیان کی تیوری پر بل پڑے۔ دھندلے شیشے کے اس پار اس نے ایک ہیولیٰ دیکھا جو ایک طرف سے مڑا ہوا ہیٹ پہنے ہوئے تھا۔
ترلیبلیان نے اپنے ماتھے کا پسینہ پونچھا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ ایک جیسا ہی واقعہ دو دو بار کیوں ہو رہا ہے۔
اس نے سٹکنی ہٹائی اور دروازہ کھول دیا۔
باہر کھڑے اجنبی نے پوچھا۔ "مسٹر سائمن لی یہیں رہتے ہیں؟"
"یس سر۔"

---

[1] :۔ دنیا کا ایک عظیم موسیقار، یہاں مراد اسکی کسی دھن بجانے سے ہے۔

"میں ان سے ملنا چاہتا ہوں۔"

تریلیان کو یاد آیا جیسے یہ آواز اس کی جانی پہچانی ہو۔ اس نے کہا "مسٹر لی عموماً اس وقت لوگوں سے نہیں ملتے۔ اگر کوئی ضروری کام ہو تو..."

بات کاٹتے ہوئے اجنبی نے کہا: "یہ خط مسٹر لی کو دے دیجئے۔"

"یس سر" کہتے ہوئے تریلیان اندر چلا گیا۔

۵

سائمن لی نے لفافہ ہاتھ میں لیا۔ اسے چاک کر کے خط نکالا اور پڑھنے لگا۔ اس کے چہرے پر حیرت اور مسرت کے ملے جلے تاثرات تھے۔

"تریلیان مسٹر فار کو اندر لے آؤ"۔ سائمن نے حکم دیا۔

"یس سر"

سائمن لی نے کہا: "میں ابھی ابھی اپنے دوست ایبینیزر فار کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا۔ وہ افریقہ میں میرا پارٹنر تھا۔ اسٹیفن اس کا بیٹا ہے۔"

تریلیان دوبارہ کمرے میں داخل ہوا۔ "مسٹر فار"

اسٹیفن فار اندر آیا۔ وہ اپنی گھبراہٹ کو پوشیدہ رکھنے کی کوشش کر رہا تھا۔

"بیٹے مجھے تم سے مل کر بے پناہ مسرت ہوئی ہے" سائمن نے کہا۔

اسٹیفن مسکراتے ہوئے کہا: "میں یہاں پہلی بار آیا ہوں۔ پاپا ہمیشہ کہتے تھے کہ میں برطانیہ جاؤں تو آپ سے ضرور ملوں۔ اس لئے چلا آیا۔"

"تم نے بہت اچھا کیا" سائمن نے کہا "یہ میری فیاسی پلہ استرادوس ہے" اس نے تعارف کراتے ہوئے کہا۔

"ہلو" پلہ نے سنجیدگی سے کہا۔

"آپ سے مل کر بھی مجھے خوشی ہوئی مس استرادوس"

"شکریہ"

"بیٹھ جاؤ" سائمن نے اسٹیفن سے کہا "اور مجھے افریقہ کے بارے میں کچھ بتاؤ۔ کیا یہاں کچھ دن رکنے کا ارادہ ہے"

"مجھے واپس ہونے کی جلدی نہیں ہے۔ پھر ابھی ابھی تو میں آیا ہوں۔"

"تو جب تک تم یہاں ہو ہمارے یہاں ہی ٹھہرو گے" سائمن کا لہجہ تحکمانہ تھا۔

"نہیں یہ ٹھیک نہیں رہے گا۔ اس لئے کہ کرسمس کو صرف دو دن رہ گئے ہیں"

"اگر تمہارا کوئی دوسرا پروگرام نہ ہو تو کرسمس ہمارے ساتھ ہی مناؤ"

"لیکن ایک خانگی پروگرام میں ۔۔۔۔"

"کوئی بات نہیں" سائمن نے بات کاٹی "تم خود کو اس گھر کا ہی ایک فرد سمجھو" پھر وہ پلہ سے مخاطب ہوا "جاؤ اور لیڈیا ۔۔۔ سے کہو کہ ایک اور مہمان کے ٹھہرنے کا انتظام کرے یا بہتر ہوگا کہ اسے یہیں بلا لاؤ"

پلہ کمرے سے چلی گئی۔ اسٹیفن کی آنکھیں اس کا تعاقب کرتی رہیں۔ سائمن نے یہ بات محسوس کی اور مسکرایا۔

"کیا جنوبی افریقہ سے سیدھے یہیں آ رہے ہو"

"ہاں" اسٹیفن نے چونکتے ہوئے مختصر سا جواب دیا۔

اس کے بعد وہ جنوبی افریقہ کے بارے میں گفتگو کرنے لگے۔

چند منٹ بعد لیڈیا کمرے میں داخل ہوئی۔

سائمن نے کہا: "یہ اسٹیفن فارسٹ ہے۔ میرے پرانے دوست اور پارٹنر ایبنیزر فارسٹ کا لڑکا۔ میں نے اسے کرسمس کے لئے روک لیا ہے۔"

"بہت اچھا کیا آپ نے۔" لیڈیا نے اجنبی کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"میری بڑی بہو۔" سائمن نے لیڈیا کا تعارف کراتے ہوئے کہا۔

"مجھے بڑا عجیب لگ رہا ہے کہ میں آپ کے خاندانی پروگرام میں مہمان کی حیثیت سے شامل رہوں۔"

"تم میرے خاندان کے ہی ایک فرد ہو۔" سائمن نے کہا۔

"آپ کی مہربانی ہے جو آپ ایسا کہتے ہیں۔" اسٹیفن نے کہا۔

ہلڈا دوبارہ کمرے میں داخل ہوئی اور خاموشی سے آتش دان کے قریب کرسی کھسکا کر بیٹھ گئی۔ اس کے ہاتھ میں اب بھی کاغذی پنکھا تھا۔ جسے وہ ہلکے ہلکے جھلنے لگی۔

---※---

حصّہ سوم

۲۴ ر دسمبر

۱

"پاپا، کیا آپ واقعی یہ چاہتے ہیں کہ میں آئندہ یہیں رہوں" ہیری نے اپنی گردن کو پیچھے کی طرف جھٹکتے ہوئے سائمن لی سے پوچھا "مجھے ایسا لگتا ہے جیسے یہاں آکر میں نے کسی بھڑکتے چھتّے کو چھیڑ دیا ہو"

"اس سے تمہارا مطلب کیا ہے؟" سائمن کا لہجہ کرخت تھا۔

"میرے بوڑھے بھائی الفریڈ کو میرا یہاں رکنا قطعی برداشت نہیں ہے" ہیری نے کہا۔

"بیوقوف" سائمن نے کہا "یہ مت بھولو کہ اس گھر کا مالک میں ہوں"

"میں جانتا ہوں" ہیری نے کہا "لیکن آپ کا وجود پوری طرح الفریڈ پر منحصر ہے اور میں اس میں خلل ڈالنا پسند نہیں کروں گا۔"

"تم وہی کرو جو میں کہہ رہا ہوں" سائمن نے سختی سے کہا۔

ہیری نے جمائی لیتے ہوئے کہا "مجھے خود بھی اپنے اوپر یقین نہیں ہے کہ

دم گھونٹنے والے اس ماحول میں میں رک بھی سکوں گا یا نہیں۔ مجھ جیسے آدمی کے لیے ایک جگہ جم کر رہنا و یسے بھی مشکل ہے۔"

"بہتر ہوگا کہ تم شادی کر لو ۔"

"شادی، کون کرے گا مجھ سے شادی افسوس اپنی بھانجی سے شادی ممکن نہیں ہے۔ ورنہ پلیر کتنی مناسب لڑکی تھی میرے لیے۔" ہیری نے بے جھجک کہا۔

"یعنی تم بھی اس کے حسن سے متاثر ہوئے بنا نہیں رہ سکے۔" سائمن نے فخر سے کہا۔

"موٹا جارج۔" ہیری نے کہا: "جارج شادی کے معاملے میں خوش نصیب ہے۔ اس کی پھدکتی ہوئی چوہیا بڑی حسین لگتی ہے۔"

سائمن کے شانوں میں لرزش ہوئی: "شاید تم یہ نہیں جانتے کہ یہ پھدکتی ہوئی چوہیا پہلے پیشہ ور ماڈل تھی۔"

"ہوں، بہرحال اسے اپنی بیوی کی طرف سے ہوشیار رہنا چاہیئے ورنہ پچھتائے گا۔"

"جارج بیوقوف ہے۔" سائمن نے کہا: "اس سے کسی ہوشمندی کی توقع فضول ہے۔"

"لیکن اس نے یہ شادی کیوں کی تھی، کیا دولت کے لیے؟"

سائمن کے کندھے پھر تھرتھرائے لیکن اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔

ہیری نے گفتگو کا رخ موڑتے ہوئے کہا: "پاپا آپ سمجھتے ہیں کہ الفریڈ کو

لہ۔ ماڈل یعنی وہ عورت (یا مرد) جو مختلف اشیا کے اشتہارات کے لیے اپنے جسم کی نمائش کرتے ہیں۔

آپ میرے لئے ہموار کرلیں گے۔"

"ہاں ابھی اور اسی وقت۔"

اس نے میز پر رکھی گھنٹی پر ہاتھ رکھا اور ہربری فوراً کمرے کے اندر آگیا

"الفریڈ سے کہو ہم اسے یاد کر رہے ہیں۔" سائمن لی نے کہا۔
ہربری کے جاتے ہی ہیری نے کہا۔ "یہ شاید دروازے پر کھڑے ہو کر ہماری گفتگو سن رہا تھا۔"

سائمن نے لاپرواہی سے کندھے جھٹکے: "ممکن ہے۔"
الفریڈ کمرے میں داخل ہوا۔ ہیری کو وہاں دیکھ کر اس کے اعصاب میں تناؤ پیدا ہوا لیکن اس نے اسے نظر انداز کرتے ہوئے سائمن سے کہا۔
"پاپا آپ نے مجھے بلایا۔"
"ہاں بیٹھ جاؤ میں نے ضروری سمجھا کہ کچھ خانگی معاملات پر ابھی گفتگو کرلی جائے۔ دراصل دو لوگ اب مستقل اسی گھر میں رہیں گے۔"

"دو لوگ؟" الفریڈ نے حیرت سے کہا۔
"ہاں پلر اور ہیری اب آئندہ یہیں رہیں گے۔"
"ہیری اب یہیں رہے گا؟" الفریڈ کے لہجے میں کچھ ترشی تھی۔
"کیوں نہیں میرے بوڑھے بچے؟" ہیری نے طنزاً کہا۔
الفریڈ نے ہیری کو نظر انداز کرتے ہوئے سائمن لی سے کہا: "بہتر ہوگا کہ آپ اپنے طور پر یہ فیصلہ لیں۔"
"ٹھیک ہے اور میرا فیصلہ یہی ہے۔"
"ان تمام بیہودگیوں کے باوجود جو ہیری نے آپ کے ساتھ کی ہیں۔"
"یہ سب پرانی باتیں ہیں، بوڑھے بچے۔" ہیری نے کہا۔

"پاپا نے تمہارے ساتھ کیا نہیں کیا لیکن اس کے صلے میں تم نے..."
"یہ پاپا کی مرضی ہے اور انھوں نے مجھے معاف کر دیا ہے...اب تم کون ہوتے ہو؟" ہیری نے کہا۔

"ہاں میری خواہش ہے کہ ہیری میرے قریب رہے"۔ سائمن نے کہا" وہ بہرحال میرا بیٹا ہے۔"

"ٹھیک ہے۔" الفریڈ نے کہا" میں تو صرف آپ کے وجہ سے ہی یہ کہہ رہا تھا۔"

سائمن لی نے ہیری کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا" یہ اب یہیں رہے گا۔ یہ میرا پسندیدہ بیٹا ہے۔"

الفریڈ کرسی سے اٹھا اور بغیر اجازت لئے چلا گیا۔ اس کا چہرہ سفید ہو چکا تھا۔ ہیری بھی اپنی جگہ سے اٹھا اور الفریڈ کے پیچھے پیچھے قہقہہ لگاتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا۔

سائمن ہنسنے لگا، آہٹ سن کر اس نے کہا"کون ہے؟... ارے ہربرٹ تم... دیکھو میری باتیں غور سے سنو۔ میں دوپہر کے کھانے کے بعد سب کو... دھیان رہے۔ یہاں موجود سب لوگوں کو اپنے کمرے میں دیکھنا چاہتا ہوں۔"

"یس سر۔"

"...اور سنو جب سب لوگ یہاں آئیں تو تم بھی ساتھ رہو گے۔ میرے کمرے کے قریب آ کر تم اونچی آواز میں کچھ کہنا تاکہ میں سمجھ جاؤں کہ سب لوگ اب آ رہے ہیں... یاد رکھو کوئی بھول میں برداشت نہیں کروں گا سمجھے۔" سائمن نے تاکید کی۔

"یس سر۔"

ہربری نیچے گیا اور تریسیلیان سے بولا: "اگر تم مجھ سے پوچھو تو میں کہوں گا کہ ہم ایک عجیب و غریب کرسمس منانے جا رہے ہیں"

"کیا مطلب ہے تمہارا؟" تریسیلیان جیسے چڑھتے ہوئے بولا۔

"انتظار کرو.... انتظار۔ اور دیکھو کہ اس کرسمس میں کیا ہونے والا ہے؟" ہربری نے عجیب پراسرار انداز میں کہا۔

— ۲ —

سب لوگ کمرے میں داخل ہوئے اور دروازے کے پاس ہی خاموش کھڑے ہو گئے۔

سائمن ٹیلی فون پر کسی سے بات کر رہا تھا۔ اس نے ہاتھ اٹھا کر انھیں بیٹھنے کا اشارہ کیا اور اپنی بات جاری رکھی۔

"ہاں کون.... کیا مسٹر چارلٹن بول رہے ہیں.... میں ہی بول رہا ہوں۔ ہاں ہاں.... ہاں میں اپنا نیا وصیت نامہ تیار کروانا چاہتا ہوں.... ہاں.... پہلا وصیت نامہ کافی پرانا ہو چکا ہے اور اب میرے خانگی معاملات میں خاصی تبدیلی آچکی ہے.... نہیں جلدی کوئی نہیں ہے۔ آپ اپنا کرسمس برباد نہ کریں.... کرسمس کے تیسرے دن ٹھیک رہے گا.... نہیں تبدیلیوں کے بارے میں اسی وقت بتاؤں گا.... ٹھیک ہے.... میں کون؟ ابھی مرا دبا رہا ہوں۔"

اس نے ریسیور کریڈل پر رکھا اور کمرے میں موجود آٹھ افراد پر ایک

سرسری نگاہ ڈالی یا پھر کراکراتی ہوئی آواز میں اس نے کہا۔" تم لوگ کچھ افسردہ نظر آرہے ہو۔ بات کیا ہے ؟ "

جواب الفریڈ نے دیا: "آپ نے ہمیں طلب کیا تھا "

سائمن نے جلدی سے کہا: "اوہ ہاں میں کچھ باتیں تم لوگوں سے کرنا چاہتا تھا لیکن اس وقت میں کچھ تھکن محسوس کر رہا ہوں۔ اس لئے اب پھر کسی وقت تم لوگوں کو بلا لوں گا۔ اس وقت میں صرف آرام کرکے کرسمس کے لئے تازہ دم ہونا چاہتا ہوں "

"بہتر ہے " جارج نے کہا۔

"کرسمس کا پیغام ہے امن اور مساوات " سائمن لی نے کہا "خدا کرے تم لوگ اس پیغام کو اپنی عملی زندگی میں داخل کر سکو کیوں میگڈالین تمہارا کیا خیال ہے ؟

میگڈالین گھبرا گئی " ہاں آپ ٹھیک کہتے ہیں "

سائمن کی نظریں اس کے پیچھے کھڑے جارج پر مرکوز ہو گئیں " ایسے مبارک موقع پر کوئی تکلیف دہ بات کرنی تو نہیں چاہئیے لیکن میں یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ میں تمہارے جیب خرچ میں کچھ تخفیف کر رہا ہوں "

جارج کا چہرہ سرخ ہو گیا " لیکن پاپا اس سے میری دشواریوں میں اضافہ ہو جائے گا "

" تم اخراجات سے متعلق تمام اختیارات اپنی بیوی کو منتقل کر دو۔ عورتیں عموماً اس کام میں ماہر ہوتی ہیں۔ تمہاری ماں اس معاملے میں بڑی ہوشیار تھی لیکن وہ احمق اور بدھو بھی تھی "

یہ سن کر ڈیوڈ اپنی کرسی سے اچھل پڑا۔

"بیٹھ جاؤ میرے بیٹے " سائمن نے کہا "غصہ کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہے "

"لیکن آپ میری ماں کی ..."

"تمہاری ماں کے پاس گدھے جیسی عقل تھی اور لومڑی جیسی شخصیت۔ اور یہی صفت تم سب کو وراثت میں ملی ہے۔" سائمن کی آواز کرخت ہو گئی تھی "تم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جسے فخر سے میں اپنا بیٹا کہہ سکوں لیکن مجھے یقین ہے کہ اس دنیا میں میرا کوئی ایسا بیٹا ضرور ہوگا جسے میری ہوشمندی اور آوارگی وراثت میں ملی ہو حالانکہ یہ بات میری جائز اولادوں میں ہونی چاہیئے تھی۔"

"پاپا آپ بہت آگے بڑھ رہے ہیں۔" ہیری کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔

"تم کیا ہو ہیری؟" سائمن نے چیختے ہوئے کہا۔ "تم جو ہر وقت مجھ سے بھیک مانگتے ہو میں اس وقت تم میں سے کسی کی بھی صورت دیکھنا نہیں چاہتا... نکل جاؤ یہاں سے۔"

وہ کرسی کی پشت سے ٹک گیا اور بری طرح ہانپنے لگا۔

یکے بعد دیگرے سارے لوگ کمرے سے باہر نکل گئے لیکن ہلڈا دروازے کے پاس رک گئی۔

سائمن غصے میں آنکھیں بند کیے کرسی پر نیم دراز تھا۔ اس نے آنکھ کھولی اور ہلڈا کی طرف دیکھا۔ وہ بے حس و حرکت دروازے کے پاس کھڑی تھی۔

سائمن کا غصہ ابھی کم نہیں ہوا تھا "کیا بات ہے ہلڈا؟ تم یہاں کیوں کھڑی ہو؟"

ہلڈا نے کہا "آپ کا خط ملنے پر میں نے سوچا تھا کہ آپ اپنی اولادوں کے ساتھ کرسمس منا کر خوشی محسوس کریں گے یہی سوچ کر میں نے ڈیوڈ کو

یہاں آنے کے لئے آمادہ کیا تھا۔

"تو پھر کیا ہوا؟" سائمن نے کچھ نرم لہجہ اختیار کرتے ہوئے کہا۔

"آپ اپنے خاندان کو یکجا کرنا چاہتے تھے کیا اسی لئے کہ انھیں آپ ذہنی کرب میں مبتلا کر دیں۔"

سائمن نے ہنستے ہوئے کہا۔ "میں نے اس گفتگو سے لطف لیا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ میرے اس عمل کی تعریف کوئی نہیں کرے گا لیکن حقیقت یہ ہے کہ میں بہت خوش ہوں۔"

ہلڈا خاموش رہی۔

"تم کیا سوچ رہی ہو؟"

ہلڈا نے کہا۔ "مجھے خوف ہے...."

"کیا مجھ سے؟"

"نہیں میں آپ کے لیے خوفزدہ ہوں۔"

ایک جج کی مانند جس نے کسی کی سزا کا فیصلہ سنا دیا ہو۔ ہلڈا نے یہ الفاظ ادا کئے اور پیچھے مڑ کر تیزی سے کمرے سے باہر نکل گئی۔

سائمن نے اپنی کرسی پر بے چینی سے پہلو بدلا۔ اور وہ تیزی سے جاتی ہوئی ہلڈا کی پشت کو دیکھتا رہا۔

اس کے بعد وہ اٹھا اور الماری کی طرف بڑھتے ہوئے بڑبڑایا۔ "اب میں ذرا اپنے حسین دوستوں سے ملاقات کرلوں۔"

※

۳

اس شام ٹھیک سات بج کر پچپن منٹ پر دروازے کی گھنٹی بجی۔
ٹریسیلیان نے جا کر دروازہ کھولا اور پھر باورچی خانے میں واپس آ گیا۔
جہاں ہربری کافی کے کپ صاف کر رہا تھا۔

"کون تھا؟" ہربری نے پوچھا۔

"پولیس انسپکٹر سگڈن۔"

ہربری کے ہاتھ سے کپ چھوٹ گیا اور ایک چھناکے کے ساتھ زمین پر گر کر
چکنا چور ہو گیا۔

"مجھے افسوس ہے ٹریسیلیان۔" ہربری نے معذرت کرتے ہوئے کہا۔
اس کی پیشانی پر پسینے کے قطرے چمک رہے تھے۔ "میں اس غلطی کی معافی چاہتا
ہوں.... ابھی تم نے کیا بتایا، پولیس انسپکٹر آیا ہے۔؟"

"ہاں۔ مسٹر سگڈن۔"

ہربری کا چہرہ خوف سے سفید ہو رہا تھا۔ اس نے پوچھا "کس کام سے؟"

"پولیس یتیم خانے کے لئے چندہ لینے۔"

ہربری کو جیسے ہوش آ گیا۔ اب اس کی آواز میں خوف شامل نہیں تھا
"کچھ ملا اسے؟"

"میں رسید بک لے کر اوپر گیا تھا۔ مسٹر لی نے کہا کہ انھیں اوپر بھیج دو۔"

"بھیک مانگنے کے نئے نئے طریقے ہیں۔" ہربری نے کہا۔ "لوگ مسٹر لی کی
رحمدلی اور فیاضی سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں۔"

تریسیلیان نے پروقار انداز میں کہا: "مسٹرلی کا ہاتھ کافی کھلا ہوا ہے۔"
"ہاں، اچھا تریسیلیان اب میری چھٹی کا وقت ہو گیا ہے۔ میں چلتا ہوں۔"
"سنیما؟"

"ہاں، خدا حافظ۔" وہ ملازمین کے بیرونی دروازے سے باہر نکل گیا۔
تریسیلیان کمرۂ طعام میں پہونچا اور میز صاف کر کے نیپکن وغیرہ رکھ دیئے۔
اس نے ساری چیزوں پر ایک طائرانہ نگاہ ڈالی اور کھانے کی گھنٹی بجا دی۔
اسی وقت اس نے پولیس انسپکٹر کو نیچے اترتے دیکھا۔ انسپکٹر سگڈن طویل قد اور موثر شخصیت کا مالک تھا۔ اس نے نیلے رنگ کی پولیس وردی پہن رکھی تھی۔
نہایت خوش خلقی کا مظاہرہ کرتے ہوئے انسپکٹر نے کہا: "موسم کے تیور بدل رہے ہیں، اب میں چلتا ہوں۔"
تریسیلیان نے اسے تعظیم دی اور کہا: "یہ موسم میرے گٹھیا کے لئے بہت تکلیف دہ ہے۔"
سگڈن صدر دروازے سے باہر نکل گیا اور تریسیلیان نے دروازہ بند کر دیا۔ وہ ہال میں آیا۔ لیڈیا ڈرائنگ روم کی طرف جا رہی تھی اور جارج زینے سے نیچے اتر رہا تھا۔
کھانے کے دوران تریسیلیان نے محسوس کیا جیسے ماحول کچھ بوجھل سا ہے کرسمس جیسی خوشی کسی کے چہرے پر نہیں تھی ہر شخص کسی نہ کسی فکر میں ڈوبا ہوا تھا۔
کھانے کے بعد تریسیلیان نے میز صاف کی۔ الفریڈ وہیں بیٹھا رہا۔ اس کا چہرہ زرد تھا۔ ہیری اور اسٹیفن بھی وہاں موجود تھے۔

باہر نکل کر اس نے کمرۂ طعام کا دروازہ بھیڑادیا۔ اور باورچی خانے میں چلا گیا۔

کافی لے کر وہ ڈرائنگ روم میں پہنچا جہاں خواتین، خاموش بیٹھی تھیں اس نے بھی خاموشی سے سب کو کافی دی اور واپس باورچی خانے میں چلا گیا۔ اس دوران اس نے ڈیوڈ کو ڈرائنگ روم کی طرف جاتے ہوئے دیکھا۔

وہ سوچ رہا تھا یہ کیسا گھر ہے کہ ہر شخص فکرمند اور متردد نظر آرہا ہے! اسے کچھ اچھا نہیں لگ رہا تھا۔

بددلی کے ساتھ وہ اپنی جگہ سے اٹھا اور ڈرائنگ روم میں آکر کافی کے خالی پیالے اٹھائے کمرہ تقریباً خالی ہو چکا تھا صرف لیڈیا کھڑکی کے پاس کھڑی پردہ ہٹا کر باہر اندھیرے میں کچھ دیکھ رہی تھی۔ اس کا چہرہ پردے کی آڑ میں چھپا ہوا تھا۔

قریب ہی میوزک روم سے پیانو کی آواز آرہی تھی۔

شاید ڈیوڈ پیانو بجا رہا ہے۔ اس نے سوچا۔ لیکن کیوں اور پھر یہ دھن تو میت پر بجائی جاتی ہے۔ یہاں سب کچھ عجیب کیوں ہو رہا ہے۔

وہ بوجھل قدموں سے باورچی خانے کی طرف جا رہا تھا۔

یہی وہ وقت تھا جب اس نے بالاخانے پہ پہلی بار برتنوں کے ٹوٹنے، فرنیچر کے الٹنے اور توڑ پھوڑ کی آوازیں سنیں۔

"میرے خدا۔" ترلیلیان نے سوچا۔ "مالک اوپر کیا کر رہے ہیں!"

اور پھر اس نے نہایت واضح اور بلند چیخ سنی جیسے کسی جانور کو ذبح کیا جا رہا ہو۔

ترلیلیان ایک لمحے کو ساکت کھڑا رہ گیا لیکن دوسرے ہی لمحہ وہ تیزی سے

زینے کی طرف دوڑا۔ اس کے ساتھ گھر کے دوسرے لوگ بھی اوپر جا رہے تھے۔ چیخ تقریباً سبھی نے سنی تھی۔

سائمن لی کے کمرے کے پاس آکر سب لوگ رک گئے۔ اندر خاموشی تھی۔ برسیلیا نے دروازے کو دھکا دیا لیکن وہ اندر سے بند تھا۔

ہیری نے بھی دروازے کو دھکا دے کر کھولنے کی کوشش کی لیکن ناکام رہا۔

"پاپا... پاپا...." اس نے بلند آواز میں پکارا۔ لیکن اندر سے کوئی جواب نہیں ملا۔

صدر دروازے کی گھنٹی بجی لیکن کسی نے اس طرف توجہ نہیں دی۔

اسٹیفن فار نے کہا: "دروازہ توڑنا پڑے گا۔ بس یہی ایک طریقہ ہے اندر جانے کا۔"

ہیری نے کہا: "اسے توڑنا شاید مشکل ہے لیکن آئیے کوشش کرتے ہیں۔"

انھوں نے قوت لگائی اور اسے ہلاتے رہے بالآخر دروازے کے قبضے ڈھیلے ہوئے اور دروازہ ایک زوردار آواز کے ساتھ اندر کی طرف گر گیا۔

اندر پہنچتے ہی ہر شخص اپنی جگہ پر جم کر رہ گیا۔ سامنے کا منظر انتہائی خوفناک اور ناقابل فراموش تھا۔

سارے کمرے کی حالت ابتر تھی۔ فرنیچر ادھر ادھر بکھرا ہوا تھا۔ چینی کے برتن اور گلدان وغیرہ ٹوٹے پڑے تھے۔ آتشدان کے قریب مسٹر سائمن لی خون میں لت پت مردہ پڑے تھے۔ ان کی گردن کٹی ہوئی تھی اور ان کے چاروں طرف خون ہی خون تھا۔

کمرے میں گہرا سکوت تھا صرف لوگوں کی تیز تیز سانسوں کی آوازیں آرہی تھیں۔ بالآخر سب سے پہلے ڈیوڈ کے منھ سے نکلا: "خدا کے گھر دیر ہے اندھیر نہیں۔"

لیڈیا کی سرگوشی جیسی آواز ابھری "کون سوچ سکتا تھا کہ ایک دبلے پتلے بزرگ آدمی کے جسم میں اتنا خون ہو سکتا ہے[1]۔

۴

انسپکٹر سگڈن کے بار بار گھنٹی بجانے کے باوجود مکان کا دروازہ نہیں کھلا۔ مجبور ہو کر اس نے زنجیر کھٹکھٹانا شروع کر دیا۔

کافی دیر کے بعد ایک ملازم نے دروازہ کھولا۔ انسپکٹر کو دیکھ کر وہ بولا۔

"میں آپ ہی کو فون کر رہا تھا۔"

"کیوں؟" انسپکٹر نے کہا۔ "کیا یہاں کوئی حادثہ ہو گیا ہے؟"

"مسٹر لی اپنے کمرے میں مردہ پڑے ہوئے ہیں۔" ملازم نے سرگوشی میں جواب دیا۔

انسپکٹر سگڈن نے تیزی سے دروازے کو دھکا دیا اور دوڑتے ہوئے زینہ چڑھ گیا۔ اس کا رخ مسٹر سائمن لی کے کمرے کی طرف تھا۔ وہاں گھر کے سارے لوگ موجود تھے لیکن کسی نے انسپکٹر کی طرف زیادہ توجہ نہیں دی۔ اس نے دیکھا پلر زمین پر جھکی ہوئی کوئی چیز اٹھا رہی ہے۔ ڈیوڈ لی اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھے سسکیاں لے رہا تھا۔ الفریڈ اپنے والد کی لاش کے پاس کھڑا غور سے اسے دیکھ رہا تھا۔ جارج لی لوگوں کو تاکید کر رہا تھا کہ پولیس کے آنے سے پہلے کسی چیز کو ہاتھ نہ لگایا جائے۔

"معاف کیجئے" انسپکٹر سگڈن نے خواتین کو ایک طرف ہٹنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا

---

[1] شیکسپیر کے ڈرامہ لیڈی میک بیتھ کا ایک جملہ ہے۔

الفریڈ نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا اور کہا "او انسپکٹر آپ بہت جلدی یہاں آگئے۔"

"جی ہاں" انسپکٹر نے وقت ضائع نہ کرنے کے لیے مختصر سا جواب دیا۔

"یہ سب کیا ہے؟"

"میرے والد کو قتل کر دیا گیا ہے" الفریڈ نے جواب دیا۔ اس سے آگے وہ کچھ نہ کہہ سکا اور رونے لگا۔

میگڈالین بھی ایک طرف کھڑی رو رہی تھی۔

انسپکٹر سگڈن نے ہاتھ اٹھا کر حاکمانہ انداز میں کہا "مسٹر الفریڈ لی اور مسٹر جارج لی کے علاوہ سارے لوگ کمرے سے باہر چلے جائیں۔"

سارے لوگ با دل ناخواستہ دروازے کے باہر جانے لگے۔ انسپکٹر نے پلبر کو روکتے ہوئے کہا "معاف کیجئے جیسا کہ مسٹر جارج لی نے ابھی کہا کہ اس کمرے کی چیز کو ہاتھ نہیں لگانا چاہیے۔"

پلبر نے انسپکٹر کی طرف دیکھا۔ اسٹیفن نے کہا "یقیناً ایسا نہیں ہونا چاہیے۔"

انسپکٹر نے اپنا شائستہ لہجہ برقرار رکھتے ہوئے پلبر سے کہا "ابھی آپ نے فرش سے کوئی چیز اٹھائی تھی۔"

پلبر کی آنکھیں پھیل گئیں لیکن اس نے کسی چیز کے اٹھانے سے انکار کیا۔

انسپکٹر کا لہجہ اب بھی نرم تھا "میں نے آپ کو دیکھ لیا ہے۔ وہ چیز اب بھی آپ کے ہاتھ میں ہے۔"

پلبر نے اپنی مٹھی کھول لی۔ اس میں ربر کا ایک ٹکڑا اور لکڑی کی ایک چھوٹی سی میخ تھی۔ انسپکٹر نے ہاتھ بڑھا کر دونوں چیزیں لے لیں اور انھیں ایک لفافہ میں رکھ کر اپنی جیب میں رکھ لیا۔

"شکریہ۔" انسپکٹر نے پائرڈ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا پھر پیچھے مڑ کر لاش کی طرف متوجہ ہو گیا۔ اسٹیفن فار انسپکٹر کو تحسین آمیز نگاہوں سے دیکھتا رہ گیا۔

ـــــ ۵ ـــــ

مڈل شائر پولیس کے چیف کرنل جانسن اور مشہور جاسوس ہرقل پائرڈ کے درمیان جرائم کی نفسیات کے بارے میں گرما گرم مباحثہ چل رہا تھا۔

کرنل جانسن کا ملازم کمرے میں داخل ہوا اور اطلاع دی۔ "انسپکٹر سگریو کا فون ہے۔"

ہرقل پائرڈ سے معذرت کرتے ہوئے کرنل اپنی جگہ سے اٹھا اور دوسرے کمرے میں چلا گیا۔ تھوڑی دیر بعد جب وہ واپس لوٹا تو اس کے چہرے پہ سختی اور بے چینی تھی۔

"کیا مصیبت ہے۔" کرنل نے کہا۔ "قتل، آج کرسمس کی شام بھی لوگوں کو چین نہیں۔"

پائرڈ کی بھنویں سکڑ گئیں۔ "قتل، کیا یہ یقینی ہے کہ یہ حادثہ قتل ہی ہو۔"

"ہاں، واضح طور پہ یہ قتل ہی ہے یعنی کہ قتل۔"

"کس کا قتل ہوا ہے؟" پائرڈ نے پوچھا۔

"ایک دولت مند شخص سائمن لی کا۔" کرنل نے جواب دیا۔ "اس نے جنوبی افریقہ میں بے پناہ دولت کمائی تھی اور اب یہاں ایک کارخانہ چلا رہا تھا۔"

"کیا وہ ناپسندیدہ شخص تھا؟ میری مراد ہے معاشرے میں۔"

جانسن نے کہا " مجھے اس کے بارے میں زیادہ تفصیلات کا علم نہیں ہے۔ لیکن اس قصبے میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔"

" یعنی اس قتل سے کافی ہنگامہ کھڑا ہو سکتا ہے " پائرو نے خدشہ ظاہر کیا۔

" شاید مجھے فوراً لانگ ڈیل پہونچنا ہے " جانسن نے کہا۔ اور امید و بیم کی سی کیفیت میں اس نے اپنے دوست ہرقل پائرو کی طرف دیکھا۔

" شاید آپ چاہتے ہیں کہ میں آپ کے ساتھ چلوں " پائرو نے کہا۔

" ہاں۔" کرنل جانسن نے کہا " کچھ عجیب سا لگتا ہے کہ میں اس کیس میں آپ کو پھنساؤں لیکن آپ چلیں تو مجھے بہت خوشی ہو گی۔ انسپکٹر سگڈن لائق افسر ہے لیکن اس کا تخیل زیادہ بلند نہیں ہے۔ آپ کے مشورے اس کے لئے معاون ہوں گے۔"

" مجھے آپ کی زیر نگرانی کام کر کے واقعی خوشی ہو گی لیکن سوچتا ہوں کہیں میری دلچسپی سگڈن کے لئے زحمت نہ بن جائے۔ یہ کیس اس کا ہے لیکن آپ کے کہنے پر میں اسے وقتاً فوقتاً اپنے مشورے دینے کو تیار ہوں۔"

" آپ کی یہی ادا تو مجھے پسند ہے " کرنل جانسن نے گرمجوشی سے کہا۔

۶

ایک کانسٹیبل نے ان کے لئے دروازہ کھولا۔ پیچھے انسپکٹر سگڈن زینے سے نیچے اتر رہا تھا۔

" آپ لوگوں کو یہاں دیکھ کر مجھے بے حد مسرت ہے " سگڈن نے کہا " کیا آپ مسٹر لی کی لائبریری تک چلنے کی زحمت کریں گے۔ میں اس کیس سے متعلق کچھ

دلچسپ حقائق آپ کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں یہ کیس اپنے آپ میں بڑا نرالا ہے۔"

وہ انہیں لیکر ایک چھوٹے سے کمرے میں پہونچا جہاں اسٹول پر ٹیلی فون رکھا تھا اور دیوار سے لگی الماریاں کتابوں سے بھری ہوئی تھیں۔

کرنل جانسن نے تعارف کراتے ہوئے کہا "یہ مسٹر پائرو ہیں۔ غالباً آپ ان سے واقف ہوں گے اور یہ انسپکٹر سگڈن ہیں۔"

پائرو نے بغور انسپکٹر کا جائزہ لیا۔ اس کی اونچی ناک، تیکھے نقوش اور سیاہ گھنی مونچھیں اس کی شخصیت کو پرکشش بنا رہی تھیں۔ سگڈن نے بھی ایک سخت نگاہ پائرو پر ڈالی اور کہا "میں غائبانہ آپ سے متعارف ہوں۔ کچھ برس پہلے آپ اس علاقے میں آ چکے ہیں۔ سر برتھولموو کے قتل کے سلسلے میں۔ حالانکہ یہ کیس میرے علاقے سے باہر کا تھا لیکن میں اس کی خبریں دلچسپی سے پڑھتا تھا۔"

"بہتر ہوگا انسپکٹر سگڈن" کرنل جانسن نے کہا "کہ تم اس کیس کی تفصیلات بتاؤ۔ فون پر تم نے کہا تھا کہ یہ ایک واضح قتل کا کیس ہے۔"

"یس سر، اس میں کوئی شبہ نہیں کہ یہ قتل کا ہی کیس ہے۔ مسٹر لی کا گلا کسی دھاردار ہتھیار سے کاٹا گیا ہے۔ لیکن کچھ چیزیں بڑی عجیب ہیں۔" سگڈن نے کہا۔

"اپنا مفہوم واضح کرو۔" کرنل نے کہا۔

"بہتر ہوگا کہ آپ سب سے پہلے میری کہانی سن لیں۔ آج شام پانچ بجے مسٹر لی نے مجھے ایڈلسفیلڈ پولیس اسٹیشن پر فون کیا تھا انھوں نے مجھ سے درخواست کی تھی کہ میں، ٹھیک آٹھ بجے ان سے آکر ملوں۔ وقت پر انھوں نے

خاص زور دیا تھا انھوں نے یہ بھی تاکید کی تھی کہ یہاں آ کر ملازم کو بتاؤں کہ میں پولیس کے رفاحی ادارے کے لئے چندہ لینے آیا ہوں۔"

کرنل جانسن نے سگڈن کی باتیں توجہ سے سنتے ہوئے کہا: "یہ گھر میں داخل ہونے کا ایک معقول بہانہ تھا۔"

"یقیناً" سگڈن نے اپنی بات جاری رکھی۔ "چونکہ مسٹر لی کا شمار بہت ہی اہم اشخاص میں ہوتا تھا اس لیے میں ان کی یہ درخواست رد نہ کر سکا اور ٹھیک آٹھ بجے یہاں پہنچ گیا اور دروازے پر میں نے ملازم کو بتایا کہ میں پولیس یتیم خانے کیلئے چندہ جمع کر رہا ہوں اور اس سلسلے میں مجھے مسٹر لی سے ملنا ہے۔ ملازم نے واپس آ کر اطلاع دی کہ میں ان سے مل سکتا ہوں۔ اس نے مسٹر لی کے کمرے تک میری رہنمائی بھی کی۔"

انسپکٹر سگڈن سانس لینے کو رکا۔ "مسٹر لی اس وقت ایک آرام کرسی پر آتشدان کے قریب بیٹھے ہوئے تھے ان کے جسم پر شب خوابی کا لباس تھا ملازم کے کمرے سے نکلتے ہی انھوں نے بتایا کہ وہ ایک چوری کی رپورٹ درج کرانا چاہتے ہیں۔ میرے پوچھنے پر کہ کیا چیز چوری ہوئی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ کچھ ناتراشیدہ ہیرے جن کی مالیت کئی ہزار پونڈ ہے ان کی الماری سے غائب ہیں۔"

"ہیرے" کرنل نے حیرت سے پوچھا۔

"جی ہاں ... میں نے اس سلسلے میں کئی رسمی سوالات ان سے کئے لیکن جیسے وہ اپنے ہوش و حواس میں ہی نہیں تھے۔ انھوں نے بتایا کہ یہ یقینی نہیں ہے کہ ہیرے چوری ہی ہوئے ہوں۔ ہو سکتا ہے کہ یہ کسی کا بیہودہ مذاق ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ انھیں دو لوگوں پر شک ہے ان میں سے ایک نے اگر ہیرے لئے ہیں تو وہ مذاق ہوگا لیکن اگر دوسرے نے لیے ہیں تو یقیناً چوری کی نیت سے

لے گئے ہوں گے۔ میں نے ان سے پوچھا کہ میں اس معاملے میں کیا مدد کر سکتا ہوں تو انھوں نے مجھ سے درخواست کی کہ میں ایک گھنٹے کے بعد یہاں دوبارہ آجاؤں۔ اس وقت وہ یقینی طور پر بتا سکیں گے کہ یہ چوری ہے یا مذاق۔ مجھے ان کے اس انداز پر حیرت تھی لیکن میں نے ان سے سوا نو بجے پھر آنے کا وعدہ کر لیا۔"

"حیرت انگیز" کرنل جانسن نے کہا: "تمہارا کیا خیال ہے مسٹر پائروٹ۔"

پائروٹ نے کہا: "مسٹر سگڈن، آپ اس سلسلے میں کس نتیجے پر پہونچے ہیں۔"

انسپکٹر نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا: "میں اس نتیجے پر پہونچا ہوں کہ وہ اس وقفے میں دونوں مشکوک لوگوں سے ملنا چاہتے تھے اور ان سے ہیروں کے بارے میں پوچھ تاچھ کر کے کسی نتیجے پر پہنچنا چاہتے تھے۔ میرا خیال ہے ان کا پہلا شک کسی ملازم پر تھا اور دوسرا خاندان کے کسی فرد پر۔"

پائروٹ نے تحسین آمیز انداز میں سر کو جنبش دیتے ہوئے کہا: "ہاں آپ کی یہ بات درست معلوم ہوتی ہے۔"

"اور پھر ان کی یہ خواہش کہ میں دوبارہ آؤں۔ اس سے بخوبی ظاہر ہوتا ہے کہ اس وقفے میں ان دونوں مشکوک لوگوں سے مل کر وہ ہیروں کی واپسی کی بات کرتے۔"

"اور اگر وہ مشکوک لوگ اپنے جرم کا اعتراف نہ کرتے؟" کرنل نے پوچھا۔

"تو اس کے سوا کوئی چارہ نہ ہوتا کہ وہ اس کیس کو مزید تحقیق کے لئے ہمارے سپرد کر دیتے۔" سگڈن نے کہا۔

کرنل نے اپنی مونچھوں پر ہاتھ پھیرا۔ ان کے چہرے سے سنجیدگی ٹپک رہی تھی۔ "لیکن یہ پوچھ تاچھ وہ تم کو بلانے سے پہلے بھی تو کر سکتے تھے۔"

"نہیں" انسپکٹر نے اپنے سر کو نفی میں ہلاتے ہوئے کہا: "اس طرح وہ لوگ اسے

صرف گیدڑ بھبکی سمجھتے لیکن میری آمد کا حوالہ دے کر وہ یہ کہہ سکتے تھے کہ یہ کیس میں پولیس کے حوالے کر رہا ہوں۔ تو ممکن ہے معاملہ کو آپسی طور پر نمٹا لینے کے لیے اس چوری یا مذاق کا اعتراف کر لیا جاتا۔"

"ہم" کرنل جانسن کے منہ سے نکلا: خاندان کا وہ فرد کون ہو سکتا ہے جس پر انھیں شک تھا؟"

"ابھی اس سلسلے میں کچھ کہا نہیں جا سکتا۔"

"تو یہ ہمیں معلوم کرنا ہوگا۔" کرنل نے کہا

سگلٹن نے اپنی ادھوری کہانی کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا۔ ٹھیک سوا نو بجے میں دوبارہ اس مکان میں آیا اور دروازے پر گھنٹی کا بٹن دبایا۔ دیر تک دروازہ نہیں کھلا تو میں نے زنجیر ہلانا شروع کر دیا۔ بالآخر ایک ملازم نے دروازہ کھولا اور اطلاع کیا کہ اندر مسٹر لی کا قتل ہو گیا ہے۔ وہ بُری طرح کانپ رہا تھا۔ میں تیزی سے مسٹر لی کے کمرے میں پہونچا۔ پورا کمرہ تہس نہس ہو رہا تھا جیسے کسی سے کافی دیر تک ہاتھا پائی ہوئی ہو۔ برتن ٹوٹے پڑے تھے۔ فرنیچر بکھرا ہوا تھا اور آتش دان کے قریب مسٹر لی کا بے جان جسم خون میں لتھڑا پڑا ہوا تھا۔ ان کی گردن کو تیز دھار دار ہتھیار سے کاٹی گئی تھی۔ ان کے چاروں طرف بہت سا خون بکھرا ہوا تھا۔"

کرنل جانسن نے کہا: "کیا یہ عمل وہ خود اپنے ہاتھوں سے نہیں کر سکتے تھے میرا مطلب ہے ہو سکتا ہے یہ خودکشی کا کیس ہو۔"

"ناممکن۔" انسپکٹر نے کہا "اس لیے کہ وہاں پر کوئی ایسا ہتھیار نہیں تھا جس سے وہ اپنی گردن کاٹ سکتے۔"

کرنل جانسن گہری سوچ میں ڈوب گئے۔ انھوں نے پوچھا جب تم کمرے میں

پہونچے تو وہاں کون تھا؟"

"کمرے کا دروازہ ٹوٹا ہوا تھا اور گھر کے تمام افراد گھیرا بنائے ہوئے کمرے کے اندر موجود تھے۔ میرا خیال ہے یہ قتل گھر میں موجود کسی فرد نے کیا ہے لیکن یہ کہنا مشکل ہے کہ وہ کون ہے۔ یہ بات بھی سمجھ میں نہیں آتی کہ دروازہ اندر سے مقفل تھا تو یہ قتل کیسے ممکن ہوا۔"

"اور کھڑکیاں۔ کیا وہاں سے داخلہ ممکن نہیں تھا؟"

"کمرے میں دو کھڑکیاں ہیں جس میں سے ایک اندر سے بند تھی اور دوسری کھڑکی نیم وا تھی اور اسے اسی حالت میں پیچ سے کس دیا گیا تھا۔ اس میں سے کسی فرد کا داخل ہونا یا نکلنا ناممکن ہے اور پھر ان کھڑکیوں سے آنے جانے کا کوئی وسیلہ نہیں ہے اس لئے کہ ان کھڑکیوں کی پشت سیدھی دیوار پر ہیں۔ جہاں سے چڑھنا اترنا ممکن نہیں ہے۔"

"کمرے میں دروازے کتنے ہیں؟" کرنل نے پوچھا۔

"ایک!" سگڈن نے کہا۔ "اور وہ اندر سے مقفل تھا۔ گھر میں موجود لوگوں نے جب توڑ پھوڑ اور چیخ کی آواز سنی تو دوڑ کر اوپر آئے تھوڑی ہی دیر میں دروازہ توڑ ڈالا گیا اور تمام لوگ اندر پہونچ گئے۔"

اور اندر کوئی نہیں تھا۔

"کمرے کے اندر صرف مسٹر سائمن لی کی لاش تھی۔" انسپکٹر سگڈن نے جواب دیا۔

—— ۷ ——

کرنل جانسن تھوڑی دیر انسپکٹر سگڈن کو دیکھتے رہے پھر بولے۔ "تمہارا مطلب

ہے کہ یہ کیس جاسوسی ناولوں کے اس پلاٹ کی طرح ہے جس میں مقفل دروازے کے اندر کسی انسان کا قتل کسی فوق البشر کے ذریعہ کر دیا جاتا ہے۔"

سگرٹن کی مونچھوں کے نیچے ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی۔" میں ایسا نہیں سمجھتا سر کہ یہ کسی فوق البشر کا عمل ہے۔"

"تو تمہارا اشارہ خودکشی کی جانب ہوگا۔"

"آلۂ خودکشی کی ناموجودگی اس مفروضے کی تردید کرتی ہے۔"

"پھر سوال یہ اٹھتا ہے کہ قاتل کے فرار کا راستہ کیا تھا، کیا کھڑکی سے؟"

"میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ کھڑکی کے راستے فرار ناممکن ہے۔"

"پھر یہ سب کیسے ہو سکتا ہے۔ تمہارا کہنا یہ بھی ہے کہ دروازہ اندر سے مقفل تھا۔"

سگرٹن نے ایک گہری سانس لی اور اپنی جیب سے ایک چابی نکالی۔" یہ چابی دروازے میں اندر کی طرف لگی تھی اور اس پر کسی قسم کے نشان نہیں پائے گئے۔ آپ خود اسے دیکھ سکتے ہیں۔"

پائرو بھی جھک کر چابی کو دیکھنے لگا۔ کرنل جانسن کے منھ سے خوشی میں نکلا۔

"یہ دیکھئے مسٹر پائرو، چابی کی نوک پر کچھ خراش کے نشان ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ چابی کو باہر سے کسی زنبور کی مدد سے گھمایا گیا ہے۔"

انسپکٹر نے گردن ہلا کر اپنی تائید کا اظہار کیا۔

پائرو نے کہا۔" یعنی قاتل یہ ثابت کرنا چاہتا تھا کہ یہ خودکشی کا کیس ہے قتل کا نہیں۔"

"بالکل درست خیال ہے آپ کا مسٹر پائرو۔" کرنل نے کہا۔" اس میں شک نہیں۔"

پائرو نے سر کو جنبش دی۔" لیکن کمرے کے اندر بکھری ہوئی چیزیں (حاشیہ صفحہ ۹۸)

شکستہ اور بے ترتیب کیا اس سے خودکشی کے خیال کی تردید نہیں ہوتی۔ ظاہر ہے پھر قاتل کو باہر نکلنے سے پہلے کمرے کو درست کرنا چاہیئے تھا۔"

"یہ مت بھولئے مسٹر پائیرو۔" سگنڈن نے کہا "کہ قاتل کے پاس وقت بالکل نہیں تھا۔ وہ فوراً باہر نکلا چابی کو گھمایا اور فرار ہوگیا۔"

"یہ ٹھیک ہے۔" پائیرو نے کہا "لیکن قاتل کو کم از کم ہتھیار تو چھوڑ ہی جانا چاہیئے تھا۔ اس لئے کہ اس کے بغیر اسے خودکشی نہیں سمجھا جا سکتا۔"

"ہمارا تجربہ ہے کہ مجرم عموماً غلطی کرتے ہیں۔"

"لیکن اپنی تمام تر غلطیوں کے باوجود وہ فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا ہے۔" پائیرو نے کہا۔

"میں نہیں سمجھتا کہ وہ واقعی فرار ہے۔"

"وہ اس حد تک تو فرار ہے ہی کہ ہم اس کی شناخت نہیں کر سکتے۔"

"یقین ہے کہ بہت جلد ہم اسے تلاش کر لیں گے۔" سگنڈن نے کہا "ابھی ہم نے اس سلسلے میں کام ہی شروع نہیں کیا۔"

کرنل جانسن نے بات کاٹتے ہوئے کہا "مجھے ایسا لگتا ہے کہ چابی کو باہر سے گھمانے کا کام کسی تجربہ کار ہاتھ سے ہی ممکن ہے۔ قاتل کو عادی مجرم ہونا چاہیئے اس لئے کہ یہ کام عام آدمی کے بس کا نہیں ہے۔"

لہ : (بقیہ حاشیہ صفحہ ۸۱) اکثر دروازوں میں جو تالا ہوتا ہے وہ ایک ہی چابی سے اندر اور باہر دونوں طرف سے کھولا و بند کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً آپ نے دروازہ کھول کر چابی نکال لی اور اندر جا کر چابی اندر لگے تالے میں لگا کر دروازہ بند کر لیا۔

"جی ہاں" سگڈن نے کہا "اس کا مطلب ہے کہ ملازمین میں کوئی پیشہ ور چور موجود ہے جس نے ہیروں کی چوری کے لئے یہ قتل کیا۔"

"اس مفروضے میں کوئی خامی؟" کرنل نے پوچھا۔

"یہاں کل نو ۹ ملازم ہیں جس میں چھ عورتیں ہیں۔ تین مردوں میں صرف ایک ملازم ہی نیا ہے۔ باقی دونوں پرانے اور بھروسے مند ہیں" سگڈن نے تفصیل دی۔

"کیا آپ نے قتل کے وقت موجود سبھی لوگوں کی فہرست تیار کرلی ہے مسٹر سگڈن؟"

"یس سر"

"کیا میں یہ فہرست پڑھ کر سناؤں؟"

"ہاں۔"

سگڈن نے فہرست پڑھنا شروع کیا "مسٹر اور مسز الفریڈ، مسٹر جارج لی اور ان کی بیوی میگڈالین، مسٹر ہیری لی، مسٹر اور مسز ڈیوڈ لی، مس پلر استر اور مسٹر سٹیفن فار۔ ملازمین میں ایڈورڈ ترلیلیان، والٹر اور ہربری ہیں ان کے علاوہ پانچ خاتون ملازمائیں ہیں۔

"یہ لوگ قتل کے وقت کہاں کہاں تھے؟" کرنل نے دریافت کیا۔

"کچھ زیادہ نہیں معلوم" سگڈن نے کہا۔ "ابھی تک کسی سے اس سلسلے میں بیان نہیں لیا گیا۔ ترلیلیان کے مطابق تمام مرد کمرۂ طعام میں تھے اور خواتین ڈرائنگ روم میں تھیں۔ ترلیلیان نے سب کو کافی دی تھی۔ اس کے بیان کے مطابق وہ باورچی خانے میں تھا۔ جب بالائی منزل پر فرنیچر کے گرنے اور چیخ کی آواز سنائی دی تھی۔ وہ فوراً باورچی خانے سے نکل کر اوپر کی طرف بھاگا تھا۔ دوسرے لوگ بھی اس کے ساتھ تھے۔"

"مکان میں مستقل اور وقتی طور پر رہنے والے لوگ کون کون ہیں؟"

کرنل نے دریافت کیا۔
"صرف مسٹر اور مسز الفرڈیلی ملازموں کے ساتھ یہاں مستقل طور پر رہتے ہیں باقی تمام لوگ باہر سے آئے ہیں۔"
جانسن نے گردن ہلاتے ہوئے پوچھا: اس وقت سب لوگ کہاں ہیں؟
"میں نے سب کو ڈرائنگ روم میں روک رکھا ہے تاکہ ان کے بیانات لئے جا سکیں۔"
"بہتر ہوگا کہ پہلے ہم اوپر چل کر جائے واردات کا معائنہ کرلیں۔"
مسٹر لی کے کمرے میں داخل ہوتے ہی کرنل جانسن نے ایک گہری سانس لی: "کتنا ہولناک منظر ہے۔"
وہ کچھ دیر تک بکھری ہوئی چیزوں اور خون کے تالاب میں پڑی ہوئی لاش کو بغور دیکھتے رہے۔ لاش کے پاس ہی پولیس ڈاکٹر جھکا ہوا کھڑا تھا۔
"ہمارے لئے کچھ ملا ڈاکٹر" کرنل جانسن نے پوچھا۔
"کسی تیز دھار دار چیز سے گردن کاٹی گئی ہے۔ جس سے ایک منٹ کے اندر ہی مقتول کی موت واقع ہو گئی۔ ہتھیار یہاں کوئی نہیں ہے۔" ڈاکٹر نے بتایا۔
پائرو کھڑکی کے پاس کھڑا تھا۔ سگڈن کے بیان کے مطابق ہی ایک کھڑکی اندر سے مقفل اور دوسری نیم وا تھی جسے پیچ کے ذریعہ مضبوطی کے ساتھ اسی پوزیشن میں کس دیا گیا تھا۔
سگڈن نے بتایا: "ترسیلیان کے مطابق یہ کھڑکی ہمیشہ اسی حالت میں رہتی ہے۔ بارش کا پانی روکنے کے لئے اس کے اوپر پرچھتی بنا دی گئی ہے۔"
پائرو وہاں سے لاش کے قریب آیا اور بغور اس کا جائزہ لینے لگا۔ مقتول کے ہونٹ کھلے ہوئے اور خون میں لتھ پتھ تھے اور سوکھی ہوئی انگلیاں کسی

پرندے کے پنجے کی طرح مڑی ہوئی تھیں۔ اس نے کہا: "مقتول جسمانی طور پر نہایت کمزور آدمی تھا۔"

ڈاکٹر نے کہا: "اندرونی طور پر یہ شخص مضبوط تھا کئی جان لیوا بیماریوں کا ہمت سے مقابلہ کیا تھا جن سے عموماً لوگ جانبر نہیں ہو پاتے۔"

"میرا مطلب یہ نہیں ہے"۔ پائرو نے کہا "جسمانی طور پر یہ شخص بہت کمزور تھا کسی سے مقابلے کی قوت اس میں نہیں تھی۔"

"ہاں اسی معنی میں مقتول بہت لاغر اور نحیف تھا" ڈاکٹر نے کہا۔

پائرو پیچھے مڑا اور مہوگنی کی بڑی میز کو دیکھنے لگا جو الٹی ہوئی تھی پاس ہی کرسی بھی پڑی تھی۔ چینی کے برتن ٹوٹے پڑے تھے۔ ایک شراب کی بوتل اور دو گلاس بھی ٹوٹے پڑے تھے۔ کئی کتابیں اور تانبے کا ایک عریاں مجسمہ زمین پر پڑے تھے۔

پائرو بغیر ہاتھ لگائے ان چیزوں کو دیکھتا رہا۔ یکایک اس کے چہرے پر حیرت کے آثار نمایاں ہوئے۔

کرنل نے پوچھا: "کیا کوئی چیز آپ کو عجیب لگی؟"

ہرمل پائرو نے کہا: "اتنا کمزور آدمی اور یہ توڑ پھوڑ کچھ عجیب ہی ہے۔"

کرنل خود حیران تھا۔ اس نے آگے بڑھ کر ایک سارجنٹ سے جو اپنے کام میں مصروف تھا پوچھا۔ "انگلیوں کے کچھ نشان ملے کیا؟"

"جی ہاں، بے شمار۔"

"الماری میں کوئی نشان؟"

"نہیں الماری میں ملے نشان صرف مسٹر لی کے ہیں۔"

جانسن ڈاکٹر کی طرف مڑا "میرا خیال ہے جس نے بھی یہ قتل کیا ہے اس پر

خون کے چھینٹے ضرور پڑے ہوں گے۔"

"ضروری نہیں۔" ڈاکٹر نے کہا: "خون صرف شہ رگ سے خارج ہوا ہے۔ جو ایک ہی سمت میں گیا ہوگا۔"

"لیکن خون کی مقدار دیکھتے ہوئے اس کا امکان ہے۔"

"یہ بات بھی حیران کن ہے۔" پائرو نے کہا: "اتنا خون ایسے دبلے لاغر آدمی میں؟"

سگڈن نے پوچھا: "کیا اس سے کسی سمت رہنمائی ہوتی ہے مسٹر پائرد؟"

پائرو نے غور سے سگڈن کی طرف دیکھا اور کہا: "یہاں بہت کچھ عجیب ہے۔ تشدد کے یہ آثار... میری سمجھ میں خون کی یہ مقدار بھی نہیں آتی۔ سارے کمرے میں خون ہی خون ہے۔ جیسے کسی رسم کے تحت، کسی کو قربان کیا گیا ہو... اور اتنا خون مسٹر لی جیسے دبلے پتلے انسان کے جسم میں" حیرت ہے۔"

انسپکٹر سگڈن کی نگاہیں پائرو پر مرکوز تھیں۔ اس نے کہا۔ "تو گویا مسز الفریڈ لی کے منھ سے نکلا ہوا وہ جملہ عین فطری تھا۔"

"کون سا جملہ؟" پائرد نے پوچھا۔

انسپکٹر سگڈن نے وہ جملہ دہرا دیا۔ "کون سوچ سکتا تھا کہ ایک دبلے پتلے بوڑھے آدمی کے جسم میں اتنا خون ہو سکتا ہے۔"

— ۸ —

الفریڈ اور اس کی بیوی لیڈیا لائبریری میں داخل ہوئے۔ جہاں ہرقل پائرو، انسپکٹر سگڈن اور کرنل جانسن بیٹھے ان کا انتظار کر رہے تھے۔

"آپ کا مزاج کیسا ہے مسٹر! ... بہتر ہوگا کہ میں اپنا تعارف دیدوں۔ میں ریاست کا پولیس چیف کرنل جانسن ہوں۔ یہاں جو کچھ ہوا اس کا مجھے شدید رنج ہے۔"

الفریڈ نے اپنی آنکھیں پونچھتے ہوئے کہا: "شکریہ! یہ سب کتنا ہولناک ہے... ہاں یہ میری بیوی لیڈیا ہے۔"

لیڈیا پرسکون اور شائستہ لہجے میں مخاطب ہوئی: "اس حادثے سے میرے شوہر کو شدید جھٹکا لگا ہے۔ ہم سب دکھی ہیں۔" اس کے ہاتھ الفریڈ کے کندھے پر تھے۔

کرنل نے کہا: "آپ لوگ تشریف رکھیں میں [illegible] مکمل کر دوں۔ یہ مشہور جاسوس ہرقل پائرو ہیں۔"

ہرقل پائرو نے قدرے جھک کر انھیں تعظیم دی۔

لیڈیا نے ہلکے سے الفریڈ کا کندھا دبایا اور کہا: "بیٹھ جاؤ الفریڈ!"

الفریڈ نے بیٹھتے ہوئے اپنے ہاتھ [illegible] پائرو کی طرف بڑھائے۔

لیڈیا نے الفریڈ سے کہا: "کرنل جانسن آپ سے [illegible] متعلق کچھ سوالات کرنا چاہتے ہیں۔"

کرنل کو خوشی ہوئی کہ لیڈیا نے اس کا کام آسان کر دیا ورنہ سوالات کے لئے ماحول بنانا ذرا دشوار ہو رہا تھا۔

"میں تیار ہوں۔" الفریڈ نے کہا۔

"میرے پاس ان لوگوں کی فہرست ہے جو حادثے کے وقت مکان [illegible] تھے۔ آپ ہمیں بتائیں کیا یہ درست ہے؟"

دنیکر [illegible] نے ایک بار پھر فہرست کو بہ آواز بلند دہرایا۔

بغور سننے کے بعد الفریڈ نے اس فہرست کی تصدیق کر دی۔
کرنل نے پوچھا: "کیا آپ مجھے اپنے مہمانوں سے متعلق مزید تفصیلات فراہم کریں گے۔ میں سمجھتا ہوں مسٹر جارج، مسٹر ہیری اور مسٹر ڈیوڈ آپ کے قریبی رشتہ دار ہیں۔"

"تینوں میرے حقیقی بھائی ہیں۔ وہ صرف کرسمس منانے کے لئے یہاں آئے ہوئے ہیں۔"

"اور بقیہ دو مہمان مس استراد دوس اور مسٹر فار؟"

"مس استراد دوس میری بھانجی ہے۔ میری بہن جینیفر کی لڑکی اور مسٹر فار جنوبی افریقہ میں میرے والد کے پرانے دوست اور ساجھے دار کے صاحبزادے ہیں۔ یہ دونوں کل ہی ہمارے یہاں آئے ہیں۔"

"بہ الفاظِ دیگر یہ اپنے دوست ہیں؟"
لیڈیا نے مداخلت کرتے ہوئے کہا: "لیکن اس سے پہلے ہم مسٹر فار سے کبھی نہیں ملے۔"

"اوہ تو آپ نے انھیں کرسمس کے لئے روکا ہوگا!"
لیڈیا نے جواب دیا: "مسٹر فار اچانک یہاں آئے اور میرے سسر سے ملاقات کی۔ انھیں اپنا تعارف دیا اور انھوں نے ہی انھیں اصرار کر کے کرسمس میں شمولیت کے لئے روک لیا۔"

"ہماری تہذیب کا یہی تقاضا ہے۔" کرنل نے کہا۔ "کیا آپ کے سارے ملازم قابلِ اعتماد ہیں؟"

لیڈیا ایک لمحے توقف کے بعد بولی: "جی ہاں، ان میں بیشتر ملازم ہمارے یہاں پچھلے کئی برسوں سے ہیں۔ ٹریسیلیان تو اس گھر میں اس

وقت سے ہے جب میرے سسر نوجوان تھے۔ ان میں جُوآن اور ہر بری نسبتاً نئے ہیں۔"

"ان کے بارے میں کچھ بتائیے۔"

"جُوآن ایک کم عقل لڑکی ہے اور ہر بری کے متعلق مجھے کچھ زیادہ معلومات نہیں ہیں۔ اسے یہاں ایک سال سے کچھ زیادہ عرصہ ہوا ہے وہ اپنے کام میں ماہر ہے اور میرے سسر اسے بہت پسند کرتے تھے۔"

"لیکن شاید وہ آپ کو پسند نہیں تھا۔ پائرٹ نے مداخلت کرتے ہوئے پوچھا لیڈیا کے کندھوں میں جنبش ہوئی "اس سے میرا کچھ لینا دینا نہیں تھا"

"آپ اس گھر کی مالکن ہیں، ملازمین سے کام لینا اور گھر کا تمام انتظام آپ ہی کا شعبہ ہونا چاہیئے۔"

"لیکن ہر بری میرے حد اختیار سے باہر تھا۔ وہ میرے سسر کا ذاتی ملازم تھا۔"

"اوہ۔"

"اب ہم واردات کے وقت رونما ہونے والے واقعات کی طرف آتے ہیں۔ اس بات کی پیشگی معذرت کہ یہ سب آپ کے لئے تکلیف دہ ہوگا لیکن آپ کا بیان ہمارے لئے بے حد معاون ہو سکتا ہے۔"

"میں سب کچھ بتانے کے لئے تیار ہوں۔" الفریڈ نے کہا۔

"آپ کی مسٹر سائمن لی سے آخری ملاقات کب ہوئی تھی؟"

"چائے کے بعد میں ان سے مختصر وقفے کے لئے ملا تھا غالباً اس وقت پونے چھ بجے تھے جب میں نے انھیں شب بخیر کہا تھا۔"

"شب بخیر؟" پائرٹ نے مداخلت کرتے ہوئے پوچھا۔ "کیا آج شام

ان سے دوبارہ ملاقات کا امکان نہیں تھا۔"

"نہیں، میرے والد رات کا کھانا اپنے کمرے میں ہی لیتے تھے اور عموماً اس کے بعد کسی سے نہیں ملتے تھے۔ ہاں جب وہ چاہتے ہمیں بلوا لیتے تھے۔"

"حادثے کے وقت آپ کہاں تھے؟" کرنل کا اگلا سوال تھا۔ "اور آپ کے مطابق یہ سب کس ترتیب سے رونما ہوا۔"

"ہم نے مل کر آٹھ بجے ڈنر لیا۔ کھانے کے بعد خواتین کمرۂ طعام سے اٹھ کر ڈرائننگ روم میں چلی گئی تھیں۔" الفریڈ کی آواز کانپ رہی تھی۔ "ہم وہیں میز پر بیٹھے ہوئے تھے کہ بالائی منزل سے فرنیچر الٹنے اور کانچ کے برتن ٹوٹنے کی آواز آئی۔ پھر ہم نے والد کی طویل چیخ سنی بالکل ایسی جیسی عالم نزع میں ممکن ہو سکتی ہے۔"

اس نے اپنے کانپتے ہاتھوں سے اپنا چہرہ ڈھانپ لیا۔ لیڈیا نے اس کے سر پر ہاتھ پھیر کر اسے تشفی دی۔

کرنل نے پوچھا۔ "پھر کیا ہوا؟"

الفریڈ کی زبان لڑکھڑا رہی تھی۔ "ایک لمحے تو ہم ساکت و جامد بیٹھے رہ گئے، پھر بے تحاشہ اوپری منزل کی سمت بھاگے۔ میرے والد کے کمرے کا دروازہ مقفل تھا جسے ہم لاکھ کوشش کے باوجود نہیں کھول سکے۔ بالآخر ہم نے اسے توڑ ڈالا۔ کمرے میں داخل ہو کر ہم نے دیکھا..."

الفریڈ آگے کچھ نہ کہہ سکا۔ اس کی آواز ساتھ نہیں دے رہی تھی۔

"اس کے بعد کے واقعات بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔" کرنل نے کہا۔ "کیا آپ بتائیں گے کہ کمرۂ طعام میں آپ کے ساتھ کون کون تھا؟"

"کون کون... ہم سب... نہیں نہیں... اس وقت میرے ساتھ صرف

میرا چھوٹا بھائی ہیری تھا۔"

"یعنی اور کوئی نہیں تھا۔"

"نہیں۔"

"باقی لوگ کہاں تھے؟"

الفریڈ نے ایک طویل سانس کھینچی اور کچھ یاد کرتے ہوئے کہا۔"جارج اس وقت شاید ٹیلی فون کرنے گیا تھا۔ میں اس وقت کمرۂ طعام میں خانگی معاملات پر گفتگو کر رہا تھا۔ اسٹیفن، فارسیس نجی قسم کی گفتگو کرتے دیکھ کر وہاں سے اٹھ کر چلے گئے تھے۔

"اور آپ کے بھائی ڈیوڈ کہاں تھے؟"

الفریڈ کا چہرہ کھنچ گیا۔"ہاں وہ وہاں نہیں تھا۔ میں نہیں کہہ سکتا وہ کب اٹھ کر چلا گیا تھا۔"

پائرو نے پوچھا۔" تو آپ اس وقت خانگی معاملات پر گفتگو کر رہے تھے۔"

"جی ہاں۔"

"یعنی کوئی ایسی بات جو خاندان کے صرف دو افراد کے درمیان ہو سکتی ہے"

لیڈیا نے مداخلت کی۔"اس سے آپ کا کیا مطلب ہے مسٹر پائرو؟"

پائرو لیڈیا کی طرف مڑتے ہوئے بولا۔"آپ کے شوہر نے ابھی کہا کہ وہ خانگی معاملات پر گفتگو کر رہے تھے لیکن یہ خاندانی مشاورت نہیں تھی۔ اس لئے کہ نہ تو وہاں مسٹر ڈیوڈ تھے اور نہ مسٹر جارج اور یہ گفتگو صرف ہیری سے ہو رہی تھی۔"

لیڈیا نے کہا۔"میرے دیور ایک طویل مدت بعد گھر آئے تھے ان سے کرنے کو بہت سی باتیں ہو سکتی تھیں۔"

"اوہ ایسی بات ہے" پائرو نے کہا۔
لیڈیا نے گہری نظر سے پائرو کو دیکھا۔
"شکریہ مسٹر لی۔۔۔۔اب ہم دوسرے نکتے کی طرف آتے ہیں۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ کے والد کی تحویل میں کچھ قیمتی ہیرے تھے؟"
"جی ہاں۔" الفریڈ نے حیرت سے کہا۔
"یہ ہیرے وہ کہاں رکھتے تھے؟"
"اپنے کمرے کی آہنی الماری میں۔"
"ہیروں کے بارے میں آپ کچھ بتا سکتے ہیں؟"
"یہ ہیرے ناتراشیدہ تھے۔"
"آپ کے والد انھیں اس حالت میں کیوں رکھے ہوئے تھے؟"
"یہ ان کا ایک شوق تھا۔"
"ان کی مالیت کا کوئی اندازہ ہے آپ کو؟"
"میرے والد کے اندازے کے مطابق ان کی قیمت دس ہزار پونڈ کے قریب تھی۔"
"حیرت ہے وہ اتنے قیمتی ہیرے خوابگاہ جیسی غیر محفوظ جگہ پر کیوں رکھتے تھے؟"
جواب لیڈیا نے دیا۔ "میرے سسر وقتاً فوقتاً انھیں دیکھ کر محفوظ ہوا کرتے تھے۔"
"شاید ان کے ذریعہ وہ اپنے بیتے دنوں کی یاد تازہ کیا کرتے تھے۔" پائرو نے کہا۔
لیڈیا نے تحسین آمیز نگاہوں سے پائرو کو دیکھا۔ "آپ نے ٹھیک اندازہ لگایا۔"

"کیا ان ہیروں کا بیمہ تھا؟" کرنل نے پوچھا۔
"میرا خیال ہے نہیں۔"
کرنل نے نرم لہجے میں دریافت کیا: "کیا یہ بات آپ کے علم میں ہے مسٹرلی کہ یہ ہیرے چوری ہو گئے ہیں؟"
"کیا....؟" الفریڈ کے منھ سے بے ساختہ نکلا۔
"کیا ان کی گمشدگی کی اطلاع آپ کے والد نے آپ کو نہیں دی تھی؟" کرنل نے پوچھا۔
"بالکل نہیں۔"
"پھر آپ کو یہ بھی معلوم نہ ہوگا کہ انھوں نے انسپکٹر سگڈن کو بلا کر ان کی گمشدگی کی رپورٹ کی تھی۔"
"مجھے بالکل علم نہیں ہے۔"
کرنل لیڈیا سے مخاطب ہوتے ہوئے بولا: "اور آپ کو؟"
"مجھے بھی اس کا علم نہیں ہے۔" لیڈیا نے جواب دیا۔
"یعنی آپ کی معلومات کے مطابق ہیرے اب بھی الماری میں ہی ہیں۔"
"جی ہاں۔"
"کیا ہیروں کی وجہ سے ان کا قتل کیا گیا ہے؟" لیڈیا کی زبان اب لڑکھڑا رہی تھی۔
"یہی معمہ تو ہمیں حل کرنا ہے۔" کرنل جانسن نے کہا۔
"مسز لی کیا آپ بتا سکتی ہیں کہ یہ عمل کس کا ہو سکتا ہے؟"
"نہیں۔" لیڈیا نے کہا: "ہمارے سارے ملازم ایماندار ہیں اور ان کا الماری تک پہونچنا بھی مشکل ہے۔"

"ان کے کمرے کا خاص ملازم کون ہے؟"

"ہربری، وہ کمرے کی صفائی کرتا تھا، بستر لگاتا تھا۔ غرض کمرے کے اندر کا سارا کام اسی کے ذمّے تھا۔"

"یعنی ہربری ہی ایسا فرد ہے جسے یہ موقع آسانی سے فراہم ہو سکتا تھا" پائیرو نے پوچھا۔

"جی ہاں۔"

"آپ کا کیا خیال ہے، کیا وہ ہیرے چرا سکتا ہے؟"

"یہ ممکن ہے لیکن میں یقینی طور پر کچھ نہیں کہہ سکتی۔"

کرنل نے کہا: "آپ کے شوہر واردات کے وقت رونما ہونے والے واقعات کے سلسلے میں اپنا بیان دے چکے ہیں۔ کیا آپ بھی اپنے بارے میں بتائیں گی۔ آپ نے اپنے سسر سے آخری ملاقات کب کی تھی؟"

"آج دوپہر ہم سب لوگ ان سے ملنے گئے تھے۔ اس کے بعد میری ملاقات ان سے نہیں ہوئی۔"

"کیا آپ عموماً ان سے شب بخیر کہنے نہیں جاتی تھیں" پائیرو نے پوچھا۔

"نہیں۔" لیڈیا کے لہجے میں کچھ تلخی تھی۔

کرنل جانسن نے پوچھا۔ "واردات کے وقت آپ کہاں تھیں؟"

"میں ڈرائنگ روم میں تھی۔ میں نے بھی فرنیچر کے الٹنے پلٹنے کی آوازیں سنی تھیں۔ میرے سسر کا کمرہ چونکہ کمرۂ طعام کے اوپر ہے اس لیے مجھ تک یہ آواز کچھ مدھم ہو کر پہونچی تھی۔"

"کیا آپ نے بھی چیخ سنی تھی؟"

لیڈیا کانپ گئی۔ "جی ہاں، کتنی خوفناک چیخ تھی۔ جیسے دوزخ میں

کوئی روح بلبلائی ہو میں فوراً دوڑی۔ میرے شوہر اور ہیری بھی اوپر جارہے تھے میں ان کے پیچھے تھی۔"

"اس وقت ڈرائنگ روم میں آپ کے ساتھ اور کون کون تھا؟"

"ڈرائنگ روم میں میں تنہا تھی۔ ڈیوڈ پیانو والے کمرے میں پیانو پر کوئی دھن بجا رہا تھا۔ شاید اس کی بیوی ہلڈا بھی وہیں تھی۔"

"اور دوسری دو خواتین؟"

"میگڈ لین شاید ٹیلی فون کرنے گئی تھی۔ اور پلر.... پلر کو میں نے نہیں دیکھا کہ وہ کہاں تھی؟"

کرنل نے کہا: "میں آپ سے ہیروں کے متعلق کچھ اور معلومات چاہتا ہوں کیا آپ الماری کھولنے کے طریقے سے واقف ہیں۔ میرا خیال ہے الماری کافی پرانے طرز کی ہے۔"

"اس کو کھولنے کا طریقہ صرف میرے سسر کو معلوم تھا۔ انھوں نے یہ طریقہ ایک نوٹ بک میں بھی لکھ رکھا تھا جو ہمیشہ ان کی جیب میں ہی رہتی تھی۔"

"شکریہ مسز لی۔ بہتر ہوگا کہ ہم دوسرے لوگوں کے بیانات بھی لے لیں۔ خواتین شاید سونے کی تیاری میں ہوں۔ پھر بھی آپ جاکر کسی ایک کو بھیج دیں۔"

لیڈیا نے الفریڈ کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا "آؤ الفریڈ۔"

وہ الفریڈ کو ساتھ لے کر دروازے تک پہونچی ہی تھی کہ ....

اچانک الفریڈ پیچھے پلٹا اور پائرو سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔

"مسٹر پائرو ...." وہ ذرا رک کر بولا: "اس وقت آپ کی یہاں موجودگی ہمارے لئے نعمت ہے۔ آپ کسی بھی طرح قاتل کا سراغ لگائیں۔ اخراجات کی پرواہ بالکل نہ کریں میں کسی بھی قیمت پر قاتل کو سولی پر دیکھنا چاہتا ہوں۔"

پائیرو نے سکون سے جواب دیا۔ "میں یقین دلاتا ہوں کہ اس میں میری طرف سے کوئی تساہل نہیں ہوگا۔ میں کرنل جانسن کی نگرانی میں اپنی تفتیش جاری رکھوں گا۔"

"میں چاہتا ہوں کہ یہ کام آپ میری خاطر کریں۔" الفریڈ نے کہا۔ "میں قاتل سے زبردست انتقام لینا چاہتا ہوں۔"

لیڈیا نے دروازے سے آواز دی۔ "آؤ الفریڈ ہمیں دوسروں کو بھی یہاں بھیجنا ہے۔"

اس نے پائیرو پر ایک نظر ڈالی اور باہر چلی گئی۔ پائیرو نے اس کی آنکھوں میں کسی پوشیدہ اسرار کی جھلک محسوس کی۔

۹

"ہیبت ناک واقعہ ہے۔" جارج نے تقریباً بے قابو ہوتے ہوئے کہا۔ "یہ کسی پاگل کا ہی عمل ہو سکتا ہے۔"

انسپکٹر سگڈن نے کہا: "لیکن مسٹر جارج کوئی پاگل اتنی ہوشمندی سے مکان میں کیسے داخل ہو سکتا ہے اور جس صفائی سے وہ فرار ہوا ہے اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟"

اس کی تحقیق پولیس کا کام ہے۔" جارج نے کہا۔

"ہم نے اس مکان کا بغور جائزہ لیا ہے۔" انسپکٹر نے کہا۔ "ساری کھڑکیاں محفوظ ہیں۔ دروازے مقفل رہتے ہیں۔ داخلہ صرف صدر دروازے سے ہی ممکن ہے۔ یا باورچی خانے کے راستے سے ملازموں سے چھپ کر بھی مکان میں

داخل ہونا ناممکن ہے۔"

"سب بکواس ہے" جارج نے چیختے ہوئے کہا۔" اب آپ یہ کہیں گے کہ میرے والد کا قتل ہی نہیں ہوا ہے۔"

"ان کا قتل ہوا ہے یہ اپنی جگہ ایک حقیقت ہے۔" سگڈن نے کہا۔

کرنل جانسن نے اپنا گلا صاف کیا اور پوچھا" مسٹر جارج حادثے کے وقت آپ کہاں تھے؟"

"کمرۂ طعام میں... نہیں اسی کمرے میں اس وقت میں نے فون پر بات ختم ہی کی تھی۔"

"آپ نے فون کیا تھا؟"

"ہاں میں اپنی پارٹی کے اپنے حلقے کے رکن سے بات کر رہا تھا۔"

"اور اسی وقت آپ نے چیخ سنی تھی۔"

"جی ہاں" جارج نے کپکپی محسوس کی "جیسے کسی کا گلا دبایا جا رہا ہو۔"

اس نے رومال نکال کر پسینہ پونچھا۔" خوفناک بہت ہی خوفناک آواز۔"

"اور پھر آپ بھی زینے کی طرف بھاگے ہوں گے۔"

"جی ہاں۔"

"کیا آپ نے الفریڈ اور ہیری کو بھی دیکھا تھا؟"

"نہیں شاید وہ مجھ سے پہلے اوپر پہنچ چکے تھے۔"

"آپ کی اپنے والد سے آخری ملاقات کب ہوئی تھی؟"

"دوپہر میں جب خاندان کے سب لوگ اوپر گئے تھے۔"

"اس کے بعد آپ ان سے پھر نہیں ملے۔"

"نہیں ..."

کرنل نے کچھ توقف کے بعد پوچھا: "کیا آپ کے علم میں ہے کہ آپ کے والد کی الماری میں کچھ قیمتی ہیرے رکھے ہوئے تھے۔"

"جی ہاں۔ اور یہ محفوظ طریقہ نہیں تھا میں نے اس سلسلے میں ان سے کئی بار یہ بات کی تھی اور شاید اسی لئے ان کا قتل بھی ہوا ہے۔"

"کیا آپ کو معلوم ہے کہ یہ ہیرے غائب ہیں" کرنل نے پوچھا۔

"تو پھر وہ یقیناً اسی لئے قتل کئے گئے ہیں" جارج کا منہ حیرت سے کھلا رہ گیا۔

"آپ کے والد کو اس چوری کا علم تھا" کرنل نے آہستہ سے کہا۔

"اور قتل سے پہلے انہوں نے پولیس میں اس کی رپورٹ کی تھی۔"

"تو پھر... میری سمجھ میں کچھ نہیں آتا" جارج کا چہرہ سرخ ہونے لگا۔

"ہم بھی پریشان ہیں۔ یہ بات ہماری سمجھ میں بھی نہیں آتی" کرنل نے کہا۔

۱۰

ہیری لی کمرے میں ٹہلتے ہوئے رعب کے ساتھ داخل ہوا۔ پائروٹ نے اسے دیکھا اور اس کی تیوریوں پر بل پڑ گئے۔ اسے لگا جیسے یہ چہرہ اس کا دیکھا ہوا ہے۔ اونچی ناک، پھیلے جبڑے اور پُر غرور سر۔ ہیری بالکل اپنے والد کی طرح تھا۔ اس نے یہ بھی محسوس کیا کہ ہیری کے غرور اور رعب کے پیچھے خوف پوشیدہ ہے۔

"میں آپ کی کیا مدد کر سکتا ہوں؟" ہیری نے داخل ہوتے ہوئے کہا۔

اگر آپ اپنے زاویے سے اس کیس پر روشنی ڈالیں تو ہمیں خوشی ہو گی۔"
کرنل نے کہا۔

ہیری لی نے سر کو پیچھے کی طرف جھٹکا: "میں شاید کچھ زیادہ نہ بتا سکوں۔
یہ حادثہ نہایت ہولناک اور غیر متوقع ہے۔"

پائبرو نے پوچھا: "آپ شاید کافی عرصے بعد یہاں آئے ہیں؟"
"جی ہاں۔ ایک ہفتے پہلے ہی میں نے سرزمین برطانیہ پر قدم رکھے ہیں
میں چند وجوہ کی بنا پر گھر سے فرار تھا تقریباً بیس سال بعد لوٹا ہوں۔"

"آپ کے اچانک واپس آنے کا سبب؟" پائبرو نے پوچھا۔
"آوارہ گردی سے میں عاجز آچکا تھا۔ اس درمیان مجھے پاپا کا خط
ملا جس میں انھوں نے مجھے ہمیشہ کے لئے گھر واپس آنے کے لئے کہا تھا اور میں
نے اسی میں اپنی بہتری سمجھی اور جب میں واپس آیا تو وہ مجھے دیکھ کر بہت خوش
ہوئے تھے لیکن میرے لئے اپنے بوڑھے بھائی الفریڈ کے ساتھ رہنا دشوار تھا
الفریڈ بالکل بدھو ہے لیکن والد صاحب مجھے ساتھ رہنے پر مُصر تھے"۔
"کیا آپ کے بھائی الفریڈ اور ان کی بیوی کو آپکے والد کا یہ فیصلہ پسند تھا؟"
الفریڈ قطعی اس بات سے خوش نہیں تھا۔ لیڈیا بھی اپنے شوہر کی حامی
تھی۔ ویسے لیڈیا کا مزاج مجھے پسند آیا۔" ہیری نے ہنستے ہوئے کہا۔ "الفریڈ
بچپن ہی سے مجھ سے چڑتا ہے۔ وہ گھر گھسنا قسم کا آدمی ہے۔ میرا خیال ہے
میری صاف گوئی آپ کو بری نہیں لگے گی کیونکہ یہی سچ ہے اور دوران
تفتیش یہ ساری باتیں سامنے آئیں گی۔ میں یہ بھی کہوں گا کہ اپنے والد
کا قتل میرے لئے صدمے کا باعث نہیں ہے لیکن بہر حال وہ میرے والد تھے
اور میں ان کے قاتل کو پھانسی کے پھندے میں دیکھنا چاہوں گا اور اگر

آپ کچھ نہیں کر سکے تو مجھے خود یہ خدمت انجام دینی ہوگی"۔ ہیری نے طیش میں کہا۔
"کیا قاتل کی شناخت کا کوئی اندازہ ہے آپ کو؟" کرنل نے پوچھا۔
"نہیں"۔ ہیری نے آہستہ سے کہا۔ "لیکن مجھے یقین ہے کہ یہ کام باہر کے کسی آدمی کا نہیں ہے اور اگر میری بات درست ہے تو قاتل اسی مکان میں موجود ہے لیکن وہ کون ہے یہ بتانا مشکل ہے۔ ملازموں پر شک فضول ہے تریسیلیان بہت پرانا نوکر ہے۔ ہر بری ہے لیکن تریسیلیان نے مجھے بتایا تھا کہ وہ فلم دیکھنے گیا ہے۔ اسٹیفن پر غور کریں تو سمجھ میں نہیں آتا کہ وہ جنوبی افریقہ سے آکر ایک اجنبی کا قتل کیوں کرے گا۔ پھر خاندان کے دوسرے افراد ہیں اور میں چکرا رہا ہوں۔ یہ کام کون کر سکتا ہے۔ الفریڈ والد پر جان دیتا تھا۔ جارج میں کسی کو قتل کرنے کی صلاحیت ہی نہیں ہے۔ ڈیوڈ... خوابوں کی دنیا میں رہنے والا ڈیوڈ... میں سمجھتا ہوں کہ وہ اپنی انگلی سے نکلے ہوئے خون کو دیکھ کر ہی بے ہوش ہو جائے گا تو پھر یہ قتل کس نے کیا؟ کاش مجھے معلوم ہوتا۔"
کرنل نے گلا صاف کرتے ہوئے کہا۔ "آپ کے والد سے آپ کی آخری ملاقات کب ہوئی تھی؟"
"چائے کے بعد۔" ہیری نے کہا۔ "اس وقت آپ کے اس خادم کو لیکر والد صاحب کا الفریڈ سے معمولی جھگڑا بھی ہوا تھا وہ بخوبی جانتے تھے کہ مجھے اچانک یہاں دیکھ کر الفریڈ اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھے گا اور شاید اسی وجہ سے ہی انھوں نے اپنا وصیت نامہ بدل لینے کی بات بھی کی تھی۔"
"کیا انھوں نے وصیت نامہ تبدیل کرنے کے متعلق بھی کچھ کہا تھا؟" پائرو نے پوچھا۔

"ہاں دوپہر میں ہم لوگوں کے سامنے ہی انھوں نے اپنے وکیل کو فون کیا تھا کہ وہ اپنا وصیت نامہ بدلنا چاہتے ہیں۔ انھوں نے اس کے لئے کرسمس کے بعد کا وقت مقرر کیا تھا۔"

"وہ وصیت نامے میں کیا تبدیلی کرنا چاہتے تھے؟"

"کچھ ٹھیک تو نہیں معلوم لیکن شاید تبدیلی آپ کے اس خادم کے لئے ہی کی جا رہی تھی اور شاید اس میں ملیہ کا بھی اضافہ ہوتا۔ ملیہ..... میری بھانجی... شاید آپ نے اسے دیکھا ہوگا... کتنی حسین ہے وہ... کاش وہ میری بھانجی نہ ہوتی۔"

"کیا اسے بھی آپ کے والد نے بلایا تھا؟"

"جی ہاں اور وہ جانتی تھی کہ بوڑھے کو کس طرح خوش رکھا جا سکتا ہے وہ ان کے آس پاس ہی رہتی تھی لیکن اب وہ مر چکے ہیں۔ وصیت نامے میں کسی تبدیلی کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا... ہماری بدنصیبی۔"

وہ ایک لمحے کو رکا: "شاید موضوع گفتگو بدل گیا ہے۔ آپ یہ پوچھ رہے تھے کہ میں آخری بار اپنے والد سے کب ملا۔ جیسا کہ میں نے عرض کیا یہ چائے کے بعد کا وقت تھا۔ شاید چھ بجے ہوں گے۔ بوڑھا کچھ تھکا ہوا تھا۔ جب میں باہر نکلا تو ہربری وہیں تھا اس کے بعد پھر میں انہیں نہیں دیکھ سکا۔"

"حادثے کے وقت آپ کہاں تھے؟"

"کمرۂ طعام میں، الفریڈ سے کچھ گرما گرم بحث چل رہی تھی۔ اسی وقت ہم نے اوپر کچھ آوازیں سنیں پھر ایک چیخ ابھری جیسے کسی خنجر بر کو ذبح کیا گیا ہو۔ چیخ سن کر وہ وہیں جم سا گیا تھا میں نے بمشکل اسے سنبھالا اور دونوں اوپر کی طرف دوڑے۔ دروازہ اندر سے بند تھا۔ اسے توڑ کر جب ہم اندر پہنچے۔

ہیری سمجھ میں نہیں آتا کہ قاتل فرار کیسے ہوا ہوگا؟"

"کیا دروازہ باہر سے بند تھا؟" سگڈن نے پوچھا۔

"کیا؟" ہیری نے کہا۔ "میں حلفیہ کہہ سکتا ہوں کہ چابی دروازے کے اندر کی طرف لگی ہوئی تھی۔"

"یعنی یہ بات آپ نے خاص طور سے نوٹ کی تھی؟" پائرو نے پوچھا۔

"چیزوں کو باریکی سے دیکھنا میری عادت میں شامل ہے۔" ہیری نے کہا اور تیکھی نظروں سے موجود لوگوں کا جائزہ لینے لگا۔ "کوئی اور بات جو آپ مجھ سے پوچھنا چاہتے ہوں؟"

"شکریہ مسٹر ہیری لی۔" کرنل جانسن نے کہا۔ "آج کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔ اب آپ کسی اور کو اندر بھیج دیں۔"

ہیری اٹھا اور تیزی سے باہر نکل گیا۔

تینوں افراد نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ کرنل نے کہا۔ "انسپکٹر سگڈن تمہارا کیا خیال ہے۔"

"شاید یہ کسی چیز سے خوفزدہ ہے سر۔" سگڈن نے جواب

۱۱

میگڈالین دروازے پر ایک لمحے کو رکی پھر اندر آ گئی۔ اس کا چہرہ حسین، اندر پرکشش اور ہاتھ نازک تھے۔ اس نے شوخ رنگ کا فراک پہن رکھا تھا۔ کمرے میں موجود تینوں لوگوں کی نظریں اس پر مرکوز ہو گئیں کرنل جانسن کے چہرے پر تحسین آمیز حیرت تھی۔ انسپکٹر سگڈن اپنے آپ پر قابو رکھنے کی

کوشش کر رہا تھا۔ پائیرد نے بھی دل ہی دل میں اس کے حسن کی تعریف کی ۔ میگڈالین نے ان تاثرات کو محسوس کیا۔

"تشریف رکھئے مسز" کرنل نے کہا۔

"میں مسز جارج لی ہوں۔" میگڈالین نے اپنا تعارف دیتے ہوئے کہا۔ اور کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی۔" یہ حادثہ کتنا بھیانک ہے۔" اس نے کہا۔

"ہاں، آپ کو اس حادثے سے یقیناً صدمہ پہونچا ہوگا لیکن جو ہونا تھا ہو چکا ہے، حادثے کے بارے میں آپ کی معلومات درکار ہیں۔"

"لیکن مجھے اس سلسلے میں کچھ بھی معلوم نہیں ہے۔"

انسپکٹر کی نظریں جھکی تھیں۔ اس نے پوچھا "کیا واقعی آپ کچھ نہیں جانتیں۔"

"ہم کل ہی یہاں پہونچے تھے۔ جارج کرسمس کے سلسلے میں مجھے لیکر یہاں آیا تھا۔ کاش ہم یہاں نہ آتے۔"

"آپ پر اس حادثہ کا شدید اثر ہوا ہے۔"

"جی ہاں، میں جارج کے رشتہ داروں کے بارے میں کچھ نہیں جانتی تھی۔ میں نے مسٹر لی کو ایک یا دو بار دیکھا تھا۔ ایک بار وہ ہماری شادی میں آئے تھے۔ اس کے بعد الفریڈ اور لیڈیا سے کچھ ملاقاتیں رہیں لیکن یہ لوگ میرے لئے بالکل اجنبی ہیں۔"

"ہوں۔" کرنل جانسن نے کہا۔" کیا آپ بتائیں گی کہ مسٹر لی سے آپ کی آخری ملاقات کس وقت ہوئی تھی۔"

"آج دوپہر میں لیکن اس وقت سب لوگ بہت غصے میں تھے۔"

"کون غصے میں تھا؟" کرنل نے پوچھا

"سب لوگ میری مراد جارج سے نہیں ہے۔ ان کے والد نے اس سے کچھ

نہیں کہا تھا لیکن باقی لوگ ان سے بہت ناراض تھے۔"
"آخر ہوا کیا تھا؟" کرنل نے پوچھا۔
"جب ہم ان کے بلانے پر اوپر پہونچے تو وہ ٹیلیفون پر گفتگو کر رہے تھے۔ شاید وکیل سے وہ اپنا نیا وصیت نامہ تیار کروانا چاہتے تھے پھر انہوں نے کہا تھا تم لوگ کچھ افسردہ نظر آ رہے ہو۔ شاید الفرڈ ہیری کی آمد سے فکر مند تھا پھر مسٹر لی نے اپنی بیوی کا تذکرہ کیا تھا جو عرصہ ہوا مر چکی ہیں۔ انہوں نے کہا تھا وہ بیوقوف تھی۔ یہ سن کر ڈیوڈ اپنی جگہ سے اچھل گیا تھا جیسے وہ ان کا قتل کر دے گا لیکن میرا مطلب یہ نہیں ہے کہ مجھے اس پر شک ہے۔"
کرنل نے نرم لہجے میں کہا "ہمیں آپ کی ذہنی کیفیت کا اندازہ ہے۔ آپ بے جھجک اپنا بیان جاری رکھیں۔"
ڈیوڈ کی بیوی ہلڈا اسے لیکر نیچے چلی آئی تھی اور بس پھر مسٹر لی نے کہا تھا وہ اب کسی سے ملنا نہیں چاہتے اور سب لوگ واپس ہو لئے تھے۔
"جیسا کہ ہم نے سنا ہے۔ آپ حادثے کے وقت اسی کمرے سے کسی کو فون کر رہی تھیں۔"
"جی ہاں گھر میں یہی ایک فون ہے۔ دوسرا فون مسٹر لی کے کمرے میں ہے۔"
انسپکٹر نے پوچھا: "کیا اس وقت کمرے میں آپ تنہا تھیں؟"
میگڈالین کی آنکھیں پھیل گئیں۔ "جی ہاں میں بالکل اکیلی تھی۔"
"کیا آپ کافی دیر یہاں رہیں؟"
"جی ہاں شام کے وقت ٹرنک کال میں تھوڑا وقت تو لگتا ہی ہے۔"
"آپ نے کہاں کے لئے کال بک کی تھی؟"
"ویسٹر نگھم کے لئے۔"

"اوہ، پھر کیا ہوا تھا؟"

"پھر میں نے وہ مہیب چیخ سنی جسے سن کر تمام لوگ اوپری منزل کی طرف دوڑے، مقفل دروازہ توڑ دیا گیا۔۔۔ یہ سب اب بھی مجھے ایک بھیانک خواب کی طرح لگ رہا ہے۔۔۔ میں اس حادثے کو کبھی نہیں بھول سکتی۔"

"کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ کے سسر کے پاس کچھ قیمتی ہیرے تھے؟"

"نہیں کیا واقعی"۔ اس کی آواز میں حیرت کے پیچھے لالچ بھی۔

بائیرو نے کہا: "جی ہاں ہیرے جن کی مالیت دس ہزار پونڈ تھی۔"

"اوہ"

"ٹھیک ہے منزلی، اس وقت اتنا ہی کافی ہے۔ ممکن ہے ہم آپ کو پھر تکلیف دیں۔"

"شکریہ کیا اب میں جا سکتی ہوں؟" اس نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

"بے شک"

وہ بائیرو کی جانب دیکھ کر مسکرائی، بالکل خوفزدہ ہرنی کی طرح، اور آہستہ روی سے کمرے سے باہر جانے لگی۔

کرنل جانسن نے کہا: "آپ مسٹر ڈیوڈ کو اندر بھیج دیں۔"

"کیا خیال ہے آپ لوگوں کا؟" کرنل نے دروازہ بند ہوتے ہی کہا۔ "شاید اب ہم کسی نتیجے پر پہونچ رہے ہیں آپ نے غور کیا جارج لی بھی ٹیلیفون کر رہے تھے جس وقت انھوں نے چیخ سنی اور ان کی بیوی بھی اسی وقت فون کر رہی تھی اور وہ کمرے میں تنہا تھی۔ سگڈن تمہارا کیا خیال ہے؟"

"میں کسی خاتون سے جارحانہ انداز میں گفتگو نہیں کر پاتا۔ بقیہ"

وہ گھبرائی ہوئی بھی تھی اور میں نہیں سمجھتا کہ وہ کسی کا خون بھی کر سکتی ہے۔"

"کیا کہا جا سکتا ہے۔" کرنل نے آہستہ سے کہا۔

"اور مسٹر پائیرو آپ کا کیا خیال ہے؟" کرنل نے پوچھا۔

پائیرو آگے کی طرف جھکا اور بولا۔ "میں سمجھتا ہوں کہ اب مسٹر سائمن لی کا کردار کھل کر سامنے آ رہا ہے اور اس کیس میں میں صرف اسی بات کو اہمیت دے رہا ہوں متوفی کا کردار عجیب و غریب تھا۔"

انسپکٹر سگڈن نے حیرت سے پائیرو کو دیکھا۔ "میں آپ کا مطلب نہیں سمجھا۔ مقتول کے کردار سے آپ کیا نتیجہ نکالیں گے۔"

"مقتول کا کردار ہر قتل میں ایک اہم رول ادا کرتا ہے۔ اسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔"

کرنل جانسن نے اپنی مونچھوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔ "آپ کیا نتیجہ نکالنا چاہتے ہیں۔"

"میرا مطلب یہ ہے کہ مسٹر سائمن لی ایک مخصوص کردار کے مالک تھے اور مجھے شک ہے کہ ان کا کردار ہی ان کے قتل کا ذمہ دار ہے۔"

"یعنی آپ کے خیال میں ہیروں کی چوری کوئی معنی نہیں رکھتی۔"

پائیرو مسکرایا۔ "مائی ڈیر سر مسٹر لی کا یہ عمل ان کے مخصوص کردار کا نمائندہ ہے کہ وہ ہیروں کو ہمیشہ اپنے پاس رکھتے تھے جبکہ عموماً ایسا نہیں ہوتا۔"

"بالکل ٹھیک۔" انسپکٹر سگڈن نے کہا۔ "وہ بہت تیز مزاج کے آدمی تھے۔ ہیروں کو اپنے پاس اس لئے رکھتے تھے کہ ان سے وہ اپنا ماضی زندہ کر لیتے تھے اسی لئے انھوں نے انھیں ترشوانا بھی مناسب نہیں سمجھا۔"

"آپ کی فہم و فراست قابل ستائش ہے۔" پائیرو نے تعریف کی۔

انسپکٹر نے اس تعریف کو مشکوک نظروں سے دیکھا۔

کرنل جانسن نے کہا "لیکن کچھ اور باتیں بھی قابل توجہ ہیں۔ شاید آپ نے ان پر بھی غور کیا ہو۔"

"میں آپ کا مطلب بخوبی سمجھ گیا ہوں۔" پائرو بولا۔ "دراصل مسٹر جارج لی نے نہایت معصومیت سے دوپہر میں مسٹر لی اور ان سب کے درمیان ہوئی مجلس کا حوالہ دیا ہے اور یہ تاثیر پیدا کر گئی ہیں کہ الفریڈ اور ڈیوڈ کو مسٹر لی نے غصہ دلا دیا تھا خصوصاً ڈیوڈ تو غصّہ سے بے قابو ہو کر ان کے قتل کو آمادہ نظر آتا تھا۔ اس طرح انھوں نے ایک تیر سے دو لوگوں کو زخمی کرنے کی کوشش کی تھی اور اگر مسٹر لی نے ڈیوڈ اور الفریڈ کو اس طرح چھیڑا تھا تو پھر اس نے ہیری اور جارج کو بھی ضرور مشتعل کیا ہوگا اور اس بات کا ہمیں پتہ لگانا ہوگا۔

دوسری اہم بات یہ ہے کہ اس واقعہ سے ہم مسٹر لی کے کردار اور مزاج کا بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں۔ اس نے اپنا کافی عمر متحرک اور قدرے سنسنی خیز طریقے سے گزاری تھی لیکن اب بڑھاپے میں گھر میں پڑے پڑے غالباً وہ اوب گیا تھا اور اس لئے اس نے اپنے سارے خاندان کو یکجا کر کے ان کے آپسی تناؤ اور رالیچ کو بھڑکانے کی کوشش کی اور اس طرح اپنے لئے ایک تماشا کھڑا کر لیا۔ آپ ذرا غور کریں کہ کس طرح اس نے عین اس وقت کہ جب یہ سب اس کے کمرے میں داخل ہو رہے تھے، اپنے وکیل سے اپنی وصیت کی تبدیلی کی بات کی۔ یہ قطعی اس نے پلان بنا کر کیا تاکہ وہ سب پریشان ہوں اس کے بعد اس نے الفریڈ اور ہیری کے درمیان تنازع کو ابھارا اور۔ پھر اپنی مرحوم بیوی کو بے عزت کر کے، ڈیوڈ کو بھڑکایا

یقیناً اس نے جارج سے بھی کچھ کہا ہوگا۔"

۱۲

ڈیوڈ لی نہایت اطمینان و سکون کے ساتھ کمرے میں داخل ہوا اور کرسی پر بیٹھ گیا اس نے کرنل جانسن کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

کرنل جانسن نے گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے کہا "ہمیں معلوم ہوا ہے کہ آج دوپہر آپ کے والد کے کمرے میں ایک خانگی نشست ہوئی تھی۔"

"جی ہاں، لیکن یہ قطعی غیر رسمی تھی۔ میرا مطلب ہے اسے خانگی نشست نہیں کہا جاسکتا" ڈیوڈ نے کہا۔

"وہاں کیا کچھ ہوا تھا؟"

ڈیوڈ نے نہایت سکون کے ساتھ جواب دیا۔ "میرے والد اس وقت ناقابل فہم موڈ میں تھے۔ آپ سمجھ سکتے ہیں کہ وہ بوڑھے تھے اور مستقل علیل رہتے تھے۔ انھوں نے ہم سب کو طلب کیا تھا۔ شاید اپنے دل کی بھڑاس نکالنے کے لئے۔"

"کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ انہوں نے کیا کہا تھا؟"

ڈیوڈ نے کہا: "عجیب احمقانہ بات تھی۔ انھوں نے کہا تھا کہ ہم سب کسی کام کے نہیں ہیں۔ انہوں نے پلر کے بارے میں جو میری بھانجی ہے کہا تھا کہ وہ ہم سب میں غنیمت ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا تھا... ڈیوڈ اچانک خاموش ہوگیا۔ جیسے کچھ سوچ رہا ہو۔

پائیرو نے کہا۔ "اگر آپ انھیں کے الفاظ دوہرا سکیں تو مہربانی ہوگی۔"

ان کا لہجہ خلافِ تہذیب اور توہین آمیز تھا انہوں نے کہا تھا کہ اس دنیا میں کہیں نہ کہیں ان کی کوئی ایسی اولاد ضرور ہوگی جس پر وہ فخر کرسکیں بھلے ہی وہ ناجائز کیوں نہ ہو۔"

ڈیوڈ کا چہرہ بگڑ گیا۔

انسپکٹر نے فوراً اس کی طرف دیکھا اور کہا۔ "کیا آپ کے والد نے مسٹر جارج سے مخاطب ہو کر بھی کچھ کہا تھا؟"

"جارج سے .... مجھے یاد نہیں .... ہاں ہاں انھوں نے اس سے کہا تھا کہ وہ اپنے اخراجات کم کرلے اس لئے کہ وہ اس کے جیب خرچ میں کمی کر رہے ہیں۔ جارج گھبرا گیا تھا۔ انھوں نے یہ مشورہ بھی دیا تھا کہ اخراجات کی ذمہ داری اپنی بیوی کے سپرد کر دے جبکہ میں جانتا ہوں کہ جارج اس معاملے میں نہایت بخیل ہے اور اس کی بیوی نہایت شاہ خرچ اس کے شوق شاید اخلاقی حدود سے بھی تجاوز کرچکے ہیں۔"

"تو مسز جارج بھی یقیناً پریشان ہوئی ہوں گی" پائرو نے پوچھا۔

"یقیناً مسز جارج کا چہرہ بھی زرد ہو گیا تھا۔ لیکن ہیں اسے کوئی الزام نہیں دیتا۔" ڈیوڈ نے محتاط ہوتے ہوئے کہا۔

پائرو نے دریافت کیا۔ "کیا آپ کے والد نے آپ کی والدہ مرحومہ کا بھی تذکرہ کیا تھا؟"

"ہاں انھوں نے ان کی توہین کی تھی"

"انھوں نے کیا کہا تھا؟" کرنل نے پوچھا۔

"مجھے کچھ ٹھیک یاد نہیں لیکن انہوں نے کوئی بیہودہ سا حوالہ دیا تھا۔"

"آپ کی والدہ کا انتقال کب ہوا تھا" پائرو نے پوچھا۔

"جب میں بچہ ہی تھا۔"

"شاید وہ اپنی ازدواجی زندگی سے خوش نہیں تھیں۔"

"میرے والد جیسے شخص کے ساتھ کون خوش رہ سکتا تھا" ڈیوڈ نے حقارت سے کہا: "اور میری ماں تو ولی صفت تھی۔"

"آپ کے والد ان کی موت سے مغموم ضرور رہے ہوں گے۔"

"کہہ نہیں سکتا۔ اس لئے کہ اس کے فوراً بعد میں نے گھر کو خیرباد کہہ دیا تھا۔" کچھ توقف کے بعد اس نے آگے کہا: "شاید آپ واقف نہ ہوں کہ میں اس گھر میں بیس برس بعد داخل ہوا ہوں۔ اس لئے ان کے بارے میں کچھ زیادہ نہیں بتا سکتا۔"

"کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کے والد کی الماری میں بیش قیمت ہیرے تھے۔"

"کیا واقعی ایسا تھا؟" ڈیوڈ نے کہا: "اگر ہاں تو یہ ان کی احمقانہ حرکتوں میں ایک اور اضافہ تھا۔"

"کیا آپ مختصراً یہ بتائیں گے کہ حادثے کے وقت آپ کیا کر رہے تھے؟" کرنل جانسن نے پوچھا۔

"کھانا کھا کر میں فوراً اٹھ گیا تھا۔ اس لئے کہ مجھے وہاں بیٹھنا پسند نہیں تھا پھر میں نے دیکھا کہ میرے والد الفریڈ سے جھگڑے کی تیاری میں ہیں۔ اس لئے میں خاموشی سے اٹھ گیا اور دوسرے کمرے میں جا کر پیانو بجانے لگا۔"

"شاید وہ کمرہ ڈرائنگ روم سے لگا ہوا ہے؟" پائرو نے پوچھا۔

"جی ہاں، میں کافی دیر وہاں رہا۔ اور وہیں میں نے وہ بھیانک چیخ سنی تھی جیسے کوئی گناہ گار روح دوزخ میں جھونکی جا رہی ہو۔"

"اس کمرے میں کیا آپ تنہا تھے؟"

"نہیں میری بیوی ہلڈا میرے ساتھ تھی۔ وہ ڈرائنگ روم سے اٹھ کر میرے پاس آ گئی تھی پھر وہ بھی ہم سب کے ساتھ دوڑ کر اوپر پہونچی تھی اس نے کچھ رک کر کہا "اب شاید آپ مجھے مجبور کریں کہ اس کے بعد جو ہوا وہ بھی بتا دوں۔"

"نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے مسٹر ڈیوڈ" کرنل جانسن نے کہا۔ "بہت بہت شکریہ، کیا آپ کو اس قتل کے سلسلے میں کسی پر شک ہے۔"

ڈیوڈ نے بے جھجک جواب دیا "میرے دماغ میں کئی شبہیں ہیں لیکن یقینی طور پر میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔"

اجازت لے کر وہ اٹھا اور دروازے کو ایک جھٹکے سے بند کرتے ہوئے وہ کمرے سے باہر نکل گیا۔

۱۳

کرنل جانسن نے اپنا گلا صاف کیا ہی تھا کہ دروازہ کھلا اور ڈیوڈ کی بیوی ہلڈا الی کمرے کے اندر داخل ہوئی۔

پائرو نے اسے دلچسپی سے دیکھا۔ لی خاندان کی منکوحہ خواتین کا مطالعہ اسے دلچسپ لگا۔ لیڈیا کی متانت اور بردباری، میگڈالین کا حسن اور آوارہ مزاجی اور اب ہلڈا کے مضبوط قویٰ اور تنومند جسم، اس کے بالوں کی آرائش سے اس کے پھوہڑپن کا اندازہ ہو رہا تھا۔

کرنل جانسن نے اپنے نرم لہجے میں گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے کہا "آپ کے شوہر سے ہمیں معلوم ہوا کہ آپ گارسٹن ہال پہلی بار آئی ہیں۔"

اس نے سر کو اثبات میں سامنے کی طرف جھکایا اور خاموش رہی۔

"اس سے پہلے کیا آپ اپنے سسر مسٹر لی سے کہیں اور بھی ملی تھیں ؟"

"نہیں، ہماری شادی ڈیوڈ کے گھر چھوڑنے کے بعد ہوئی تھی اس سے پہلے میں اس کے خاندان کے کسی فرد سے واقف نہیں تھی۔"

"پھر آپ نے یہاں آنے کا پروگرام کیسے بنا لیا ؟"

"میرے سسر نے ڈیوڈ کو ایک خط لکھا تھا جس میں انھوں نے اپنی عمر کا حوالہ دیتے ہوئے خواہش ظاہر کی تھی کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ آکر کرسمس ان کے ساتھ منائیں۔"

"اور آپ کے شوہر نے اس دعوت کو قبول کر لیا۔"

"ان کا اقرار دراصل میرے اصرار کی وجہ سے تھا اور شاید میں نے حالات کا غلط تجزیہ کیا تھا۔" ملڈا نے کہا۔

پائیرد نے مداخلت کی "مادام کیا آپ اس کی وضاحت کریں گی۔ شاید آپ کی باتیں ہمارے لئے معاون ثابت ہوں۔"

"میں نے اس وقت تک بہرحال اپنے سسر کی شکل بھی نہیں دیکھی تھی۔ مجھے ان کے حقیقی مقصد کا علم بھی نہیں تھا۔ میرا خیال تھا کہ وہ عمر رسیدہ ہیں، بیمار ہیں اس لئے اپنے خاندان کے تمام افراد کو ایک بار پھر یکجا دیکھنا چاہتے ہیں لیکن اب مجھے پتہ چلا کہ ان کا حقیقی مقصد صلح نہیں بلکہ جھگڑے کو طول دینا تھا۔"

"وہ کیسے ؟"

ملڈا نے سکون کے ساتھ جواب دیا "شاید دوسروں کو تکلیف پہنچا کر خوش ہونا ان کے مزاج کا ایک حصہ تھا۔ انھوں نے خاندان کے ہر فرد کو ذہنی طور پر الجھا دیا تھا جس سے وہ بیحد مسرور تھے۔"

پائرو نے پوچھا۔ "ہم نے سنا ہے کہ دوپہر میں اہل خاندان سے ان کی ملاقات انتہائی ناخوشگوار حالات میں ہوئی تھی۔"

"جی ہاں۔"

"کیا آپ اس کی تفصیل بیان کریں گے؟"

وہ کچھ دیر خاموش رہی پھر بولی۔ "جب ہم وہاں پہونچے تو میرے سسر فون پر کسی سے بات کر رہے تھے۔"

"شاید اپنے وکیل سے؟"

"جی ہاں وہ کسی مسٹر چارلسٹن سے کہہ رہے تھے کہ وہ اپنا نیا وصیت نامہ تیار کرانا چاہتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ پہلا وصیت نامہ گھریلو حالات تبدیل ہو جانے کے سبب بیکار ہو چکا ہے۔"

پائرو نے کہا۔ "ذرا آپ خود تجزیہ کر کے بتائیں کہ آپ کے سسر دانستہ یہ گفتگو آپ لوگوں کو سنانا چاہتے تھے یا یہ محض اتفاق تھا۔"

"مجھے یقین ہے کہ یہ گفتگو محض ہمارے سنانے کے لئے ہی کی گئی تھی۔"

"شاید آپ لوگوں میں شبہات پیدا کرنا ان کا مقصد تھا۔"

"شاید۔"

"یعنی دراصل وہ وصیت نامے میں کوئی تبدیلی نہیں چاہتے تھے۔"

ہلڈا نے کچھ دیر رک کر جواب دیا۔ "نہیں میرا خیال ہے کچھ نہ کچھ تبدیلی تو وہ کرنا ہی چاہتے تھے لیکن اس وقت تو ان کا مقصد محض اشتعال کو بڑھانا تھا۔"

پائرو نے کہا۔ "میں سرکاری مشنری سے الگ کا آدمی ہوں اور غیر رسمی طور پر آپ کے خیالات سے واقف ہونا چاہتا ہوں۔"

"مجھے اپنے خیالات کے اظہار میں کوئی تامل نہیں ہے"۔ ہلڈا نے کہا۔
"دراصل میں یہ اس لئے کہہ رہی ہوں کہ میرے شوہر کی بہن جینیفر کی شادی
ایک امریکی [illegible] سے تقریباً [illegible] برس پہلے ہوئی تھی۔ اس کی لڑکی پلیہ یہاں
آئی ہوئی ہے۔ بڈھے کو بہت پیاری لگتی ہے۔ اور وہ تمام بھائی بہنوں کی اکلوتی اولاد ہے
مسٹر لی اس سے بہت [illegible] تھے اور شاید وصیت نامے میں اسی کا اضافہ
ہونے والا تھا۔"

"خاندان کے دوسرے افراد کیا اس کی آمد سے خوش تھے"؟

"جہاں تک میں نے اندازہ لگایا ہے تو سب ہی اس سے خوش ہیں۔" ہلڈا نے
اطمینان سے جواب دیا۔

"اور کیا خود پلیہ کو یہاں رہنے میں خوشی ہوتی؟"

"کہہ نہیں سکتی نیا خون ہے۔ شاید اس اجنبی جگہ بزرگوں کے درمیان
اسے رہنا اچھا نہ لگتا ہو۔"

جانسن نے پوچھا: "دوپہر کو مسٹر لی کے کمرے میں ہوئی گفتگو ہم آپ کے
منھ سے سننا چاہتے ہیں۔"

ہلڈا نے جواب دیا: "فون کرنے کے بعد میرے سسر نے ایک قہقہہ لگایا
اور سب پر ایک طائرانہ نگاہ ڈالی۔ انہوں نے کہا تم لوگ اتنے افسردہ
کیوں ہو پھر انھوں نے کہا کہ وہ تھک گئے ہیں اور اب آرام کریں گے ان
کا کہنا تھا کہ وہ کرسمس کے لئے تازہ دم ہونا چاہتے ہیں۔"

کچھ یاد کرنے کی کوشش کے بعد ہلڈا نے کہا: "پھر وہ روپے پیسوں
کی بات کرنے لگے تھے انھوں نے کہا تھا کہ اس خاندان کی معاشی ضروریات
کو دیکھتے ہوئے اخراجات برداشت کرنا ان کے لئے ناممکن ہو رہا ہے۔

انھوں نے جارج اور میگڈالین سے خصوصی طور پر کہا تھا کہ وہ فضول خرچی سے پرہیز کریں۔ میگڈالین کو مشورہ دیتے ہوئے انھوں نے کہا تھا وہ اپنے کام اپنے ہاتھوں سے کرنے کی عادت ڈالے۔ اس سلسلے میں انھوں نے اپنی بیوی کا بھی حوالہ دیا تھا۔

"انہوں نے کیا کہا تھا؟"

ہلڈا کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ انہوں نے انھیں احمق اور بیوقوف کہا تھا۔ میرے شوہر کو اپنی ماں سے غیر معمولی محبت تھی۔ یہ سن کر ان کا رنگ اڑ گیا تھا جیسے دیکھ کر مسٹر لی چیخنے چلانے لگے۔ میں ان میں اس تبدیلی کا مطلب نہیں سمجھ سکی۔"

"آپ کے شوہر پر اس کا کیا اثر ہوا؟"

ہلڈا نے اپنا لہجہ برقرار رکھتے ہوئے کہا: "انھیں اس بات سے شدید رنج ہوا۔"

"اس کے بعد کیا ہوا تھا؟"

"پھر ہم سب لوگ وہاں سے چلے آئے تھے۔"

"شاید مسٹر لی سے آپ کی یہی آخری ملاقات تھی۔"

"جی ہاں۔"

"واردات کے وقت آپ کہاں تھیں اور کیا کر رہی تھیں؟"

"میں اپنے شوہر کے ساتھ تھی۔ وہ پیانو بجا رہے تھے۔"

"اور پھر؟"

"پھر ہم نے میزیں اور کرسیاں الٹنے کی آوازیں سنیں۔ جیسے اوپر کوئی جھگڑا ہو رہا ہو۔ پھر وہ عجیب چیخ سنائی پڑی۔"

"جیسے دوزخ میں کوئی گناہ گار روح تڑپ رہی ہو" پائیرو نے کہا۔
"نہیں، مجھے تو ایسا محسوس ہوا جیسے یہ ایسے آدمی کی چیخ ہے جو بے روح ہے۔ قطعی غیر انسانی چیخ تھی وہ۔"

—— ۱۴ ——

پلر کمرے میں بالکل ایسے داخل ہو رہی تھی جیسے کوئی چوہا چوہے دان میں گھس رہا ہو۔ اس کی نگاہیں اطراف کا جائزہ لے رہی تھیں۔ اس کے چہرے پر خوف کی جگہ شبہات کی پرچھائیاں تھیں۔

کرنل جانسن نے اس کا استقبال کیا اور اسے کرسی پیش کرتے ہوئے کہا۔ "مسٹر لی آپ کے نانا تھے۔ انھوں نے شاید خط لکھ کر آپ کو بلایا تھا اور آپ کچھ دن پہلے ہی زندگی میں پہلی بار اس گھر میں آئی ہیں۔ کیا یہ سچ ہے؟"

"جی ہاں۔" پلر نے مختصر سا جواب دیا۔

"کیا آپ کی ماں نے مسٹر لی کے بارے میں آپ کو کچھ بتایا تھا؟"

"ان کا کہنا تھا کہ وہ انسان کے روپ میں شیطان ہیں۔"

پائیرو نے مسکراتے ہوئے کہا: "اور آپ نے یہاں آنے کے بعد ان کو کیسا پایا؟"

پلر نے کہا: "وہ کافی بوڑھے ہو چکے تھے۔ دن بھر کرسی پر بیٹھے رہتے تھے لیکن ذاتی طور پر وہ مجھے پسند آئے۔ جوانی میں وہ بہت خوبصورت رہے ہوں گے؟"

کرنل جانسن نے کہا: "یہاں آنے کے بعد آپ کی ملاقات مسٹر لی سے

کئی بار ہوئی ہو گی ؟"

"جی ہاں، میری موجودگی سے انہیں خوشی ہوتی ہے۔ انھوں نے مجھے بتایا تھا کہ وہ اپنی جوانی میں بیشمار بد اعمالیوں کے مرتکب ہوئے جن کا انھیں کوئی افسوس نہیں ہے۔ وہ مجھے جنوبی افریقہ کے قصّے بھی سناتے تھے۔"

"کیا انھوں نے کبھی اپنی الماری میں رکھے ہوئے ہیروں کا بھی تذکرہ کیا تھا"

"ہاں، انھوں نے مجھے وہ ہیرے دکھائے تھے لیکن وہ معمولی کنکروں کی طرح بدنما اور داغدار تھے۔"

"یعنی آپ نے ان ہیروں کو دیکھا ہے ؟" انسپکٹر نے کہا۔

"جی ہاں۔"

"کیا کوئی ہیرا انھوں نے آپ کو بھی دیا تھا ؟"

"نہیں" پلیرا نے سر کو نفی میں جنبش دیتے ہوئے کہا "لیکن مجھے یقین تھا کہ اگر میں انھیں خوش رکھ سکی تو وہ یقیناً یہ ہیرے مجھے دیں گے۔"

"کیا آپ کو معلوم ہے کہ وہ ہیرے چوری ہو گئے ہیں ؟"

"چوری، نہیں مجھے اس کا علم نہیں ہے۔" پلیرا نے حیرت سے کہا۔

"وہ ہیرے چوری ہو گئے ہیں کیا آپ بتا سکتی ہیں کہ یہ کس کی حرکت ہو سکتی ہے۔"

"شاید ہربری" پلیرا نے اپنا شک ظاہر کیا۔

"ہم" جانسن نے گہری سانس لی "آپ یہ بتائیں کہ آج دوپہر جب آپ کے نانا نے سب لوگوں کو طلب کیا تھا تو درحقیقت ہوا کیا تھا۔ شاید ماحول میں خاصا تناؤ تھا اس وقت۔"

پلیرا اثبات میں سر کو جنبش دیتے ہوئے مسکرائی "نانا سب کو

پریشان دیکھ کر بہت خوش ہوئے تھے۔"

"اور غالباً آپ بھی اس بات سے لطف اندوز ہوئیں۔" پائرٹ نے اس کے چہرے کا مطالعہ کرتے ہوئے کہا۔

"جی ہاں، غصے کے وقت لوگ مجھے اچھے لگتے ہیں، لیکن یہاں برطانیہ میں لوگوں کا غصہ بھی عجیب ہے بس ان کا چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ جبکہ اسپین میں لوگ ذرا سے غصے میں چاقو کا استعمال کر لیتے ہیں۔"

"کیا آپ کو یاد ہے کہ اس وقت کیا باتیں ہوئی تھیں؟"

"میں نے زیادہ غور نہیں کیا تھا نانا اس وقت اچھے موڈ میں نہیں تھے وہ اس لیے ناراض تھے کہ ان کی اولادوں میں سے کسی کے کوئی بچہ نہیں تھا۔ انھوں نے میرے بارے میں کہا تھا کہ ان تمام لوگوں میں سب سے غنیمت ہوں۔ وہ مجھے بہت چاہتے تھے۔"

"کیا ان کی زبان پر ان کی دولت، میراث یا وصیت نامے کا کوئی تذکرہ آیا تھا۔"

"نہیں مجھے یاد نہیں کہ ایسی کوئی بات ہوئی تھی۔"

"اس کے بعد کیا ہوا تھا؟"

"ہم سب چلے آئے تھے سوائے ہلڈا کے وہ موٹی عورت ڈیوڈ کی بیوی۔" پلر نے کہا۔

"کیا؟"

"جی ہاں۔" ڈیوڈ کی حالت اس وقت مضحکہ خیز ہو گئی تھی۔ اس کا پورا بدن کانپ رہا تھا۔ جیسے وہ صدیوں کا بیمار ہو۔"

"پھر آپ کہاں گئیں؟"

"میں اسٹیفن کے پاس چلی گئی اور ہم گراموفون کی دھن پر رقص کرتے رہے۔"

"اسٹیفن فار ؟"

"جی ہاں، وہ جنوبی افریقہ سے آیا ہے میرے نانا کے کسی دوست کا لڑکا ہے، بے حد خوبصورت اور وجیہہ۔"

جانسن نے پوچھا: "واردات کے وقت آپ کہاں تھیں"

"میں لیڈیا کے ساتھ ڈرائنگ میں تھی۔ پھر اپنے کمرے میں گئی۔ اور میک اپ کر کے اسٹیفن کے ساتھ رقص کرنے لگی۔ وہیں میں نے چیخ سنی۔ ہر شخص اوپر کی طرف دوڑ رہا تھا میں بھی پیچھے پیچھے وہاں پہونچی۔ وہاں لوگ دروازہ توڑنے کی کوشش کر رہے تھے۔ بالآخر ہیری اور اسٹیفن نے مل کر دروازہ توڑ دیا۔ دونوں بہت طاقتور ہیں۔"

"ہوں۔"

"پھر ہم اندر داخل ہوئے اور جو کچھ ہم نے دیکھا اس سے آپ لوگ بخوبی واقف ہوں گے۔ وہ گردن کٹی اور خون میں لت پت لاش اور سارا ڈرامائی منظر۔" پلر نے نہایت اطمینان سے بتایا۔

"خون دیکھ کر آپ کو وحشت نہیں ہوتی؟" جانسن نے پوچھا۔

"بالکل نہیں۔" پلر نے کہا۔ "اس دنیا میں اب ایسے مناظر عام ہیں۔"

"کیا وہاں کسی کی زبان سے کچھ نکلا تھا؟"

"ہاں، ڈیوڈ نے کہا تھا... کیا کہا تھا؟... ہاں خدا کے گھر دیر ہے اندھیر نہیں۔"

"شکریہ مس اسٹراوڈوس۔ آپ کو خاصی زحمت ہوئی۔"

پلر مسکراتے ہوئے اٹھی اور دھیرے دھیرے ٹہلتے ہوئے کمرے

سے باہر نکل گئی۔

۱۵

دروازہ کھلنے کی آواز نے ایک بار پھر کرنل جانسن کو اپنی طرف متوجہ کیا۔ انھیں لگا جیسے اندر آنے والا شخص ہیری ہے لیکن فوراً ہی انھیں اپنی غلطی کا احساس ہوا۔ وہ اسٹیفن فار تھا۔

"بیٹھ جائیے مسٹر فار" کرنل جانسن نے کہا۔

اس نے کرسی اپنی طرف گھسیٹتے ہوئے سب پر ایک سرسری نگاہ ڈالی اور نہایت سکون سے کرسی پر بیٹھ گیا۔

"مجھے افسوس ہے کہ میں اس معاملے میں کچھ زیادہ آپ کی مدد نہیں کر سکتا۔" اسٹیفن نے کہا "لیکن میں آپ کے ہر سوال کا اطمینان بخش جواب دینے کی کوشش کروں گا۔ آغاز سے قبل میں اپنا مختصر تعارف پیش کر دوں۔ میرے والد کا نام ایبنیزر فار ہے جو مسٹر سائمن لی کے دوست اور کاروبار میں ان کے حصّہ دار تھے۔ یہ بات برسوں پہلے کی ہے جب وہ جنوبی افریقہ میں تھے۔"

ایک لمحے کے توقف کے بعد اس نے کہا "میرے والد سائمن لی کے بارے میں اکثر گفتگو کیا کرتے تھے۔ وہ ان کی شخصیت سے قدرے متاثر تھے انھوں نے ایک طویل عرصہ تک ساتھ ساتھ کام کیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر میں برطانیہ جاؤں تو ان سے ضرور ملوں۔ میں نے اس خدشے کا اظہار بھی کیا تھا کہ شاید اتنے عرصے بعد وہ مجھے نہ پہچان سکیں لیکن انھوں نے

وثوق سے کہا تھا کہ وہ مجھے نہیں بھول سکتے ہیں۔ یہاں آنے کے لئے کئی بار تیار ہوا لیکن کامیابی اب ملی۔ یہاں آکر مجھے مسٹر ماتھن لی سے ملنے کی شدید خواہش تھی۔"

اس کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی۔ میں ان سے ملنے سے گھبرا رہا تھا لیکن انہوں نے نہایت گرمجوشی سے میرا خیر مقدم کیا اور کرسمس میں شرکت کے لئے اصرار کیا۔ میرے انکار پر انھوں نے کوئی توجہ نہ دی اور مجھے یہاں رکنا پڑا۔"

اس نے آگے کہا: "یہاں سب لوگ مجھ سے بہت اچھی طرح ملے خصوصاً مسٹر اور مسز الفریڈ لی۔ مجھے افسوس ہے کہ انھیں یہ افسوسناک حادثہ پیش آیا۔"

"آپ کب آئے؟" کرنل نے پوچھا۔

"میں کل ہی یہاں پہونچا ہوں۔"

"کیا آپ نے آج مسٹر لی سے ملاقات کی تھی؟"

"ہاں، صبح ان سے میری تھوڑی دیر گفتگو ہوئی تھی۔ وہ بہت اچھے موڈ میں تھے اور افریقہ کے لوگوں اور مقامات کے بارے میں پوچھ رہے تھے۔"

"اور غالباً یہ آپ کی ان سے آخری ملاقات تھی۔"

"جی ہاں۔"

"کیا انھوں نے آپ سے ذکر کیا تھا کہ ان کی الماری میں کچھ ناتراشیدہ ہیرے ہیں؟"

"نہیں۔" اسٹیفن نے کہا: "کیا آپ کا مطلب ہے کہ یہ حادثہ ہیروں کے سلسلے میں ہوا ہے۔"

"ہم یقین سے ابھی کچھ نہیں کہہ سکتے۔" کرنل نے کہا: "اچھا اب شام کے

حادثات کی طرف آئیں، کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اس وقت آپ کیا کر رہے تھے؟"
"کیوں نہیں" اسٹیفن نے جواب دیا: "کمرۂ طعام سے خواتین کے اٹھ جانے کے بعد میں نے سوچا تھا کہ کچھ شراب لے لوں لیکن میں نے محسوس کیا کہ میری اور الفریڈ کچھ نجی قسم کی گفتگو کرنا چاہتے ہیں اور میری موجودگی سے شاید رکاوٹ محسوس کر رہے ہیں۔ اس لئے میں معذرت کرتے ہوئے وہاں سے نکل آیا تھا۔"

"اور پھر آپ کہاں گئے؟"

اسٹیفن فار کرسی کی پشت پر ٹک گیا اور اپنی انگلی جبڑے پر پھیرتے ہوئے خشک لہجے میں بولا۔ "میں... میں وہاں سے اٹھ کر اس چوبی فرش والے بڑے کمرے میں گیا جو غالباً ہال ہے۔ وہاں رقص کے کچھ ریکارڈ اور گراموفون دیکھ کر مجھے خوشی ہوئی اور میں انھیں بجانے لگا۔"

"کیا آپ کے ساتھ وہاں کوئی اور بھی تھا؟" پائرو نے پوچھا۔

اسٹیفن کے ہونٹوں پر ایک شرارت آمیز مسکراہٹ آئی اس نے کہا۔

"جی ہاں! پلے۔ وہ واقعی بہت خوبصورت ہیں۔ برطانیہ میں یہی ایک چیز ہے جو مجھے اچھی لگی تھی ہم وہیں تھے کہ باہر کچھ شور غل سنائی دیا۔ دیکھا تو سب اوپر کی طرف دوڑ رہے تھے۔"

"اور شاید یہی کچھ تھا جو آپ ہمیں بتا سکتے تھے۔" انسپکٹر سگڈن نے کہا۔

"جی ہاں۔"

"لیکن مسٹر فار! میں سمجھتا ہوں کہ آپ ہمیں اس کے علاوہ بھی بہت کچھ بتا سکتے ہیں۔" پائرو نے کہا۔

اسٹیفن نے گھورتے ہوئے کہا۔ "یعنی؟"

"آپ وہ باتیں بتا سکتے ہیں جو اس کیس میں بہت اہم ہیں یعنی مسٹر لی کے بارے میں۔ آپ نے بتایا کہ آپ کے والد ان کے بارے میں اکثر باتیں کرتے تھے وہ کس قسم کے آدمی تھے؟"

"شاید آپ پوچھنا چاہتے ہیں کہ اپنی نوجوانی میں وہ کیسے تھے؟"

"جی ہاں۔"

"میں نہیں سمجھتا کہ مسٹر لی کوئی بلند کردار شخص تھے۔ میری مراد یہ بھی نہیں ہے کہ وہ بدمعاش تھے۔ وہ بے حد خوبرو تھے اور لڑکیوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے فن میں ماہر تھے۔ ان کے مزاج میں ایک خاص بات یہ تھی کہ وہ کسی کو معاف نہیں کرتے تھے اور انتقام کا جذبہ ان میں شدت اختیار کرجاتا تھا۔"

انسپکٹر سگڈن نے مداخلت کرتے ہوئے کہا: "میں نہیں سمجھتا کہ ان باتوں کا اس کیس سے کوئی تعلق ہو سکتا ہے۔"

اسٹیفن نے انسپکٹر کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا: "انھوں نے اپنی اس عادت سے اپنے بہت سے دشمن بنا لئے تھے لیکن میں کسی مخصوص آدمی کی طرف رہنمائی سے قاصر ہوں۔ یوں بھی تریسیلیان نے مجھے بتایا کہ یہاں دور دور تک کسی اجنبی کو نہیں دیکھا گیا۔"

"آپ کو چھوڑ کر۔" پائرو نے کہا۔

اسٹیفن نے قدرے گھبراہٹ سے پائرو کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "آپ اگر ایسا سمجھتے ہیں کہ سائمن لی اور ایبنیزر فار کے درمیان کسی قسم کا کوئی تنازعہ تھا اور اب اس کا لڑکا انتقام لینے کی غرض سے یہاں آیا ہے تو یہ محض ایک بے بنیاد بات ہو گی۔ میں اپنے یہاں آنے کا مقصد پہلے ہی

واضح کر چکا ہوں۔"

"ہمارا مقصد آپ پر کسی قسم کا الزام لگانا نہیں ہے مسٹر فارہ" کرنل جانسن نے کہا۔

"میں مسٹر پائرو کے لہجے کا برا نہیں مانتا کرنل" اسٹیفن کے چہرے پر خفیف سی مسکراہٹ تھی۔

کرنل جانسن نے کہا: "شکریہ مسٹر فارہ لیکن بہتر ہوگا کہ آپ ابھی یہ مکان چھوڑ کر نہ جائیں۔"

اسٹیفن گردن کے ہلکے سے اشارے کے ساتھ اٹھا اور تیزی سے کمرے سے باہر نکل گیا۔

دروازہ بند ہوتے ہی کرنل جانسن نے کہا "یہ آدمی مشکوک معلوم ہوتا ہے ممکن ہے یہ ایک فرضی کہانی اور فرضی نام کے ساتھ یہاں آیا ہو.... انسپکٹر تم احتیاطاً اس کی انگلیوں کے نشان حاصل کرلو۔ اور اس کی مکمل تحقیقات کرو۔"

"میں انگلیوں کے نشان لے چکا ہوں سر" انسپکٹر نے کہا۔

"ویری گڈ۔ میرا خیال ہے اسی طرح کے دوسرے... ویسے بھی تمہارے زیر تحقیق ہوں گے" کرنل نے کہا۔

"مجھے ابھی بہت کچھ معلوم کرنا ہے۔ مثلاً وہ ٹیلی فون کال اور وقت وغیرہ۔ ہر بری کی حرکات کی تصدیق بھی ضروری ہے۔ ہر آدمی کی اس گھر میں موجودگی اور مصروفیات کی تصدیق بھی ایک وقت طلب کام ہے۔ اراکین خاندان کی مالی حالت کا مطالعہ بھی اس کیس میں معاون ہو سکتا ہے۔ مکان کی تلاشی اور آلہ قتل کی اور ہیروں کی تلاش بھی ایک ضروری کام ہے۔"

"ہاں تمہاری توجہ تقریباً تمام عوامل پر ہے۔" کرنل نے کہا۔ "مسٹر پائیرد کیا آپ کوئی مشورہ دیں گے؟"
"میں سمجھتا ہوں کہ آپ کے انسپکٹر بہت با صلاحیت افسر ہیں۔"
سگڈن نے کچھ اداس لہجے میں کہا۔ "اس مکان میں ہیروں کی تلاش بھی بہت دشوار ہے۔"
"جی ہاں، ہزاروں جگہیں ہیں جہاں انھیں چھپایا جا سکتا ہے۔" پائیرو نے کہا
"تو کیا اس سے ہٹ کر آپ کوئی مشورہ نہیں دے رہے ہیں مسٹر پائیرد۔"
کرنل نے پوچھا۔ "ان کے چہرے پر کچھ الجھن کے آثار تھے۔"
پائیرو نے کہا۔ "آپ یقیناً مجھے اس بات کی اجازت دیں گے کہ میں اپنے طور پر اس کیس کی تحقیقات کروں۔"
"کیوں نہیں" کرنل نے کہا اور انسپکٹر نے قدرے گھبراہٹ کے ساتھ پائیرد کو دیکھا۔
"میں چاہتا ہوں۔" پائیرد نے کہا۔ "کہ خاندان کے تمام افراد سے اور باتیں کروں۔"
"یعنی سوالات کا ایک اور دور ....؟" کرنل نے حیرت سے کہا۔
"نہیں، سوالات نہیں بلکہ گفتگو۔" پائیرد نے کہا۔
"کیوں؟" سگڈن نے پوچھا
"گفتگو میں بہت سے نکات ابھر کر سامنے آتے ہیں اگر کوئی انسان زیادہ باتیں کرے تو حقیقت سے فرار اس کے لئے ناممکن ہو جاتا ہے۔"
"یعنی آپ کا خیال ہے کہ کوئی جھوٹ بول رہا ہے۔" انسپکٹر نے کہا۔
"جی ہاں، ہر شخص جھوٹ بولتا ہے یہ ہمارا کام ہے کہ بے ضرر جھوٹ اور

خطرناک جھوٹ کو الگ الگ کر کے دیکھ سکیں۔"

۱۶

کرنل جانسن نے اپنی گھڑی دیکھتے ہوئے کہا۔" اب یہاں مزید کچھ کرنے کے لئے نہیں ہے مسٹر سگڈن تمام چیزیں تمہارے ہاتھ میں ہیں لیکن میرا خیال ہے ہمیں ٹریلیان سے بھی سوالات کرنا چاہیئے۔ مجھے معلوم ہے کہ تم نے اس سے سوالات کئے ہیں لیکن قتل کے وقت اس کے حرکات کی تصدیق ضروری ہے۔"

ٹریلیان کو بلایا گیا اور وہ خاموشی سے کمرے کے اندر داخل ہوا کرنل نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

"شکریہ، سر میں بری طرح گھبرایا ہوا ہوں۔ میرا پورا بدن کانپ رہا ہے۔ ایسی حالت میں میں نہیں سمجھتا کہ آپ کے سوالوں کا مناسب جواب دے سکوں گا۔"

"تمہیں اس حادثے سے یقیناً شدید رنج ہوا ہوگا۔" پائیرو نے کہا۔

" ایسا بھیانک حادثہ.. اس گھر میں جہاں ہر چیز سکون کی عادی ہے"۔ ٹریلیان نے کہا۔

" یہ گھر تو بہت اچھا اور پرسکون ہے لیکن شاید اس کے مکین پرسکون نہیں تھے۔"

" میں ساری تفصیلات بتانے کی کوشش کرتا ہوں"۔ ٹریلیان نے اپنی بات شروع کرتے ہوئے کہا "کافی پہلے جب سب لوگ یہاں رہتے تھے تو یہ مکان قابل رشک حد تک پرسکون تھا۔"

"لیکن جیسا کہ ہم نے سنا ہے مسز لی اس گھر میں خوش نہیں رہیں۔"
"یہ سچ ہے۔ وہ بہت نیک اور صابر خاتون تھیں۔"
"کیا بچوں کو ان سے محبت تھی؟"

"مسٹر ڈیوڈ نے تو اپنا سارا وقت ان کے لئے وقف کر رکھا تھا اگر میں یہ کہوں کہ انھوں نے اپنی ماں کی خدمت ایک بیٹی کی طرح کی تو غلط نہ ہوگا۔ ان کے انتقال کو وہ برداشت نہ کر سکے اور فوراً مکان چھوڑ کر چلے گئے۔"

"اور مسٹر ہیری۔ وہ کیسے تھے۔" پائرو نے پوچھا
"وہ شروع ہی سے کچھ سخت دل اور آوارہ طبیعت کے مالک تھے۔ لیکن ان کا دل بہت اچھا ہے۔ ابھی جب وہ ایک عرصہ بعد اس مکان میں آئے تو دروازہ کھولنے کے بعد میں انھیں پہچان نہیں سکا لیکن انھوں نے بے تکلفی سے کہا "ارے ٹریسیلیان تم اب تک یہاں ہو۔"

پائرو نے نرمی سے پوچھا "اور یہ طرز تخاطب تمہیں کیسا لگا۔"
"سر، میں اب بوڑھا ہو چکا ہوں۔ مثلاً جب میں نے گھنٹی کی آواز پر دوبارہ دروازہ کھولا۔ تو باہر کھڑے ہوئے مسٹر فار کو بھی میں ہیری سمجھا تھا"
"دلچسپ" یکایک پائرو کے منھ سے نکلا۔
ٹریسیلیان نے حیرت سے پائرو کی طرف دیکھا۔

کرنل جانسن نے اپنا گلا صاف کرتے ہوئے کہا "میں کچھ باتوں کی تصدیق چاہتا ہوں ٹریسیلیان مثلاً جب اوپر فرنیچر گرنے کی آوازیں تم نے سنیں تو میں نے سنا ہے کہ کمرۂ طعام میں صرف مسٹر الفریڈ اور مسٹر ہیری موجود تھے، کیا یہ صحیح ہے۔"
"میں یقینی طور پر نہیں کہہ سکتا ہاں میں نے کچھ تیز آواز میں باتیں

سنی تھیں۔ دراصل جب میں کافی لے کر گیا تھا اس وقت سب لوگ وہاں موجود تھے لیکن یہ تقریباً پون گھنٹے پہلے کی بات ہے"۔

"مسٹر جارج لی اس وقت ٹیلی فون کر رہے تھے کیا تم اس کی تصدیق کر سکتے ہو؟"

"میں صرف یہ کہہ سکتا ہوں کہ کوئی ٹیلیفون کر رہا تھا اس لئے کہ میں نے باورچی خانے سے گھنٹی کی آواز سنی تھی۔ جب کوئی آدمی ریسیور رکھتا ہے تو گھنٹی کی مدھم سی آواز ہوتی ہے لیکن میں نے زیادہ توجہ نہیں دی تھی"۔

"یہ کس وقت کی بات ہے؟"

"کہہ نہیں سکتا۔ شاید جب میں کافی لے کر جا رہا تھا اس وقت۔"

"کیا تم بتا سکتے ہو کہ خواتین اس وقت کہاں تھیں؟"

"مسز الفریڈ لی ڈرائنگ روم میں تھیں۔ میں جب کافی لے کر جا رہا تھا شاید اسکے ایک منٹ بعد ہی اوپر شور و غل سنائی دیا تھا۔"

"وہ کیا کر رہی تھیں؟" پائرو نے پوچھا۔

"وہ کھڑکی کے پاس کھڑی باہر دیکھ رہی تھیں۔ ان کا چہرہ پردے کی آڑ میں چھپا ہوا تھا۔"

"یعنی کوئی اور وہاں نہیں تھا؟"

"نہیں سر۔"

"کیا تم بتا سکتے ہو کہ باقی خواتین کہاں تھیں؟"

"نہیں۔"

"کسی اور کے بارے میں کہ وہ کہاں تھا؟"

"مسٹر ڈیوڈ اس وقت پیانو پر "نغمۂ فنا" بجا رہے تھے میں نے وہ دھن

سن کر جھرجھری سی محسوس کی تھی۔"

"عجیب اتفاق ہے۔" پائیرو نے کہا۔

"اور ہربری، وہ اس وقت کہاں تھا؟" کرنل نے پوچھا۔ "کیا یہ سچ ہے کہ وہ آٹھ بجے گھر سے باہر چلا گیا تھا۔"

"جی ہاں، یہ انسپکٹر سگڈن کے آنے کے فوراً بعد کی بات ہے۔ یہ بات مجھے اس لئے بھی یاد ہے کہ اس نے اس وقت ایک کپ توڑ دیا تھا۔"

"کیا... ہربری نے کپ توڑ دیا تھا۔" پائیرو نے پوچھا

"ہاں، بہت قیمتی کپ جو تقریباً گیارہ برس سے استعمال میں تھا۔"

"ہربری اس وقت کپ کا کیا کر رہا تھا؟"

"یہ اس کا کام تو نہیں تھا لیکن وہ ایسے شاید صاف کر رہا تھا۔ جیسے ہی میں نے انسپکٹر سگڈن کے آنے کی خبر دی کپ اس کے ہاتھ سے چھوٹ گیا۔"

"تم نے انسپکٹر سگڈن کہا تھا یا پولیس۔" پائیرو نے پوچھا۔

"میں نے کہا تھا پولیس انسپکٹر آئے ہیں۔"

"اور ہربری نے انسپکٹر کے بارے میں تم سے کچھ پوچھا تھا۔"

"جی ہاں، اس نے پوچھا تھا کہ وہ یہاں کیوں آئے ہیں۔ میں نے بتایا تھا کہ وہ پولیس یتیم خانے کے لئے چندہ جمع کر رہے ہیں۔"

"یہ سن کر ہربری کا کیا تاثر تھا؟"

"یکایک اس کا رویہ تبدیل ہو گیا تھا اور اس کا چہرہ دمکنے لگا تھا۔ اس نے کہا تھا۔ مسٹر لی بہت دریا دل ہیں۔ یہ بات اس نے طنزاً کہی تھی پھر وہ سینما دیکھنے چلا گیا تھا۔"

"کس راستے سے؟"

"ملازموں کے لئے بنے ہوئے دروازے سے۔"

"تریسیلیان، غور سے سنو اور سوچ کر جواب دو۔" کیا ایسا ممکن ہے کہ ہربری دوبارہ خاموشی سے مکان میں داخل ہوا ہو۔"

تریسیلیان نے نفی میں گردن ہلاتے ہوئے کہا۔ "ناممکن نہیں۔ میں ایسا نہیں سمجھتا، سارے دروازے اندر سے مقفل تھے۔"

"ہاں لو اس کے پاس چابی رہتا ہو۔"

"لیکن دروازوں میں اندر سے سٹکنی بھی ہے جو بند رہتی ہے۔"

"تو پھر واپسی پر کیسے داخل ہوا ہوگا؟"

"پچھلے دروازے کی چابی اس کے پاس ہے۔ جس میں سے تمام ملازم آتے جاتے ہیں۔"

"ہو سکتا ہے وہ اسی دروازے سے واپس آیا ہو۔"

"وہاں سے داخل ہونے والا شخص باورچی خانے سے ضرور گذرے گا اور جہاں دس بجے تک چہل پہل رہتی ہے۔"

کرنل نے کہا۔ "شکریہ تریسیلیان، شاید پھر تمہاری ضرورت پڑے تو میں حاضر ہوں۔" تریسیلیان نے کہا اور اٹھ کر باہر چلا گیا۔

دو منٹ بعد وہ پھر واپس آیا اور اطلاع دی۔ "ہربرٹ واپس آ چکا ہے آپ کہیں تو اسے بھیج دوں۔"

"ہاں اسے فوراً بھیج دو۔" کرنل نے کہا۔

۱۷

سڈنی ہربری کمرے میں داخل ہوا اور کھڑے ہوکر اپنے ہاتھوں کو رگڑنے لگا۔ وہ تیز نظروں سے ایک ایک کا جائزہ لے جا رہا تھا اس کا رویہ قطعی مصنوعی تھا

"تم سڈنی ہربری ہو"

"یس سر۔ یہ سب کتنا ڈراؤنا ہے جب میں نے سنا، تو میں جامد سا ہو کر رہ گیا۔ جیسے میرے ہاتھ پاؤں جواب دے گئے ہوں! بیچارے مسٹر لی۔"

"تم سے جو پوچھا جائے اتنا ہی جواب دو۔" جانسن نے تنبیہہ کرتے ہوئے کہا: "آج رات تم باہر کب گئے تھے اور ابھی تک کہاں تھے؟"

"آٹھ بجے سے کچھ پہلے میں نکلا تھا۔ میں سپر سنیما گیا تھا، یہاں سے پانچ منٹ کے فاصلے پر ہے، وہاں میں نے محبت فلم دیکھی تھی سر۔"

"کسی نے تمہیں وہاں دیکھا"

"جی ہاں بکنگ آفس میں بیٹھی لڑکی نے اور گیٹ پر کھڑے ٹکٹ کیپر نے، وہ لوگ مجھے پہچانتے ہیں سر۔ دراصل میرے ساتھ ایک لڑکی بھی تھی ہم لوگوں کا یہ طے شدہ پروگرام تھا۔"

"لڑکی کا نام کیا ہے؟"

"ڈورتھی، سر، وہ ڈیری میں ملازم ہے۔ پتہ ۲۲۔ مارکم روڈ ہے سر"

"بہت خوب، کیا تم سیدھے یہیں آرہے ہو؟"

"میں نے اس لڑکی کو پہلے اس کے گھر چھوڑا۔ پھر سیدھا یہاں آیا ہوں میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں سچ کہہ رہا ہوں سر۔ اور آپ کا

مجھ پر شک بے بنیاد ہے۔"

"تم پر کوئی الزام نہیں ہے، گو! ادمت لیکن جو پوچھا جائے وہ سچ سچ بتانا ورنہ...." کرنل نے سخت لہجے میں کہا۔

"یس سر۔ لیکن ایسے حادثے کے بعد کس کے ہوش و حواس بجا رہ سکتے ہیں سر۔"

"مسٹر لی کے یہاں کب سے ہو؟"

"مجھے یہاں ایک سال سے زیادہ ہو گیا ہے۔"

"کیا تمہیں یہ ملازمت پسند تھی؟"

"کیوں نہیں سر۔ میری تنخواہ اچھی ہے۔ مسٹر لی کبھی کبھی ناراض بھی ہوتے تھے لیکن مجھے ایسے آدمیوں کی خدمت کا خاصا تجربہ ہے۔"

"آخری بار مسٹر لی کو تم نے کب دیکھا تھا؟"

"تقریباً ساڑھے سات بجے۔ مسٹر لی نے رات کا کھانا کھایا تھا۔ میں نے ان کا بستر ٹھیک کیا تھا اور آتش دان میں کچھ لکڑیاں رکھی تھیں تاکہ انھیں کوئی زحمت نہ ہو۔"

"وہ عموماً کب سوتے تھے؟"

"اس سلسلے میں وہ کوئی پابندی نہیں کرتے تھے۔ کبھی وہ آٹھ بجے سو جاتے اور کبھی گیارہ بجے تک جاگتے رہتے تھے۔"

"جب وہ سونے کی تیاری کرتے تھے تو کیا تمہیں بلاتے تھے؟"

"جی ہاں۔"

"اور تم بستر پر لیٹنے میں ان کی مدد کرتے تھے۔"

"یس سر۔"

"لیکن آج شام تمہاری چھٹی تھی تمہاری غیر موجودگی میں یہ کام کون کرتا تھا"
"وہ گھنٹی بجاتے تھے اور تریسیلیان یا کوئی دوسرا ملازم بستر تک پہونچنے میں ان کی مدد کیا کرتا تھا۔"

"لیکن وہ اتنے معذور تو نہیں تھے کہ خود بستر تک نہ جا سکیں۔"
"جی ہاں، لیکن چلنا پھرنا ان کے لئے دشوار ضرور تھا۔ وہ گٹھیا کے مریض تھے"
"کیا دن میں بھی وہ اپنے کمرے سے باہر نہیں نکلتے تھے؟"
"نہیں انھیں اپنے کمرے میں رہنا ہی پسند تھا۔ وہ تعیش پسند انسان نہیں تھے میری مراد ہے رہن سہن کے معاملے میں۔ اور ان کا کمرہ کشادہ اور ہوادار بھی ہے۔"
"تو آج مسٹر لی نے رات کا کھانا ساڑھے سات بجے لیا تھا۔"
"یس سر کھانے کی ٹرے میں خود لے گیا تھا اور میز پر شراب اور دو گلاس بھی میں نے رکھے تھے۔"
"دو گلاس۔"

"جی ہاں، یہی ان کا حکم تھا۔"
"کیا عموماً وہ ایسا ہی کرتے تھے یعنی دو گلاس رکھنے کو کہتے تھے۔"
"نہیں، حالانکہ آج ان کا حکم تھا کہ کوئی ان سے ملنے نہ آئے۔"
"مسٹر لی کی الماری میں رکھے ہیروں کے بارے میں تم کیا جانتے ہو؟"
"ہیرے.... میں نے کبھی ہیرے نہیں دیکھے سر۔"
"مسٹر لی کی الماری میں کچھ ناتراشیدہ ہیرے تھے۔ ممکن ہے تم نے انہیں دیکھا ہو۔"

"اچھا وہ کنکر جیسے.... تو وہ ہیرے تھے.... میں نے دو بار انھیں دیکھا تھا لیکن میں نہیں جانتا تھا کہ وہ ہیرے ہیں۔ آج انھوں نے یہ ہیرے آ ستس

نوجوان لڑکی کو دکھائے تھے جو کل ہی یہاں آئی ہے۔"
کرنل نے کہا: "وہ ہیرے چوری ہو گئے ہیں۔"
ہربری نے گھبراتے ہوئے کہا: "میں نے ہیرے نہیں چرائے۔"
"نہیں میں تمہیں کوئی الزام نہیں دے رہا۔" جانسن نے کہا: "لیکن کیا تم اس حادثے کے بارے میں کچھ بتا سکتے ہو؟"
"ہیروں کے بارے میں یا قتل کے بارے میں؟"
"دونوں کے بارے میں۔"
ہربری نے اپنے سوکھے ہونٹوں پر زبان پھیری اس کی آنکھوں میں عیارانہ چمک تھی: "میں نہیں سمجھتا کہ میری کوئی بات آپ کیلئے معاون ہو سکتی ہے۔"
پائرو نے کہا: "کوئی ایسی بات جو تم نے اپنی خدمات کے دوران چلتے پھرتے سن لی ہو اور جو ہماری مدد کر سکتی ہو۔"
ہربری کی آنکھوں میں چمک پیدا ہوئی: "نہیں سر ایسی کوئی بات مجھے نہیں معلوم لیکن اتنا ضرور کہوں گا کہ مسٹر لی اور خاندان کے دیگر افراد کے درمیان تناؤ تھا۔"
"وہ افراد کون کون ہیں؟"
"شاید مسٹر ہیری کی آمد مسٹر الفریڈ کو اچھی نہیں لگی تھی شاید مسٹر لی اور مسٹر الفریڈ لی کے درمیان اس بات کو لے کر کچھ کہا سنی بھی ہوئی تھی لیکن میں نہیں سمجھتا کہ مسٹر الفریڈ لی اس جرم کا ارتکاب کر سکتے ہیں۔"
پائرو نے تیزی سے کہا: "کیا مسٹر الفریڈ سے ان کی ملاقات ہیروں کی چوری کے بعد ہوئی تھی۔"
"جی ہاں۔"

"میں سمجھتا ہوں کہ ہیروں کی چوری کا علم ابھی ہمارے بتانے سے پہلے تک تمہیں نہیں تھا پھر تم یہ کیسے کہہ سکتے ہو کہ یہ گفتگو اس کے بعد ہوئی تھی۔"

ہربری کا چہرہ پیلا پڑ گیا۔

"جھوٹ بولنے سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔" انسپکٹر ہاسگڈن نے کہا: "ہیروں کی چوری کی بات تمہیں کب معلوم ہوئی۔"

ہربری نے کہا: "میں نے اس سلسلے میں انھیں فون کرتے سنا تھا۔"

"تم کمرے میں تھے یا باہر؟"

"میں دروازے کے باہر کھڑا تھا صرف ایک دو باتیں ہی میری سمجھ میں آئی تھیں۔"

"تم نے کیا سنا تھا، حرف بہ حرف دہرادو۔" پائرو نے کہا۔

"میں ہیرے اور چوری جیسے ہی کچھ لفظ سن سکا تھا سر۔ اور وہ رات آٹھ بجے کے بارے میں کچھ کہہ رہے تھے۔"

انسپکٹر ہاسگڈن نے گردن ہلائی: "وہ فون مجھے کیا گیا تھا۔ پانچ بج کر دس منٹ پر۔"

"بالکل ٹھیک سر۔" ہربری بولا۔

"اور اس کے بعد جب تم ان کے کمرے میں گئے تو کیا وہ کچھ پریشان تھے؟"

"کسی قدر .... لیکن آپ یقین کریں ان ہیروں سے میرا کوئی تعلق نہیں۔"

"یہ تو وقت بتائے گا۔" انسپکٹر نے کہا۔ اس نے سوالیہ انداز میں کرنل کی طرف دیکھا اور ہربری سے کہا: "اب تم جا سکتے ہو۔"

ہربری تقریباً دوڑتا ہوا کمرے سے باہر چلا گیا۔

انسپکٹر نے پائرو سے کہا: "واہ وا کیا خوبصورتی اور باریکی سے اسے

جال میں پھنسایا آپ نے۔ وہ چیہ رہو یا نہ ہو، نمبر ایک کا مجھوٹا مزور ہے۔"
پائرو نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔
سگڈن نے کہا: "اب میں اس کی مختصر رپورٹ پیش کر دوں۔ میرا خیال ہے ہربری کے معاملے میں تین امکانات ہو سکتے ہیں۔ نمبر ایک ہربری چور اور قاتل ہے، نمبر دو ہربری چور ہے لیکن قتل اس نے نہیں کیا اور نمبر تین ہربری معصوم ہے۔ نمبر ایک کی تصدیق کے لئے کافی مواد ہے۔ اس نے فون پہ گفتگو سنی اور اسے معلوم ہوا کہ چوری کا بھید کھل چکا ہے۔ اپنے پروگرام کے مطابق وہ آٹھ بجے نہایت طمطراق سے باہر گیا اور نظریں بچا کر دوبارہ گھر میں گھس آیا۔"
"لیکن وہ گھر میں داخل کیسے ہوا ہوگا؟" پائرو نے پوچھا۔
"یہ مشکل تو ہے لیکن ممکن ہے کسی ملازمہ نے اس کے لئے دروازہ کھولا ہو۔"
پائرو کی بھویں سکڑ گئیں یعنی اس نے اپنی زندگی کو دو عورتوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا اور اپنا ہمراز بنا لیا.... ناممکن۔"
سگڈن نے کہا: "کچھ مجرم سمجھتے ہیں کہ وہ ہر جال سے بچ نکلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔"
کرنل جانسن نے جمائی لیتے ہوئے گھڑی پہ نظر ڈالی اور اٹھتے ہوئے کہا: "میں سمجھتا ہوں آج کا کام ختم ہوا لیکن جانے سے پہلے ہمیں الماری دیکھ لینا چاہیئے۔ ممکن ہے ہیرے وہاں موجود ہوں اور ہم ہوا میں محل تعمیر کر رہے ہوں۔"
اور.... الماری میں ہیرے نہیں تھے۔ وہاں چمڑے کی ایک تھیلی ضرور تھی جو بالکل خالی تھی۔ دوسرے کاغذات کے ساتھ ایک کاغذ ایسا بھی تھا

جو سب کے لئے دلچسپ ہو سکتا تھا۔

یہ مسٹر لی کا وصیت نامہ تھا جو پندرہ برس پہلے تیار کیا گیا تھا اس کے مطابق ان کی کل دولت کا نصف حصہ الفریڈ لی کو ملنا تھا اور نصف حصہ ہیری، جارج، ڈیوڈ اور جینیفر کے درمیان برابر تقسیم ہونا تھا۔"

٭

حصّہ چہارم

۲۵ر دسمبر

۱

کرسمس کی دوپہر کا سورج نہایت روشن اور تابناک تھا۔ ہرقل پائرو گوارسٹن ہال کے باغیچے میں چہل قدمی کر رہا تھا۔ یہ عمارت وسیع و عریض تھی لیکن اس کی تعمیر میں سادگی ملحوظ رکھی گئی تھی۔

ارنا جنوبی حصے میں، جہاں پائرو اس وقت کھڑا تھا، سارا بہار بیلیں لگی تھیں۔ پتھروں کے شگاف میں بھی سبزہ اگ رہا تھا جس سے پورا باغیچہ زمرد پوش بنا ہوا تھا۔ اس سے ہٹ کر ایک طرف [illegible] ڈل بنائے گئے تھے جو نہایت دل کش لگ رہے تھے۔

پائرو نے انھیں غور سے دیکھا اور دل ہی دل میں اس سلیقے کی داد دی۔ کچھ دور پرا سے دو شبیہیں نظر آئیں جس میں پلر کو وہ پہلی نظر میں ہی پہچان گیا لیکن دوسرے شخص کو وہ پہلے اسٹیفن فار سمجھا تھا حالانکہ وہ ہیری تھا جو اپنی بھابھی سے نہایت خوشگوار ماحول میں باتیں کر رہا تھا تھوڑے تھوڑے وقفے سے وہ سر کو پیچھے کی طرف جھٹک کر قہقہے لگا رہا تھا۔

"کم از کم کوئی تو ایسا ہے جو اس ماحول میں بھی قہقہے لگا سکتا ہے۔" پائرو نے خود سے کہا۔

اپنی پشت پر دہ قدموں کی نرم آہٹ سن کر مڑا۔ میگڈالین بھی اس کے پیچھے کھڑی ہوئی پلر اور ہیری کو دیکھ رہی تھی۔ اس نے پائرو کی طرف دیکھا اور مسکرائی: "کتنی خوشگوار دھوپ ہے کوئی مشکل سے یقین کرے گا کہ ہم کل کسی بھیانک حادثے سے گذر چکے ہیں۔" اس نے کہا۔

"بے شک۔"

میگڈالین نے ایک گہری سانس لیتے ہوئے کہا: "اس سے پہلے میں کبھی ایسے سانحے سے نہیں گذری، یہ میری زندگی کا پہلا اور نہایت المناک واقعہ ہے۔" اس نے ایک بار پھر سانس کھینچی اور کہا: "پلر کتنی غیر معمولی شخصیت رکھتی ہے اس وقت وہ کتنی خوش ہے، آخر اسپینی خون ہے نا۔"

"اس میں عجیب کیا ہے؟" پائرو نے پوچھا۔

"اس کا برطانیہ آنا ہی عجیب ہے۔"

"جہاں تک میں جانتا ہوں مسٹر لی کافی عرصے سے اس کی تلاش میں تھے انھوں نے میڈرڈ کے قونصل سے اس سلسلے میں خط و کتابت بھی کی تھی۔"

"اور وہ اس سلسلے میں آخر تک خاموش رہے۔" میگڈالین نے کہا۔ "نہ الفریڈ کو اس کی خبر تھی نہ لیڈیا کو۔"

"اوہ!" پائرو کے منھ سے نکلا۔

میگڈالین کچھ اور قریب آگئی۔ پائرو نے اس کے جسم سے آتی ہوئی بھینی بھینی خوشبو کو محسوس کیا۔ "آپ کو تو علم ہی ہوگا کہ اسکے والد سے کیا کیا افسانے منسوب ہیں۔ شادی کے کچھ دنوں بعد ہی نہایت پراسرار حالات میں ان کا

انتقال ہو گیا تھا۔ الفریڈ اور لیڈیا کو تمام تفصیلات کا علم ہے۔ میں صرف اتنا جانتی ہوں کہ اس کا مرنا خاندان کے لئے ذلت آمیز تھا۔"

"مجھے افسوس ہے۔" پائرو کے منھ سے نکلا۔

"میری اور میرے شوہر کی خواہش ہے کہ پلر کی گذشتہ حالات سے خاندان کے تمام افراد کو واقف کرایا جائے اس لئے کہ اس کا باپ عادی مجرم تھا۔"

وہ ایک لمحے کو رکی جیسے اسے پائرو سے کسی قسم کے تبصرے کی توقع ہو لیکن پائرو خاموش رہا۔

میگڈالین نے اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا: "میں بہت گہرائی کے ساتھ محسوس کرتی ہوں کہ مسٹر سائمن لی کے قتل کا انداز سراسر غیر برطانوی ہے"

ہرقل پائرو مناظر قدرت سے لطف اندوز ہو رہا تھا وہ یکایک مڑا اور پوچھا: "کیا آپ کے مطابق قتل کا انداز اسپینی ہے۔"

"جی ہاں، اسپینی بہت ظالم ہوتے ہیں۔" میگڈالین کے چہرے پر بچوں جیسی شرارت ناچ رہی تھی۔

"یعنی آپ کے خیال میں یہ قتل پلر نے کیا ہے؟" پائرو نے صاف گوئی سے کام لیتے ہوئے کہا۔

"نہیں۔" میگڈالین نے کچھ گھبراتے ہوئے کہا۔ "میں کسی پر الزام نہیں لگا رہی لیکن میرے خیال کے مطابق وہ مشکوک لوگوں میں ضرور شامل ہے۔ خصوصاً اس کا وہ عمل قابل غور ہے۔ جب اس نے کل رات مسٹر لی کے کمرے سے کوئی چیز پوشیدہ طور پر اٹھائی تھی۔"

ہرقل پائرو اچانک چونک گیا۔ "مسٹر لی کے کمرے سے کیا اٹھایا تھا؟" اس کے لہجے میں تحیر تھا۔

"جی ہاں۔" میگڈا لین نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔" اس نے کوشش تو ضرور کی تھی کہ کوئی اسے دیکھ نہ سکے لیکن وہ انسپکٹر کی تیز نگاہوں سے بچ نہیں سکی۔ بالآخر اسے وہ چیز انسپکٹر کے حوالے کرنی پڑی۔"

"وہ چیز تھی کیا مادام؟"

"میں اس سے کافی دور تھی۔" میگڈا لین نے کہا۔" اور وہ چیز بہت چھوٹی سی تھی۔"

پائرو کی بھویں سکڑ گئیں اس نے خود کلامی کے انداز میں کہا۔" دلچسپ اور اس کا مجھے بالکل علم نہیں ہے۔"

میگڈا لین نے کہا "میں سمجھی تھی کہ یہ بات آپ کو معلوم ہو گی اور پھر ہم یہ بھی نہیں جانتے کہ پلیر کی پرورش کس ماحول میں ہوئی ہے۔ کیسے لوگوں سے اس کا سابقہ پڑا۔" وہ پائرو کی طرف مڑی۔" اچھا میں چلوں لیڈیا کو تمام رشتے داروں وغیرہ کو خط لکھنے کے لئے کچھ مدد کی ضرورت ہے۔"

میگڈا لین کے چہرے پر کینہ توز مسکراہٹ ابھری اور وہ وہاں سے چلی گئی۔

پائرو کچھ دیر فکر مند سا وہیں کھڑا رہا۔

۔۔۔۔ ۲ ۔۔۔۔

پائرو نے انسپکٹر سگڈن کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا۔ وہ کچھ پریشان اور افسردہ سا تھا۔ اس نے کہا۔" گڈ مارننگ مسٹر پائرو شاید آج آپکو میری کرسمس[1]

---

[1] :۔ کرسمس کی مبارک باد۔

کہنا نامناسب ہوگا۔

"آپ کے چہرے پر خوش مزاجی کی جھلک بالکل نہیں ہے انسپکٹر" پائرو نے کہا۔ "اگر آپ مجھے میری! کرسمس" کہیں گے تو میں آپ کو "مینی آف دیم" نہیں کہہ سکتا"

"ہاں، کون مرد ویسے کرسمس کی دوبارہ خواہش کرسکتا ہے" سگڈن نے کہا

"کام کچھ آگے بڑھا؟" پائرو نے استفسار کیا۔

"میں نے کئی نکات کی تحقیقات کرلی ہے۔ ہربری کا بیان[1] حرف بہ حرف صحیح ہے۔ سنیما ہال کے چوکیدار نے اسے ایک لڑکی کے ہمراہ اندر جاتے ہوئے دیکھا تھا اور فلم ختم ہونے کے بعد اسے نکلتے ہوئے بھی دیکھا تھا۔ درمیان میں وہ بالکل باہر نہیں نکلا لڑکی بھی حلفیہ یہ کہہ رہی ہے کہ وہ سارا وقت اس کے ساتھ سنیما ہال میں رہا۔

"لڑکی کا بیان اس کے علاوہ اور ہو بھی کیا سکتا تھا" پائرو نے کہا۔

انسپکٹر کا لہجہ خشک ہوگیا "لڑکیوں کے دل میں کیا ہے یہ معلوم کرنا مشکل ضرور ہے لیکن مجھے اس کے بیان کی صداقت کا یقین ہے۔ وہ لڑکی بہت معصوم ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اگر وہ جھوٹ بولتی تو میرے لئے اس کی نشاندہی قطعی دشوار نہ ہوتی۔"

پائرو نے کہا "ہاں۔ آپ اس معاملے میں کافی تجربہ رکھتے ہوں گے۔"

"جی ہاں، اور اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہربری نے یہ قتل نہیں کیا لہٰذا اب بھی پھر خاندان کے افراد کی طرف توجہ دینی پڑے گی" اس نے ایک گہری سانس لی اور کہا۔ "انھیں میں سے کوئی ایک ہے جس نے یہ قتل کیا ہے۔

---

[1]:۔ یہ دن بار بار آئے۔

لیکن وہ ہے کون :

"آپ نے کچھ اور بھی معلومات حاصل کی ہوں گی؟" پائیرو نے پوچھا۔

"جی ہاں! ٹرنک کال کے سلسلے میں، مسٹر جارج لی نے آٹھ بج کر اٹھاون منٹ پر رجسٹر نگھم بات چیت کی تھی اور یہ گفتگو نو بج کر چار منٹ تک چلی تھی۔"

"اوہ"

"اور اس کے علاوہ نہ تو کوئی دوسری کال بک کی گئی اور نہ کوئی بات چیت ہوئی" انسپکٹر نے بتایا۔

"دلچسپ" پائیرو نے کہا "مسٹر جارج کا کہنا ہے کہ بات چیت اس وقت ختم ہوئی جب انھوں نے اوپر شور و غل سنا تھا جبکہ حقیقتاً یہ گفتگو تقریباً دس منٹ پہلے ہی ختم ہو چکی تھی۔ پھر سوال اٹھتا ہے کہ انھوں نے اس دوران کیا کیا۔ اور مسز جارج لی کا کہنا ہے کہ وہ بھی اس وقت فون پر بات کر رہی تھیں جبکہ کوئی دوسری کال بک ہی نہیں ہوئی پھر وہ کہاں تھیں؟"

سگڈن نے کہا "ابھی میں نے دیکھا کہ آپ مسز جارج سے کچھ باتیں کر رہے تھے۔"

پائیرو نے کہا "آپ غلطی پر ہیں"

"کیا؟"

"میں ان سے بات نہیں کر رہا تھا بلکہ وہ مجھ سے بات کر رہی تھیں۔" پائیرو نے کہا۔

"شاید وہ خاص اسی مقصد کے تحت باہر آئی تھیں، وہ کیا کہہ رہی تھیں؟"

"وہ قتل کے سلسلے میں اپنا نقطۂ نظر بتا رہی تھیں۔ ان کا کہنا تھا کہ قتل کا مرتکب کوئی غیر ہو سکتا ہے اور یہ کہ ان کا شک مسں پڑا سترا اور دوسں پر ہے۔

اس لئے کہ اس کے والد جرائم پیشہ تھے۔ انھوں نے یہ بھی بتایا تھا کہ جائے واردات سے بلی نے چوری چھپے کوئی چیز اٹھانے کی کوشش کی تھی جو آپ نے اس سے لے لی تھی۔

"کیا یہ سب مسز جارج نے آپ کو بتایا!"

"ہاں، اور وہ کیا چیز تھی جو مسز ماسترادروس نے اٹھائی تھی۔" پائرو نے پوچھا

"وہ چیزیں میں ابھی آپ کو دکھاتا ہوں۔" سگڈن نے ایک لمبی سانس لیتے ہوئے کہا۔ "بالکل ایسی چیزیں جس سے عموماً جاسوسی ناولوں میں قاتلوں کا سراغ مل جایا کرتا ہے۔ لیکن میرا دعویٰ ہے کہ اگر آپ ان سے کسی نتیجے پر پہونچ سکے تو میں پولیس کی ملازمت چھوڑ دوں گا۔"

"آپ دکھائیں تو، اس میں مشتعل ہونے کی کوئی بات نہیں ہے۔"

اس نے اپنی جیب سے ایک لفافہ نکالا اور اسے اپنی ہتھیلی پر الٹ دیا۔ برآمد ہونے والی چیزیں ربڑ کا ایک گلابی نکونا ٹکڑا تھا اور لکڑی کی ایک نہایت ہی چھوٹی سی میخ ۔"

پائرو نے غور سے ان چیزوں کا معائنہ کیا۔

"کچھ سمجھ میں آیا؟" سگڈن کے لہجے میں ہلکا سا طنز تھا۔

"شاید اسپنج کا یہ ٹکڑا کسی بیگ سے کاٹا گیا ہے۔"

"دراصل مسٹر لی کے بستر کے اسپنج کے گدے سے کسی نے یہ ٹکڑا کاٹا ہے۔ یا شاید انھوں نے خود ایسا کیا ہو لیکن اس کی وجہ سمجھ میں نہیں آتی۔ ہربری بھی اس پر کچھ روشنی نہیں ڈال سکا اور لکڑی کا یہ ٹکڑا نہ جانے کہاں سے اور کیونکر کمرے میں موجود تھا۔"

"حیرت ہے۔" پائرو نے کہا۔

"اگر آپ ضروری سمجھیں تو انھیں رکھ لیں۔" سگڈن نے کہا۔ "مجھے ان کی

کوئی ضرورت نہیں ہے۔"

"نہیں میرا خیال ہے آپ انھیں اپنے پاس ہی محفوظ رکھیں۔"

"کیا ان کا کوئی مصرف ہو سکتا ہے؟"

"مجھے اعتراف ہے کہ ابھی میں ان چیزوں سے کچھ سمجھ نہیں سکا۔"

"ہاہاہا..." سگڈن نے طنزیہ قہقہہ لگایا اور ان چیزوں کو دوبارہ لفافہ میں رکھ کر اپنی جیب کے حوالے کر دیا۔

"ہاں تو ہم کیا باتیں کر رہے تھے؟" سگڈن نے کہا۔

"مسز جارج کا کہنا تھا کہ اس نوجوان لڑکی نے نہایت عیاری سے ان چیزوں کو دوسروں کی نظر سے بچا کر اٹھانے کی کوشش کی تھی کیا یہ سچ ہے؟"

"میں نہیں سمجھتا کہ اس میں عیاری کی کوئی بات تھی۔" سگڈن نے کہا۔ "مس منڈیل نے چیزوں کو اٹھایا ضرور تھا لیکن میں نے دیکھ لیا تھا اور اسکے باہر جانے سے پہلے ہی میں نے یہ چیزیں اپنی تحویل میں لے لیں۔ ہاں وہ میرے اس عمل سے گھبرا ضرور گئی تھی۔"

پائرو نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔ "اس کی گھبراہٹ کا کوئی نہ کوئی سبب ضرور ہونا چاہئے آخر وہ سبب کیا ہو سکتا ہے۔ ربر کا یہ ٹکڑا بالکل تازہ کٹا ہوا ہے شاید کٹنے کے بعد اس کا کوئی استعمال نہیں ہوا۔"

سگڈن نے کہا۔ "آپ اسی ایک بات پر الجھ رہے ہیں حالانکہ میرے پاس دوسری غور طلب باتیں اور بھی ہیں۔"

"ہاں بہتر ہو گا کہ تفتیش کے سلسلے میں آپ اپنے زاویے سے روشنی ڈالیں۔" پائرو نے کہا۔

سگڈن نے جیب سے ڈائری نکالی اور کہا: "ہم کچھ لوگوں کو با آسانی اس

کیس سے خارج کر سکتے ہیں جن پر قتل کا شبہ نہیں کیا جا سکتا "

" مثلاً ..."

" الفریڈ اور رہبری۔ ان کی جائے واردات سے دوری تصدیق شدہ ہے۔ مسز الفریڈ لی کو بھی ہم خارج کر سکتے ہیں اس لئے کہ ٹریسیلیان نے انہیں ڈرائنگ روم میں دیکھا تھا۔ باقی لوگوں کی فہرست یہ ہے۔" اس نے ڈائری پائرو کی طرف .... بڑھاتے ہوئے کہا۔

پائرو نے فہرست پر ایک نظر ڈالی۔ لکھا تھا۔

بہ وقت واردات :

جارج لی ؟

مسز جارج لی ؟

ڈیوڈ لی میوزک روم میں پیانو بجا رہے تھے تصدیق ہوئی اور ٹریسیلیان کے ذریعہ۔

مسز ڈیوڈ لی ۔ میوزک روم میں، تصدیق شوہر کے ذریعہ

مسز پیلا استراودس ۔ ہال میں، تصدیق طلب

اسٹیفن فار ۔ ہال میں، تصدیق تین ملازموں کے ذریعہ جنہوں نے گراموفون سنا ۔ مزید تصدیق طلب

پائرو نے فہرست انسپکٹر کو واپس کرتے ہوئے کہا۔" اس سے کیا ثابت ہوتا ہے؟"

اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ قتل جارج نے کیا ہے یا یہ قتل مسز جارج نے کیا ہے۔ مس پلر بھی یہ قتل کر سکتی ہیں مسٹر اور مسز ڈیوڈ میں سے کوئی ایک اس قتل میں ملوث ہو سکتا ہے۔"

یعنی مسٹر اور مسز ڈیوڈ کی تصدیق پر آپ کو شبہ ہے؟" پائرو نے پوچھا۔

"کوئی بھی بیوی یا شوہر ایک دوسرے کو قتل جیسے کیس میں ملوث کرنے کی

حماقت نہیں کریں گے مسٹر پائیرو ممکن ہے کہ دونوں میں سے ایک پیانو پر علامت کے طور پر نغمہ تنہا بجا رہا ہو اور دوسرے نے جا کر یہ قتل کیا ہو۔ جبکہ الفریڈ اور ہیری ایک دوسرے سے نفرت کرتے ہوں لیکن اس کے باوجود دونوں نے اپنی موجودگی کمرہ طعام میں بتائی ہے۔"

"اسٹیفن فار کے متعلق آپ کیا کہتے ہیں؟"

"گراموفون کی تصدیق نہایت کمزور ہے اس لیے اسے بھی مشکوک لوگوں میں رکھا جا سکتا ہے۔"

پائیرو کچھ فکر مند تھا۔

انسپکٹر سگڈن نے کہا: "لیکن یہ اجنبی یہ قتل کیوں کرنے لگا!"

پائیرو نے کہا: "مجھے آپ سے اتفاق ہے۔ یہ قطعی خاندانی معاملہ ہے میں سمجھتا ہوں کہ اس قتل کے پیچھے نفرت کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔

انسپکٹر سگڈن کچھ دیر خاموش رہ کر بولا: "لیکن اگر ہم کچھ غور کریں تو روشن امکانات کی نشاندہی کی جا سکتی ہے جن لوگوں کو اس قتل کے مواقع حاصل تھے ان میں جارج لی، میگڈالین لی، ڈیوڈ لی، ہلڈا لی، پلر استراوادوس اور اسٹیفن فار شامل ہیں۔ اب ہم قتل کے مقصد کے پیش نظر جائزہ لیں تو پھر کچھ لوگوں کو ہم بہ آسانی خارج کر سکتے ہیں مثلاً مس استراوادوس، جہاں تک وصیت نامے کا تعلق ہے مسٹر لی کے مرنے سے انھیں کچھ ملنے والا نہیں تھا اس لیے کہ وصیت نامہ بہت پہلے کا تیار کیا ہوا ہے اگر کچھ مل سکتا تھا تو اس کی ماں کو۔ اور ترکہ اسی صورت میں پلر کو ملتا اگر اس کی ماں نے اس کے لیے باقاعدہ وصیت کی ہو۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ مسٹر لی کا قتل مس استراوادوس کیلئے سود مند نہیں تھا، کیا آپ اس سے اتفاق رکھتے ہیں۔"

"جی ہاں، مجھے اتفاق ہے۔" پائرو نے کہا۔

"یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ ملیٹ نے یہ قتل کسی جھگڑے کے تحت کیا ہو تو ایسی کوئی بات نہیں تھی۔ مسٹر لی اسے بہت پسند کرتے تھے اور ملیٹ بھی ان سے بیحد خوش تھی۔ اس طرح آپ کی دوست مسز جارج کا یہ کہنا کہ قتل کا انداز غیر برطانوی ہے غلط ثابت ہوتا ہے۔"

"میرے دوست؟ تو کیا میں جرابا مس استراوروس کو آپ کی دوست کہوں جس نے آپ کی مردانہ وجاہت کو تحسین آمیز نظروں سے دیکھا ہے۔"

پائرو نے دیکھا کہ انسپکٹر کے چہرے پر ایک کھسیانی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی۔ وہ اپنا توازن کھو بیٹھا لیکن فوراً ہی اس نے اپنے آپ پر قابو پا لیا۔ اس نے کہا: "مقصد کے پیش نظر ہم اسٹیفن فار کو بھی بہ آسانی خارج کر سکتے ہیں۔ یہ ممکن ہے کہ اس کے والد اور مسٹر لی کے درمیان کوئی رنجش رہی ہو لیکن مسٹر لی نے جس طرح اس کا استقبال کیا اس سے صاف ظاہر ہے کہ ایسی کوئی بات نہیں تھی آپ کا کیا خیال ہے مسٹر پائرو؟"

"مجھے اتفاق ہے۔"

"ایک شخص اور ہے جسے اس قتل سے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا تھا وہ ہے ہیری لی۔ حالانکہ وصیت نامے میں اس کا نام موجود ہے لیکن میں نہیں سمجھتا کہ وہ اس حقیقت سے واقف تھا۔ ہاں اسے یہ امید ضرور تھی کہ نئے وصیت نامے میں اس کی شمولیت کا امکان ہے۔ اس لئے اس کے لئے یہ قتل نہ صرف بے سود تھا بلکہ نقصان دہ بھی تھا۔"

"آپ کا طرز استدلال خوب ہے مسٹر سگڈن۔" پائرو نے تعریف کرتے ہوئے کہا: "لیکن شاید بہت جلد آپ ہر فرد کو اس قتل میں مشکوک لوگوں کی فہرست سے

خارج کر دیں گے۔"

"نہیں ایسی بات نہیں ہے۔" انسپکٹر نے کہا: "اب رہے مسٹر اور مسز جارج لی اور مسٹر ڈیوڈ لی۔ ان لوگوں کو یقیناً مسٹر لی کے قتل سے فائدے کا امکان تھا۔ مسٹر جارج لی جہاں تک میری معلومات کا تعلق ہے کافی تنگ دست رہتے ہیں۔ اور اس سے بڑھ کر یہ کہ مسٹر لی نے ان کے جیب خرچ میں تخفیف کا واضح اعلان کر دیا تھا۔ یوں ہم کہہ سکتے ہیں کہ مسٹر جارج لی کے پاس قتل کا مقصد بھی تھا اور موقع بھی۔

سگڈن رکا تو پائبرو نے کہا: "آپ اپنی بات جاری رکھئے۔"

"اب مسز جارج کو لیجئے۔ پیسہ ان کی کمزوری ہے وہ پیسے کی طرف بالکل ایسے لپکتی ہیں جیسے بلی چھیچھڑے کی طرف۔ مجھے یقین ہے کہ وہ بہت مقروض بھی ہیں انھیں پلر سے اس لئے حسد ہے کہ انھیں یقین تھا کہ نئے وصیت نامے میں ایک حصے دار وہ بھی بنے گی۔ اس لئے ان کے پاس بھی قتل کا مقصد اور موقع تھا۔"

"ممکن ہے۔" پائبرو نے اپنی رائے ظاہر کی۔

"اب مسٹر ڈیوڈ اور ان کی بیوی کو لیجئے لیکن میرا خیال ہے وہ پیسوں کیلئے یہ قتل نہیں کر سکتے۔"

"آپ کا خیال درست ہے۔"

"لیکن ان کے پاس دوسرا مقصد ہو سکتا ہے۔ انھیں اپنی ماں سے بیحد محبت تھی اور مسٹر لی نے ایکبار ہوا نکی توہین کی تھی۔ وہ برسوں سے الگ رہ رہے تھے لیکن اپنے والد کو معاف نہیں کر سکتے تھے۔ وہ انھیں اپنی ماں کی موت کا ذمہ دار سمجھتے تھے۔ اپنے والد کی لاش دیکھ کر ان کے منھ سے نکلا تھا، خدا کے گھر

دیر ہے اندھیر نہیں۔ اس سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ انھیں اس قتل سے بالکل افسوس نہیں ہوا۔

"اس لیے وہ یہ قتل آسانی سے کر سکتے تھے۔" پائرو نے بات پوری کی۔

"میرے ذہن میں جو تفصیلات تھیں میں نے ظاہر کر دیں۔" انسپکٹر نے کہا۔
"مجھے یقین ہے آپ کے اپنے بھی کچھ نظریات ہوں گے۔"

پائرو نے آہستہ سے کہا: "ہاں نظریات تو میرے پاس بھی ہیں لیکن وہ سب ابھی مبہم ہیں جن سے میں کسی نتیجے پر نہیں پہونچا ہوں.... بہتر ہوگا کہ ان نظریات سے آپ نے جو نتیجہ نکالا ہے ان سے میں بھی واقف ہو جاتا۔"

"کیوں نہیں۔" انسپکٹر سگڈن نے کہا: "یہاں پر تین مقاصد کارفرما ہیں۔ نفرت، دولت کا حصول اور ہیروں کی چوری۔ میں مختصر الفاظ میں اس دن رونما ہونے والے واقعات کو دہرانا چاہتا ہوں.... ساڑھے تین بجے، خانگی نشست، جس میں مسٹر لی کی اپنے وکیل سے فون پر گفتگو ہوئی جسے خاندان کے ہر فرد نے سنا۔ اس کے بعد مسٹر لی نے سب کو جانے کو کہا اور سب خوفزدہ سے وہاں سے چلے آئے۔"

"مسز ہلڈا لی کو چھوڑ کر۔" پائرو نے یاد دلایا۔

"جی ہاں، لیکن وہ بھی زیادہ دیر تک وہاں نہیں رکیں۔ پھر چھ بجے الفریڈ کو مسٹر لی نے طلب کیا اور کچھ نکالیوں وہ گفتگو ان دونوں کے درمیان ہوئی۔ ہیری کی دوبارہ آمد اور اس گھر میں اس کا مستقل قیام الفریڈ کو قطعی پسند نہیں تھا۔ یوں الفریڈ کے خلاف ایک مضبوط شک بنتا ہے۔ ہیری لی بھی اس گفتگو میں شریک تھا اور الفریڈ سے اس کی کچھ نوک جھونک بھی ہوئی۔ مگر اس سے پہلے مسٹر لی کو ہیروں کی چوری کا علم ہو چکا تھا اور وہ مجھے

اس سلسلے میں فون بھی کر چکے تھے۔ انہوں نے ہیروں کے سلسلے میں دو فون سے کوئی بات نہیں کی ۔۔۔۔ لیکن کیوں ؟ "میرا خیال ہے کہ انھیں یقین تھا کہ ان دونوں میں سے یہ کام کسی کا نہیں تھا۔ میں سمجھتا ہوں کہ مسٹر لی کو ہیری یا خاندان کے کسی دوسرے فرد پر شبہ تھا۔ یاد کیجئے انھوں نے کہا تھا کہ آج شام وہ کسی سے ملنا پسند نہیں کریں گے ۔۔۔۔ کیوں ۔۔۔۔ اس لئے کہ وہ دو کام کرنا چاہتے تھے۔ اوّل یہ کہ انھوں نے مجھے طلب کیا تھا اور دوم یہ کہ وہ دوسرے مشکوک شخص سے بات کرنا چاہتے تھے لیکن وہ کون ہے۔ یہ ہم نہیں جانتے۔ ممکن ہے وہ مشکوک شخص مسٹر جارج ہوں یا زیادہ امکان یہ ہے کہ وہ مسز جارج ہوں۔ یہاں ایک اور فرد ہے جو شکوک کے دائرے میں آسکتا ہے۔ مس پلر استرا دوس۔ اس لئے کہ مسٹر لی نے اسے ہیرے دکھائے تھے اور یہ بھی بتایا تھا کہ وہ کتنے قیمتی ہیں۔"

"یعنی اس طرح پلر استرا دوس دوبارہ پردے کے سامنے آجاتی ہے۔" پائرو نے کہا۔

"جی ہاں، ایک چور کی حیثیت سے، ہیرے دیکھ کر وہ اپنے حواس پر قابو نہ رکھ سکی ہو۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ اس عمل کے دوران دیکھ لئے جانے کے سبب اس نے مسٹر لی کا قتل کر دیا ہو۔"

"عین ممکن ہے۔"

"لیکن آپ کا نظریہ اس سے مختلف معلوم ہوتا ہے مسٹر پائرو۔" انسپکٹر نے کہا۔

"جی ہاں۔" پائرو نے کہا "میں اس کیس میں مسٹر لی کے کردار کو خصوصی اہمیت دیتا ہوں۔"

"لیکن یہ کوئی ڈھکی چھپی بات تو ہے نہیں" انسپکٹر نے حیرت کا اظہار کیا۔
"پھر بھی آپ مجھے بتائیں کہ مقامی طور پر ان کی حیثیت کیا تھی؟" پائیرڈ نے پوچھا۔

انسپکٹر مشکوک انداز میں اپنے جبڑے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا "میں خود مقامی نہیں ہوں۔ میں قریب کی دوسری ریاست دیون شائر سے یہاں آیا ہوں۔ لیکن مسٹر سائمن لی اس پورے علاقے میں جانے پہچانے جاتے تھے۔ میں نے بھی ان کے بارے میں بہت سی روایات سنی ہیں۔"

"اور وہ روایات کیا ہیں؟"

سگڈن کا لہجہ کچھ تلخ ہو گیا: "وہ نہایت دولتمند تھے اکثر محتاج اور ضرورتمندوں کی دل کھول کر مدد کیا کرتے تھے۔

"ہوں۔" پائیرڈ بیچ میں بولا: "اتفاق سے گیلری میں لگی تصاویر میں آج ہی میں نے مسٹر لی کی جوانی کی تصویر بھی دیکھی ہے۔"

انسپکٹر سگڈن نے آگے کہا: "مسٹر سائمن لی کو غصہ بہت جلدی آتا تھا۔ اور عورتوں کے معاملے میں وہ خاصے بدنام تھے۔ یہ ان کی نوجوانی کی باتیں ہیں لیکن عموماً ان کا رویہ شریفانہ ہوتا تھا۔ انھوں نے اپنی بیوی کے ساتھ برا سلوک کیا اور دوسری عورتوں کے پیچھے بھاگتے رہے اور یوں انکی بیوی کی موت بہت کسمپرسی کے عالم میں ہوئی۔ وہ ہمیشہ بیمار رہتی تھیں۔ مسٹر لی میں انتقام لینے کا جذبہ بھی بہت شدید تھا۔ وہ کسی کو معاف نہیں کر سکتے تھے۔ اگر کسی نے ان کے ساتھ کوئی برا سلوک کیا تو ایک طویل عرصے کے بعد بھی وہ اس سے انتقام لے لیتے تھے۔

انسپکٹر سگڈن کا چہرہ سرخ ہو چلا تھا۔ وہ سانس لینے کو رکا اور پھر کہا۔

"مسٹر لی کوئی فرشتہ نہیں تھے بلکہ ان کی خود پسندی ابلیس سے کم نہیں تھی۔"
"ابلیس۔" پائرد نے کہا۔ "یعنی ان کا دوسرا پہلو اتنا پراگندہ تھا۔"
"پھر بھی یہ کہنا غلط ہوگا کہ ان کی خود پسندی اس قتل کا سبب بنی ہوگی۔" انسپکٹر نے کہا۔

"میرا مطلب دراصل یہ ہے کہ مسٹر سائمن لی کی یہ خود پسندی ان کی کسی اولاد میں بھی ضرور منتقل ہوئی ہوگی۔"
تبھی انھوں نے مسز ہلڈا لی کو دیکھا وہ گھر سے نکل آئی تھی اور برآمدے میں کھڑے ہو کر باغیچے کی طرف دیکھ رہی تھیں۔

— ۳ —

"میں آپ ہی کو تلاش کر رہی تھی مسٹر پائرد۔" ہلڈا نے کہا۔
انسپکٹر سگڈن معذرت کرتے ہوئے مکان کے اندر چلا گیا۔
ہلڈا لی نے کہا: "مجھے اندازہ نہیں تھا کہ یہ آپ کے ساتھ ہوں گے۔
انھیں تو ٹلپر کے پاس ہونا چاہیئے تھا" اس کا لہجہ نرم اور پرسکون تھا۔
پائرد نے کہا: "آپ نے کہا کہ آپ مجھ سے ملنا چاہتی تھیں مادام۔"
سر کو اثبات میں جنبش دیتے ہوئے ہلڈا نے کہا: "جی ہاں میں سمجھتی ہوں کہ آپ میری مدد کر سکتے ہیں۔"
"مجھے آپ کے لئے کچھ کر کے یقیناً خوشی ہوگی۔"
"آپ یقیناً بہت لائق آدمی ہیں مسٹر پائرد۔ پچھلی شب آپ کا استدلال میں نے دیکھا۔ مجھے یقین ہے کہ آپ بہت جلد اس کیس کی تہ تک پہنچ جائینگے۔

میں چاہتی ہوں کہ آپ کے سامنے اپنے شوہر کی حیثیت واضح کر دوں"۔
"مجھے یہ سن کر خوشی ہوئی مادام۔"
"میں اس انداز میں مسٹر ہنگڈن سے بات نہیں کر سکتی۔ وہ شاید میری بات سمجھ ہی نہیں سکیں گے۔ جبکہ آپ سے مجھے پوری امید ہے کہ آپ نہ صرف میری بات سنیں گے بلکہ اسے سمجھنے کی کوشش بھی کریں گے۔"
"آپ کی اس عزت افزائی کے لئے میں آپ کا شکر گزار ہوں مادام۔"
ہلڈا نے پرسکون انداز میں کہنا شروع کیا۔ "میرے شوہر برسوں سے یا یوں کہئے کہ جب سے میری شادی ہوئی ہے ذہنی طور پر بیمار ہیں۔"
"اوہ۔"

"اس کا سبب یہ ہے کہ انہیں جسمانی اور ذہنی طور پر مسلسل مصائب کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ انھیں اپنی ماں سے بے انتہا محبت تھی۔ اور انھوں نے انہیں دھیرے دھیرے مرتے ہوئے دیکھا تھا۔ وہ اپنے باپ کو ان کی موت کا ذمہ دار سمجھتے تھے اور یہ خیال ان کے ذہن سے کبھی نہیں نکل سکا۔ اس کرسمس میں شرکت کے لئے میں نے ہی ڈیوڈ کو آمادہ کیا تھا۔ میں نے سمجھا تھا کہ اس عمر میں میرے سسر کے مزاج میں یقیناً تبدیلی آچکی ہوگی اور یوں ڈیوڈ کے زخم مندمل ہونے میں آسانی ہوگی لیکن یہ میری بہت بڑی بھول تھی۔ مسٹر لی نے پرانے زخموں کو کرید کر مسرت حاصل کرنے کی کوشش کی اور یوں ڈیوڈ کا ذہنی توازن برقرار نہ رہ سکا۔"
پائرٹ نے کہا۔ "کیا اب آپ یہ کہنے جا رہی ہیں کہ مسٹر سائمن لی کا قتل ڈیوڈ نے کیا ہے۔"
"اس سے یہی ظاہر ہوتا ہے لیکن میں کہتی ہوں کہ یہ قتل انھوں نے نہیں کیا۔

وہ اپنے والد کو مردہ دیکھنا چاہتے تھے اور شاید جس وقت مسٹر لی کا قتل ہوا وہ "نغمہ فنا" بجا رہے تھے مسٹر لی کے قتل کی شدید خواہش ان کے دل میں موجود تھی لیکن وہ بہر حال اس وقت جائے واردات سے دور تھے اور یہ قتل انھوں نے نہیں کیا۔"

یہ سن کر پائرو دو منٹ خاموش رہا پھر بولا: "مسٹر لی کے بارے میں آپ کا اپنا خیال کیا ہے؟"

ہلڈا نے نرم لہجے میں کہنا شروع کیا: "میرا اپنا تجربہ یہ ہے کہ چند خارجی عناصر کے ذریعہ آپ کسی حقیقت کی روح کو نہیں پا سکتے۔ یہ سچ ہے کہ مسٹر لی کا تعلق اپنی بیوی سے انتہائی ظالمانہ اور غیر ذمہ دارانہ تھا۔ لیکن ان کے اس تعلق کا کوئی نہ کوئی سبب ضرور ہوگا۔ ان کا ذہن یکایک ایسا نہیں بنا ہوگا یقیناً اس تعلق کی کچھ ذمہ داری مسٹر لی پر بھی عاید ہوتی ہے۔"

"آپ کے شوہر نے کل رات کہا تھا کہ ان کی والدہ نے اپنے دکھوں کی کبھی شکایت نہیں کی، کیا یہ سچ ہے؟" پائرو نے پوچھا۔

"قطعی نہیں" ہلڈا نے کہا: "بلکہ وہ ایک ایک بات ڈیوڈ کو بتاتی تھیں اور اس کم عمری میں انھوں نے ایسا بوجھ ان کے نازک کندھوں پر رکھا جو ان کی قوت برداشت سے باہر تھا۔"

پائرو کچھ متفکر سا ہلڈا کو دیکھتا رہا۔ ہلڈا نے اس کی نظروں کو محسوس کیا اور اپنے ہونٹ چبانے لگی۔

پائرو نے کہا: "آپ کا تعلق اپنے شوہر سے بیوی سے بڑھ کر ماں جیسا ہے۔"

بغیر کچھ جواب دیئے وہ جانے کے لئے مڑی۔ اسی لمحے ڈیوڈ مکان سے

باہر نکلا۔ اس نے کہا: "ہلڈا دیکھو آج موسم کتنا خوشگوار ہے چلو جھیل تک چلتے ہیں۔"

وہ ہلڈا کے قریب آیا۔ جھٹکے سے اپنے سر کے بال پیچھے پھینکے اس کی آنکھوں میں چمک تھی۔ اس نے ہلڈا کی باہوں میں باہیں ڈالیں اور دونوں وہاں سے چلے گئے۔

پامُروا انھیں جاتے ہوئے دیکھتا رہا۔ اسے توقع تھی کہ جلد ہی کوئی دوسری عورت اس کے پاس آئے گی اور صاف گوئی سے اپنے خیالات کا اظہار کرے گی۔ وہ جیسے ہی مڑا اس نے لیڈیا کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا۔

—— ۴ ——

"گڈ مارننگ مسٹر پامُرو۔" لیڈیا نے کہا: "تریسیلیان نے مجھے بتایا تھا کہ آپ میری کے ساتھ باہر ہیں لیکن آپ کو تنہا پاکر مجھے خوشی ہوئی۔ میرے شوہر آپ سے گفتگو کے لئے بے چین ہیں۔"

"اوہ، تو کیا میں ابھی چلوں۔"

"نہیں رات وہ بالکل سو نہیں سکے۔ ابھی ان کی آنکھ لگی ہے میں نہیں چاہتی کہ انھیں جگاؤں۔"

"ٹھیک ہے۔ آپ انکو آرام کرنے دیں میں نے کل ہی محسوس کیا تھا کہ یہ حادثہ ان پر بری طرح اثر انداز ہوا ہے۔"

"میرا خیال ہے اس وقت دوسروں سے زیادہ ان پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔" لیڈیا نے کہا۔

"یقیناً۔"

"کیا اس قتل سے متعلق کچھ معلوم ہو سکا؟"

"کچھ نظریات ہیں مادام۔ کم از کم یہ تو معلوم ہو چکا ہے کہ یہ قتل کس کس نے نہیں کیا ہے۔"

"یہ سب ایک بھیانک خواب کی طرح ہے۔ مجھے اب بھی یقین نہیں آتا کہ یہ سب حقیقتاً رونما ہوا ہے.... ہربری کے متعلق کچھ معلوم ہوا.... کیا وہ واقعی فلم دیکھنے گیا تھا۔"

"جی ہاں مادام اس کا بیان بالکل صحیح تھا۔ اس کی تفتیش کی جا چکی ہے۔"

لیڈیا کا چہرہ زرد ہو گیا "یعنی یہ قتل خاندان کے کسی فرد نے ہی کیا ہے۔"

"یقیناً۔"

"مسٹر پائرو مجھے یقین نہیں آتا۔"

"آپ کو یقین تو کرنا ہی پڑے گا مادام۔"

لیڈیا کے چہرے پر تاسف آمیز مسکراہٹ نمودار ہوئی۔ اس نے کہا۔ "قاتل کتنا مکار ہے۔"

"لیکن آپ کے سسر کا کردار بھی کچھ کم برا نہیں تھا۔"

لیڈیا نے کہا۔ "بیچارے، اب مجھے ان کے لئے افسوس ہوتا ہے حالانکہ ان کی زندگی میں میں ہمیشہ ان سے نالاں رہی۔"

"میں سمجھتا ہوں۔" پائرو نے کہا اور قریب بنے ہوئے ایک ماڈل کو دیکھنے کے لئے جھکا۔ وہ بولا۔ "بہت خوب۔"

"آپ نے اسے پسند کیا مجھے بڑی خوشی ہوئی۔ یہ میرا شوق ہے.... اسے دیکھئے۔ بحر منجمد شمالی کا ماڈل، پینگوئن اور برف کے (حاشیہ صفحہ ۱۵۸)

تودوں کے ساتھ ۔"

"بہت خوبصورت ہے اور یہ کیا ہے ؟" پائرو نے انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے پوچھا۔

"اوہ یہ بحیرۂ مردار کا ماڈل ہے۔ ابھی نامکمل ہے۔ آپ اسے دیکھئے۔ ریگستان کا منظر، کیا خیال ہے آپ کا۔"

لیڈی یا نے دور کسی گوشے پر نظر پھینکی اور گھڑی دیکھتے ہوئے کہا "شاید الفرڈ اٹھ چکا ہوگا، میں دیکھتی ہوں۔"

اس کے جانے کے بعد پائرو دوبارہ بحیرۂ مردار کے ماڈل کے پاس آیا اور جھک کر بغور اسے دیکھنے لگا۔ اس کے چاروں طرف کنکر جمے ہوئے تھے۔ اس نے ایک کنکر اٹھایا اور انگلیوں میں گھما پھرا کر غور سے دیکھنے لگا۔

اچانک اس کے چہرے کی رنگت بدلنے لگی۔ اس نے کنکر کو اپنی نظروں سے اور قریب کرلیا۔

"حیرت ہے۔" اس کے منہ سے نکلا "لیکن اس کا کیا مطلب ہے؟"
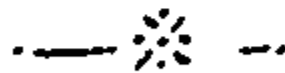
لہ :۔ (بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۵۷) برفیلے بحر منجمد شمالی یعنی نارتھ پول پہ پائی جانے والی چڑیا۔

— ۱ —

کرنل جانسن اور انسپکٹر سگڈن نے پائرو کی طرف بے یقینی کے ساتھ دیکھا۔ پائرو نے جیب سے ایک کاغذی ڈبہ نکالا اور اسے کرنل کے سامنے الٹ دیا۔ کنکروں جیسے چھوٹے چھوٹے ہیرے میز پر بکھر گئے۔

"بے شک" کرنل جانسن نے کہا۔ "یہ ہیرے ہی ہیں۔"

"اور یہ ہیرے آپ کو باغیچے میں ملے؟" انسپکٹر نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے پوچھا۔

"جی ہاں، مادام الفریڈلی کے بنائے ہوئے ایک چھوٹے سے ماڈل میں۔"

"مسز الفریڈ؟ نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔" سگڈان نے کہا۔

پائرو نے کہا "شاید اس سے آپ کا مطلب یہ ہے کہ مسز الفریڈلی نے اپنے سسر کا قتل نہیں کیا ہے۔"

"میرا ہی کیا، ہم سب کا یہی خیال ہے لیکن ہو سکتا ہے کہ یہ ہیرے انھوں نے نکالے ہوں۔"

"ان کو بہ آسانی چور بھی نہیں سمجھا جاسکتا۔"

"پھر کسی اور نے یہ ہیرے چرا کر وہاں چھپائے ہوں گے۔" انسپکٹر نے اپنا خیال ظاہر کیا۔

"ہاں، یہ ہو سکتا ہے۔ ویسے وہ مخصوص ماڈل "بحیرہ مردار" کا ہے جہاں علامتاً پانی کے کنارے کنکر جمائے گئے ہیں۔ ہیرے چھپانے کی یہ مناسب ترین جگہ تھی۔"

سگڈن نے کہا۔ "یعنی آپ کا خیال ہے کہ ہیرے پہلے ہی سے وہاں چھپا دئے گئے تھے۔"

"میں ایک لمحے کو بھی یہ یقین نہیں کر سکتا کہ یہ عمل ہلڈا لی کا ہو سکتا ہے۔" کرنل نے کہا۔ "وہ ایسا کیوں کرنے لگیں؟"

پائرو نے چٹکی لینے والے انداز میں کہا۔ "اس کا مناسب جواب میرے پاس ہے۔ انھوں نے ہیرے اس لئے چرائے کہ قتل کو بامقصد بنایا جاسکے۔ اس سے یہ ثابت ہو سکتا ہے کہ انھیں اس حادثے کا پہلے سے علم تھا۔"

جانسن نے پائرو سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔ "میں ایک منٹ کیلئے بھی اس پر یقین نہیں کر سکتا۔ آپ انھیں شریک جرم ثابت کر رہے ہیں۔ لیکن یہ بھی تو بتائیے کہ وہ کون ہو سکتا ہے جسے انھوں نے تعاون دیا ہوگا۔ اپنے شوہر کو ۔۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ حادثے کے وقت وہ کہیں اور تھے۔ یوں یہ مفروضہ خود بخود مہمل ہو جاتا ہے۔"

سگڈن نے ایک جھٹکے کے ساتھ ہاتھ اٹھایا اور اپنے چہرے پر پھیرتے ہوئے کہا۔ "جی ہاں یہ ممکن نہیں ہے اور فرض کر لیجئے کہ ہلڈا لی نے ہیرے چرائے بھی ہیں تو یہ بھی ایک چوری ہو سکتی ہے اور کچھ نہیں۔ یہ بھی تسلیم کہ

انھوں نے ہیرے پوشیدہ رکھنے کے لئے بجیرۂ مردار کا ماڈل تیار کیا ہوگا کہ جب تک یہ ہنگامہ ختم نہ ہو جائے تب تک ہیرے محفوظ رہیں۔ لیکن امکان یہ بھی ہے کہ یہ محض ایک اتفاق ہو اور چور نے اس ماڈل کو دیکھ کر ہیروں کو چھپانے کے لئے مناسب جگہ سمجھا ہو۔

پائرو نے کہا: "یہ ممکن ہے، میں اتفاقات کی اہمیت کو نظر انداز کرنے کا قائل نہیں ہوں۔"

انسپکٹر ماسگڈن نے مبہم انداز میں اپنے سر کو جنبش دی۔

پائرو نے پوچھا۔ "آپ کا کیا خیال ہے انسپکٹر؟"

انسپکٹر ماسگڈن نے نہایت احتیاط کے ساتھ جواب دیا "مسز الفریڈلی بہت اچھی خاتون ہیں۔ مجھے یقین نہیں آتا کہ وہ اس قسم کے کسی کام میں حصہ لے سکتی ہیں لیکن کس کے دل میں کیا ہے کون جان سکتا ہے۔"

کرنل جانسن نے فیصلہ کن انداز میں کہا: "ہیروں سے متعلق کچھ بھی رائے ہو لیکن یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ قتل سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ ملازم کے اس بیان کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ اس نے انھیں ڈرائنگ روم میں دیکھا تھا۔ آپ کو تو یاد ہوگا مسٹر پائرو۔"

"میں کیسے بھول سکتا ہوں۔" پائرو نے کہا۔

کرنل جانسن نے سگڈن کی طرف مڑتے ہوئے کہا: "اور کوئی نئی بات۔"

"ہوربری کے متعلق معلوم ہو گیا ہے کہ وہ اس دن پولیس کا نام سن کر کیوں گھبرا گیا تھا۔"

"شاید چوری کی وجہ سے۔"

"نہیں سر۔ بلکہ معلوم ہوا ہے کہ وہ ہمیشہ در طور پر لوگوں کو دھمکی دیکر

بہ جبر روپیہ وصول کرنے کا عادی ہے۔ میں یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ اس دن کی گھبراہٹ کا حقیقی سبب کیا ہے لیکن جہاں تک میرا خیال ہے وہ اسی قسم کا کوئی کام انجام دینے والا تھا۔ پولیس کا نام سن کر وہ سمجھا کہ اس کا راز فاش ہو چکا ہے۔"

"ہوں۔" کرنل نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔ "ہربرٹ کے متعلق بہت سوچ چکے کوئی اور زاویہ ہے؟"

"جی ہاں۔" انسپکٹر نے کہا۔ "مسز جارج لی کی شادی ہونے سے پہلے کے کچھ حالات کا علم ہوا ہے۔ وہ کسی کمانڈر جان کے ساتھ اس کی بیٹی کی حیثیت سے رہتی تھیں لیکن حقیقتاً وہ ان کی بیٹی نہیں تھیں۔ شاید مسز سالمن لی کو اس بات کا علم ہو چکا تھا اور انھوں نے مسز جارج لی سے اس کا اظہار کر دیا تھا۔"

کرنل جانسن نے کچھ سوچتے ہوئے کہا: "اس واقعے سے قتل کا ایک اور مقصد واضح ہوتا ہے۔ شاید مسز جارج نے سوچا ہو کہ کہیں مسٹر سالمن لی انھیں ان کے شوہر سے الگ نہ کروا دیں۔ اس کی فون والی بات بھی قطعی غلط ثابت ہو گئی ہے۔"

سگڈن نے مشورہ دیا: "کیوں نہ ہم دونوں کو یہاں دوبارہ بلا بھیجیں اور ٹیلی فون والی بات پر ان سے وضاحت طلب کریں۔"

"خیال اچھا ہے۔" کرنل نے کہا اور میز پر رکھی ہوئی گھنٹی کا بٹن دبایا۔ ٹریسیلیان اندر داخل ہوا۔

"مسٹر اور مسز جارج لی سے کہو کہ وہ ایک بار دوبارہ یہاں آنے کی زحمت کریں تو بہتر ہے۔"

ٹریبلیان کے مڑتے ہی پائیرو نے پوچھا: "کیا مسٹرلی کے کمرے کی دیوار پر لٹکے کیلنڈر کی تاریخ بدل دی گئی ہے۔

"کون سا کیلنڈر؟" ٹریبلیان نے رک کر پوچھا۔

"مسٹرلی کے کمرے کی دیوار پر لٹکا ہوا بڑا کیلنڈر جس میں ہر تاریخ کا ایک الگ صفحہ ہے۔"

"جی ہاں تاریخ بدلی جا چکی ہے۔" ٹریبلیان نے کہا: "آج چھبیس تاریخ ہے۔"

"اوہ، لیکن یہ تاریخ کس نے بدلی ہے؟"

"مسٹر الفریڈ لی پابندی سے یہ کام کرتے ہیں۔ وہ بہت با اصول آدمی ہیں۔"

"شکریہ۔"

ٹریبلیان باہر چلا گیا۔ انسپکٹر سگڈن نے حیرت سے پوچھا: "کیا کیلنڈر میں کوئی خاص بات ہے مسٹر پائیرو جسے ہم نظر انداز کر گئے ہوں۔"

پائیرو نے کندھے کو جھٹکا دیتے ہوئے کہا: "نہیں ایسی کوئی بات نہیں۔ میں دراصل ایک تجربہ کر رہا ہوں۔"

—— ۲ ——

جارج لی اپنی بیوی میگڈالین کے ساتھ کمرے میں داخل ہوا۔

"گڈ مارننگ" کرنل جانسن نے خوش اخلاقی سے کہا: "تشریف رکھیے۔ ہمیں آپ سے کچھ اور معلومات درکار ہیں۔"

"آپ کو کسی بھی طرح کا تعاون دیکر مجھے خوشی ہو گی۔" جارج نے تمکنت سے کہا۔

کرنل جانسن نے میگڈالن کو اشارہ کیا۔ اس نے پوچھا "اصل حادثے کی شب کئے گئے ٹرنک کال کی بابت آپ سے کچھ پوچھنا چاہتے ہیں۔ آپ شاید ولیشر نگھم کے لئے کال بک کی تھی۔"

"جی ہاں، وہاں میں نے اپنے ایک ایجنٹ سے گفتگو کی تھی۔ شاید یہ بات میں آپ کو پہلے بھی بتا چکا ہوں۔"

انسپکٹر نے کہا "جی ہاں مسٹر جارج لی دراصل یہ نکتہ بحث طلب نہیں ہے آپ کی بات آٹھ بج کر اٹھاون منٹ پر شروع ہوئی تھی۔"

"میں صحیح وقت تو نہیں بتا سکتا۔" جارج نے کہا۔

میگڈالین یہ سن کر سہم سی گئی۔

"لیکن ہم بتا سکتے ہیں۔ کیونکہ ہم نے ٹیلیفون ایکسچینج سے معلومات حاصل کرلی ہے۔" انسپکٹر نے کہا۔ "اور آپ کی بات نو بج کر چار منٹ پر ختم ہوئی تھی۔ آپ کے والد کا قتل نو بج کر پندرہ منٹ پر ہوا تھا۔ کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ اس درمیان تقریباً دس منٹ آپ کیا کرتے رہے تھے۔"

"میں آپ کو بتا چکا ہوں کہ میں ٹیلیفون کر رہا تھا۔"

"نہیں مسٹر لی آپ ٹیلیفون نہیں کر رہے تھے۔"

"احمق۔" جارج غصے سے سرخ ہو گیا۔ "یہ کیا بکواس ہے۔ تم میری بات پر شک کر رہے ہو۔ مجھ جیسے آدمی پر! میرے لئے بالکل ضروری نہیں ہے کہ میں اپنے ایک ایک منٹ کا حساب دوں۔"

انسپکٹر نے نہایت بے حسی کے ساتھ جارج کی باتیں سنیں اور کہا۔ "یہ ضروری ہے مسٹر جارج۔"

جارج غصے میں کرنل جانسن کی طرف مڑا۔ "کیا اس گفتگو کو آپ کی پشت پناہی

حاصل ہے۔ میرا مطلب ہے پولیس کے اس عظیم الشان طریقہ کار کو۔"

کرنل نے نرمی کے ساتھ جواب دیا۔ "مسٹر جارج لی قتل کے کیس میں اس قسم کے سوالات لازمی ہوتے ہیں اور ان کا جواب دینا بھی ضروری ہوتا ہے۔

"میں جواب دے چکا ہوں کہ میں فون کر رہا تھا اور بات ختم ہونے کے بعد کسی اور سے رابطہ قائم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔"

"یعنی جب بالائی منزل پر شور ہوا تو آپ اسی کمرے میں تھے؟"

"یقیناً میں یہیں تھا۔" جارج نے کہا۔

جانسن نے میگڈالین سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا "میرا خیال ہے مسز جارج لی آپ نے بتایا تھا کہ جب اوپر شور و غل شروع ہوا تو اس وقت آپ بھی ٹیلیفون کر رہی تھیں اور اس کمرے میں تنہا تھیں۔"

میگڈالین بری طرح گھبرا گئی۔ اس نے گہری سانس لی اور یکے بعد دیگرے جارج، انسپکٹر سگڈن اور کرنل جانسن کی طرف دیکھا پھر کہا۔ "مجھے کچھ یاد نہیں ہے کہ میں نے کیا کہا تھا۔ دراصل میں اس وقت بہت گھبرائی ہوئی تھی۔"

"آپ کا تحریری بیان ہمارے پاس محفوظ ہے۔" انسپکٹر نے کہا۔

میگڈالین نے رحم طلب نگاہوں سے انسپکٹر کو دیکھا۔ "میں نے ... میں نے فون ضرور کیا تھا لیکن کب یہ مجھے یاد نہیں۔"

جارج نے کہا۔ "یہ سب کیا ہے میگڈالین تم نے کہاں سے فون کیا تھا؟"

انسپکٹر نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "مسز لی دراصل آپ نے سرے سے ٹیلیفون کیا ہی نہیں۔ پھر سوال یہ اٹھتا ہے کہ آپ واردات کے وقت کہاں تھیں؟"

میگڈالین نے ایک بار پھر سب کی طرف دیکھا اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے

لگے۔ وہ ہچکیاں لیتے ہوئے بولی۔ "جانتے ہو تم جانتے ہو کہ جب سوالات کی بوچھاڑ کی جائے تو میں بوکھلا جاتی ہوں۔ مجھے کچھ یاد نہیں کہ اس رات میں نے کیا بیان دیا تھا سب کچھ کتنا خوفناک تھا۔ میں اپنے قابو میں نہیں تھی اور یہ لوگ مجھ پر شک کر رہے ہیں۔" وہ روتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی۔

جارج کا چہرہ ایک بار پھر سرخ ہو گیا۔ "آپ لوگوں کا کیا مطلب ہے میں یہ بالکل پسند نہیں کروں گا کہ آپ میری بیوی کو خوفزدہ کریں۔ وہ بہت حساس ہے اور آپ کا یہ رویہ ناقابل فہم ہے میں عورتوں کے ساتھ پولیس کے اس شرمناک رویے کے خلاف پارلیامنٹ میں سوال اٹھاؤں گا۔" غصے میں پیر پٹکتے ہوئے وہ بھی کمرے سے باہر چلا گیا۔

انسپکٹر نے گردن جھٹک کر اپنے بال پیچھے کیے اور ہنستے ہوئے کہا "ہم نے انہیں سچ بولنے پر مجبور کر دیا ہے۔ دیکھئے اب کیا ہوتا ہے؟"

کرنل کی بھویں تن گئیں۔ "یہ سب غیر معمولی ہے کوئی بات ضرور ہے جو چھپائی جا رہی ہے۔ ہمیں ان سے ایک بیان اور لینا پڑے گا۔"

"میرا خیال ہے وہ ابھی واپس آئیں گی۔" انسپکٹر نے کہا۔ "اور ہمارے سوالوں کا مناسب جواب دیں گی۔ کیا خیال ہے مسٹر پائرو۔"

پائرو کسی اور ہی دنیا میں کھویا ہوا تھا۔ اس نے کہا۔ "شاید۔"

کرنل جانسن نے بے صبری کے ساتھ انسپکٹر سے پوچھا۔ "انسپکٹر اس کے علاوہ کوئی اور قابل ذکر پیش رفت؟"

"میں کوشش کر رہا ہوں کہ یہ معلوم ہو سکے کہ لوگ قتل کے بعد کس ترتیب سے اوپر پہنچے تھے۔ یہ سچ ہے کہ ہر شخص کا رخ اوپری منزل کی طرف تھا لیکن اس کی صحیح ترتیب کا علم حاصل کرنا مجھے ستانے سے کم نہیں تھا

پائیرو نے آہستہ سے کہا۔ "اور آپ اسے اہمیت دیتے ہیں۔"

"جی ہاں۔" انسپکٹر نے وثوق سے کہا۔ "اس لئے کہ قاتل کے فرار اور لوگوں کے داخل ہونے کا درمیانی وقفہ نہایت محدود ہے۔"

"مجھے آپ کی بات سے اتفاق ہے۔ اس کیس میں وقت کی بہت اہمیت ہے۔" پائیرو۔ نے کہا۔

انسپکٹر نے اپنی بات آگے بڑھاتے ہوئے کہا۔ "لیکن اس تفتیش میں دشواری یہ ہے کہ اوپر پہونچنے کے لئے دو الگ الگ زینے ہیں۔ ایک صدر دروازے کے سامنے ہال میں اور دوسرا مکان کے دوسرے سرے پر۔ اسٹیفن فار آخر الذکر زینے سے ہی اوپر آیا تھا مس پلر اسٹراوڈوس کا کہنا ہے کہ وہ ہال والے زینے سے پہونچی جبکہ دوسروں کا بیان ہے کہ وہ کسی اور راستے سے اوپر آئی تھیں۔

"اور یہ بات ان پر شک کو اور گہرا کرتی ہے۔" پائیرو نے کہا۔

یکایک دروازہ کھلا اور میگڈا لین نہایت سرعت سے کمرے میں داخل ہوئی۔ اس کی سانسیں تیز تیز چل رہی تھیں اور چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔ اس نے بڑی حد تک اپنے آپ پر قابو پا لیا تھا لیکن پھر بھی گھبراہٹ اس کے چہرے سے عیاں تھی۔ وہ میز کے قریب آئی اور بولی: "میرے شوہر کا کہنا ہے کہ میں جھوٹ بول رہی ہوں۔ میں اس وقت اپنے کمرے سے چھپ کر یہاں آئی ہوں۔ تاکہ آپ کو سچ بتا سکوں۔ آپ سے درخواست ہے کہ یہ باتیں جو قطعی طور پر میری نجی زندگی سے متعلق ہیں، پوشیدہ رکھیں۔"

کرنل جانسن نے کہا: "یعنی ان باتوں کا قتل کی واردات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔"

"ان کا تعلق صرف میری ذات سے ہے۔"
"بہتر ہوگا کہ آپ ہمیں سب کچھ صاف صاف بتا دیں۔"
میگڈ الین کی آنکھیں بھیگی ہوئی تھیں۔ "میں آپ پر اعتماد کر سکتی ہوں۔ آپ شریف النفس ہیں۔ بات یہ ہے کہ اس رات یہاں کوئی اور۔۔۔"
وہ رک گئی۔

"آپ بلا جھجک بتائیں مسز لی۔" کرنل جانسن کا لہجہ تشفی آمیز تھا۔
"میں اس رات فون کر کے کسی کو بلانا چاہتی تھی۔ ایک شخص کو جو میرا دوست ہے اور میں نہیں چاہتی تھی کہ جارج کو اس کی خبر ہو۔ میں جانتی ہوں کہ میرا یہ عمل سراسر غلط تھا لیکن یہ سچ ہے میں جب ٹیلیفون کرنے جا رہی تھی تو میرا خیال تھا کہ جارج کمرۂ طعام میں ہے لیکن جب میں یہاں آئی تو وہ فون پر تھا اس لئے میں انتظار کرتی رہی۔"
"آپ نے کس جگہ کھڑے رہ کر انتظار کیا تھا۔" پائرو نے پوچھا۔
"زینے کے نیچے کپڑے ٹانگنے کی ایک جگہ ہے۔ وہاں تاریکی تھی اور وہاں سے میں جارج کو دیکھ سکتی تھی۔ میں وہیں چھپ گئی لیکن جارج باہر نہیں نکلا۔ پھر شور و غل ہوا اور میں زینے سے اوپر کی طرف نکلی۔"
"تو آپ کے شوہر قتل ہونے سے قبل تک اس کمرے سے نہیں نکلے تھے۔"
"نہیں۔"
کرنل نے پوچھا: "تو آپ نو بجے سے سوا نو بجے تک اسی جگہ چھپی رہیں۔"
"جی ہاں، اور یہ بات میں نے آپ سے اس لئے چھپائی تھی کہ آپ اس پر یقین نہیں کریں گے۔"
"بات تو عجیب ہے۔" کرنل نے کہا۔

میگڈالین کرنل کی طرف دیکھ کر مسکرائی "سچ بات بتا کر میں اپنے آپ کو بہت ہلکا محسوس کر رہی ہوں۔ مجھے یقین ہے آپ یہ بات جارج کو نہیں بتائیں گے۔"

وہ اٹھی اور سب پر ایک سرسری نگاہ ڈالتے ہوئے باہر چلی گئی۔

کرنل نے کہا "بہت خوب.... ممکن ہے یہ بات درست ہو لیکن مجھے یہ بھی ایک گڑھی ہوئی کہانی لگتی ہے۔"

اس کے صحیح یا غلط ہونے کا فیصلہ تفتیش طلب ہے" انسپکٹر نے کہا۔

"ہم ابھی اندھیرے میں ہیں۔"

— ۴ —

لیڈیا ڈرائنگ روم کی کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی۔ اس کا چہرہ پردے میں چھپا ہوا تھا۔ ہال میں کسی کے قدموں کی آہٹ سن کر وہ پلٹی۔ سامنے پائیرو کھڑا تھا۔

"آپ نے مجھے چونکا دیا، مسٹر پائیرو" لیڈیا نے کہا۔

"معافی چاہتا ہوں مادام، میں بہت خاموشی سے یہاں آیا تھا۔"

"میں سمجھی شاید ہربری ہے۔"

"یہ سچ ہے" پائیرو نے کہا "وہ بغیر آہٹ کئے چلتا ہے کسی بلی کی طرح یا یوں کہیں ایک چوہے کی طرح۔"

پائیرو کا اور لیڈیا کے چہرے کے تاثرات پڑھنے کی کوشش کی۔ اس کا چہرہ سپاٹ تھا۔ شاید اس نے ہربری کے ذکر سے کچھ بدمزگی محسوس کی۔

اس نے پوچھا۔ "کیا اس کے بارے میں کچھ اور معلوم ہوا؟"

"ہاں۔" پائیرو نے کہا۔ "وہ لوگوں کے راز جمع کرنے کا شوقین ہے اور ان کی قیمت وصول کرتا ہے۔"

لیڈیا نے فوراً کہا۔ "کیا آپ کا مطلب ہے کہ وہ قتل کے متعلق بھی کچھ جانتا ہے؟"

"شاید۔" پائیرو نے کندھوں کو جنبش دیتے ہوئے کہا۔ "ممکن ہے اس نے کچھ ایسی باتیں سن لی ہوں۔"

"یعنی اب وہ ہم میں سے کسی ایک کو بلیک میل کرنے کی کوشش کرے گا۔"

"کہا نہیں جا سکتا، لیکن اس وقت میں آپ کے پاس اس سلسلے میں نہیں آیا ہوں۔"

"آپ کیا کہنا چاہتے ہیں؟" لیڈیا نے نرمی سے پوچھا۔

"میں نے الفریڈ لی سے بات کی تھی۔ انھوں نے خواہش ظاہر کی ہے کہ اس کیس کو میں دیکھوں۔ کسی قسم کا فیصلہ کرنے سے پہلے میں آپ سے پوچھنا ضروری سمجھتا ہوں۔ میں اسی لیے آیا تھا اور یہاں پردے کے پیچھے آپ کو کھڑا دیکھ کر میں آپ کے کرنے کی تراش میں کھو گیا۔"

"مسٹر پائیرو، شاید یہ وقت اس قسم کی باتوں کا نہیں ہے۔" لیڈیا کے لہجے میں تیکھا پن تھا۔

"ہاں میں یہ کہہ رہا تھا کہ آپ کے شوہر اس کیس کی تفتیش کی ذمہ داری مجھے سونپنا چاہتے ہیں۔ ان کی خواہش ہے کہ میں یہاں رہ کر قاتل کو تلاش کروں۔"

"بہت خوب۔" لیڈیا نے کہا۔

"لیکن یہ پیشکش میں بغیر آپ کی مرضی کے قبول نہیں کر سکتا۔"

"میں اپنے شوہر کی مخالفت نہیں کروں گی۔"

"یعنی آپ بھی چاہتی ہیں کہ میں یہاں رہ کر تفتیش کروں۔"

"بے شک۔"

"میں اپنی بات اور واضح کر دوں۔" پامُرد نے کہا۔ "کیا آپ واقعی چاہتی ہیں کہ سچ سامنے آجائے۔"

"کیوں نہیں!"

"کیا آپ اسی طرح کے رسمی جوابات دیں گی۔"

"میں آپ کا مطمح نظر سمجھ رہی ہوں۔" لیڈیا نے کہا: "حقائق بہت تکلیف دہ ہیں۔ میرے سسر کا قتل ہوا ہے اگر ان کا قاتل باہر کا ثابت ہوتا ہے تو خیر ورنہ خاندان کے ہی کسی فرد نے یہ قتل کیا ہے۔ اسے منظرِ عام پر لانا اور سزا دلانا خاندان کے لئے مزید بدنامی کا باعث ہوگا اور اگر میں صاف گوئی سے کام لوں تو یہ کہوں گی کہ میں نہیں چاہتی کہ سچ سامنے آئے۔"

"اور اس طرح آپ قاتل کو فرار ہونے میں مدد بھی دے سکتی ہیں۔"

"ایسے بہت سے کیس ہیں جن کی تفتیش مجرم کی گرفتاری سے قبل بند ہو گئی۔"

"ہاں آپ کا خیال درست ہے۔"

"تو ایک اضافہ اور سہی۔"

"پھر بقیہ افرادِ خاندان کا کیا ہوگا یعنی کون قصوروار ہے اور کون بے قصور ہے۔"

"مطلب؟"

"مطلب یہ کہ جب قتل کا سراغ نہ ملے گا تو ہر فرد پر شک کی پرچھائیاں لہراتی رہیں گی۔"

"ہاں یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں تھا۔"

"اور قاتل کا پتہ کسی کو نہیں چل سکتا اگر آپ یوں ہی خاموش رہیں"۔
لیڈیا کا لہجہ تلخ ہو گیا اس نے چیختے ہوئے کہا۔ "آپ یہ نہیں کہہ سکتے، ممکن ہے قاتل کوئی اجنبی ہی ہو"۔

"اور یہ بھی ممکن ہو سکتا ہے کہ وہ خاندان کا ایک فرد ہونے کے باوجود اجنبی ہو"۔

لیڈیا نے ایک تیز نگاہ پائیرو پر ڈالی "میں سمجھی نہیں"۔
بات بالکل صاف ہے۔ وہ اجنبی ہوتے ہوئے بھی اسی خاندان کا ایک فرد ہو سکتا ہے"۔ پائیرو نے لیڈیا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "خیر اس بحث کو چھوڑیئے۔ میں مسٹر الفریڈ کو کیا جواب دوں؟"
لیڈیا نے بے کسی کے ساتھ جواب دیا "آپ یہ پیش کش قبول کر لیں"۔

—— ۴ ——

ہلڈا میپر زرک روم میں کھڑی چوکنا سی ادھر ادھر دیکھ رہی تھی اسکی حالت اس ہرنی کی طرح تھی جس کے پیچھے شکاری لگے ہوں۔ اس نے اسٹیفن فار سے کہا "میں یہاں سے بھاگ جانا چاہتی ہوں"۔
اسٹیفن فار نے نرمی سے کہا "صرف تم تنہا نہیں ہو جسے یہاں سے بھاگنے کا خیال آیا ہو لیکن پولیس ہمیں یہاں سے جانے کی اجازت نہیں دے سکتی"۔
"پولیس سے اس قسم کے روابط مناسب نہیں ہیں۔ معزز لوگوں کو پولیس سے دور ہی رہنا چاہئیے"۔
"یہ تم اپنے بارے میں کہہ رہی ہو"۔

"نہیں میرا مطلب الفریڈ، لیڈیا، ڈیوڈ، جارج اور ہلڈا سب سے ہے۔ ہاں، میگڈ الین بھی۔"

اسٹیفن نے سگریٹ جلاتے ہوئے کہا: "تم نے ہیری کا نام کیوں چھوڑ دیا؟"

پلر نے ہنستے ہوئے کہا: "ہیری کی بات الگ ہے۔ وہ پولیس سے تعلق رکھنے کے معاملے میں کافی سمجھدار اور تجربہ کار ہے۔"

"کیا تمہیں تمہارے یہ رشتہ دار پسند آئے؟"

"یہ سب بہت شریف اور محبت کرنے والے لوگ ہیں لیکن ان میں زندہ دلی کی کمی ہے۔"

"مائی ڈیئر پلر تمہیں معلوم ہے کہ اس مکان میں ایک قتل ہوا ہے۔"

"ہاں" پلر نے کھوئے ہوئے انداز میں کہا: "میرے نانا شاید بیحد دولت مند تھے۔"

"مجھے اندازہ ہے۔"

"اب ان کی دولت کا کیا ہوگا؟ شاید یہ الفریڈ اور دوسروں میں تقسیم ہوگی۔"

"یہ ان کے وصیت نامے پر منحصر ہے۔"

پلر نے کچھ سوچتے ہوئے کہا: "ممکن ہے اس میں کچھ حصہ میرے لئے بھی مقرر ہو لیکن زیادہ امکان اس بات کا ہے کہ مجھے نظر انداز کر دیا گیا ہوگا۔"

اسٹیفن نے نرمی سے کہا: "تم اس خاندان کی ایک فرد ہو۔ خاندان بہرحال تمہارے اخراجات کا ذمہ دار ہے۔"

"میرا تعلق اس خاندان سے ہے۔ اس سے بڑا مذاق اور نہیں ہو سکتا۔"

"تم ہر حال میں ہنسنے کا فن جانتی ہو پلر۔"

پلر نے گہری سانس لی اور موضوع بدلتے ہوئے بولی: "کیا ہم گراموفون بجاکر رقص کر سکتے ہیں؟"

اسٹیفن نے کہا "یہ مناسب نہیں ہوگا۔ اس گھر میں صف ماتم بچھی ہوئی ہے۔ اسپینی واقعی بڑے سنگدل ہوتے ہیں۔"

پلر نے اپنی بڑی بڑی آنکھیں پھیلاتے ہوئے کہا "لیکن میں مغموم نہیں ہوں۔ دراصل میں اپنے نانا سے واقف ہی نہیں تھی اس لئے انکے مرنے پر مجھے رونا نہیں آیا۔ اگر ہم گراموفون کے اوپر کپڑا ڈال دیں تو آواز باہر نہیں جائے گی۔"

"تم بہت ہوشیار رہو۔"

وہ ہنستے ہوئے کمرے سے نکلی۔ اس کا رخ مکان کے دوسرے سرے پر واقع ہال کی طرف تھا۔

جب وہ برآمدے سے گزر رہی تھی تو اس کے قدم تھم گئے۔ اسٹیفن بھی اس کے پیچھے رک گیا۔ پائرو ایک تصویر دیوار سے اتار رہا تھا اور بہت غور سے اس کے نقوش دیکھ رہا تھا۔ اس نے پیچھے مڑ کر پلر اور اسٹیفن کو دیکھا۔

"اوہو۔ ہو۔ آپ بہت موقع سے آئیں" پائرو نے پلر سے کہا۔

"آپ کیا کر رہے ہیں مسٹر پائرو۔" پلر نے پوچھا۔

"میں اس وقت بہت اہم مطالعہ کر رہا ہوں" پائرو نے کہا "یہ مسٹر سائمن لی کا نوجوانی کا پورٹریٹ ہے۔"

"یہ میرے نانا ہیں؟" پلر نے حیرت سے کہا۔

"ہاں۔"

وہ غور سے تصویر دیکھنے لگی اور بدبدائی "کتنا مختلف چہرہ ہے۔
بڑھاپے نے ان کا چہرہ ہی بدل دیا تھا۔ یہ تو بالکل ہیری جیسا چہرہ ہے۔
دس برس پہلے ہیری بالکل ایسا ہی رہا ہوگا۔"

پائرو نے سر ہلایا "ہاں مادام۔ ہیری صحیح معنوں میں اپنے باپ کا بیٹا ہے۔
اور یہ دیکھو تمہاری نانی کی تصویر ہے۔ نرم چہرہ، سنہرے بال اور نیلی آنکھیں"۔
" بالکل ڈولیڈو جیسی۔"

" اس میں الفریڈ کا شائبہ بھی موجود ہے"۔ اسٹیفن نے کہا۔

" نقوش کی وراثت واقعی دلچسپ ہے مسٹرلی اور ان کی بیوی کے نقوش
یکسر مختلف ہیں اور زیادہ تر بچے اپنی ماں پر گئے ہیں۔ مادام ادھر دیکھیے"
اس کا اشارہ انیس سالہ ایک لڑکی کی تصویر کی طرف تھا جس کے بال
سنہرے اور آنکھیں نیلی تھیں۔ بالکل منرل کی طرح۔"

"اوہ، پلر کے چہرے پر مختلف رنگ آجا رہے تھے۔"
وہ اپنا ہاتھ گردن تک لے گئی اور گلے میں پڑے لاکٹ کو کھولا جس میں
وہی مسکراتا ہوا چہرہ موجود تھا۔ "میری ماں"۔ اس نے کہا۔

لاکٹ کے دوسری طرف ایک اور تصویر تھی۔ ایک نوجوان کی جس کے بال
سیاہ اور آنکھیں گہری نیلی تھیں۔

پائرو نے اسے دیکھ کر کہا: "آپ کے والد؟"

"جی ہاں" پلر نے کہا: "وہ بہت خوبصورت تھے۔"
"یقیناً" پائرو نے کہا: "اسپینی لوگوں میں نیلی آنکھیں بہت کم پائی جاتی ہیں۔"
" شمالی حصے میں ایسا نہیں ہے۔ اور میری دادی کا تعلق اسی حصے سے تھا۔"
پائرو نے کچھ سوچتے ہوئے کہا: "یعنی آپ کی رگوں میں اسپینی خون کے علاوہ

آئرلینڈ اور برطانوی خون بھی رواں ہے۔ اسی لئے غالباً آپ کے نقوش بہت تیکھے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ آپ کے حسن نے اپنے کئی دشمن پیدا کر لئے ہوں گے۔"

اسٹیفن نے ہنستے ہوئے کہا: "پلر تمہیں یاد ہے کہ ٹرین میں تم نے کیا کہا تھا کہ اگر تمہارا کوئی دشمن ہو تو تم اس کی گردن کاٹ دو گی .... اوہ ....' یکایک وہ رُک گیا اور اپنے جملے کی ماہیت پر غور کرنے لگا۔

پائیرو نے بڑی خوبصورتی سے گفتگو کا رخ بدلتے ہوئے کہا۔" دراصل مجھے آپ کے پاسپورٹ کی ضرورت ہے۔ مادام! آپ کو تو معلوم ہے کہ پولیس کے اصول کتنے تکلیف دہ اور احمقانہ ہوتے ہیں لیکن یہ ضروری ہے اس لئے کہ آپ کا تعلق غیر ملک سے ہے۔"

پلر کی بھویں تن گئیں اس نے لہجے کی نرمی کو برقرار رکھنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔" میرا پاسپورٹ .... ہاں وہ میرے کمرے میں ہے۔"

پائیرو نے معذرت طلب نگاہوں سے اسے دیکھا اور اس کے کمرے کی جانب چل پڑا۔

اسٹیفن اور پائیرو آہستہ آہستہ زینہ چڑھ رہے تھے۔ زینے کے بالکل سامنے ہی پلر کا کمرہ تھا۔ اس نے دروازے کے پاس پہونچ کر کہا:" میں پاسپورٹ لے کر آتی ہوں۔"

سٹیفن اور پائیرو باہر کھڑے رہ کر اس کا انتظار کرنے لگے۔

اچانک پلر گھبرائی ہوئی سی باہر آگئی۔" اوہ" اس نے کہا۔" میرا اسوٹ کیس کھڑکی پر رکھا تھا میں نے اسے کھولا تو پاسپورٹ نیچے گر گیا میں ابھی لیکر آتی ہوں"

اسٹیفن نے کہا:" میں لے آتا ہوں۔"

لیکن اس سے پہلے پلر خود ہی پاسپورٹ اٹھانے چلی گئی۔

اسٹیفن نے حیرت کا اظہار کرنا چاہا لیکن پائروؔ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر چلتے ہوئے کہا۔ "ٹھیک ہے انھیں جانے دیجئے۔"

دونوں برآمدے کے دوسرے حصہ تک چلے گئے۔

پائرو نے کہا: "آیئے مرحوم کے کمرے تک چلتے ہیں۔ وہاں مجھے آپ سے کچھ پوچھنا ہے۔"

وہ مسٹر لی کے کمرے کی طرف چل پڑے۔ ان کے بائیں طرف سنگ مرمر کے آدم قد دو مجسمے تھے۔

اسٹیفن فارر نے انھیں دیکھ کر حیرت سے کہا: "مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ کل رات یہاں تین مجسمے تھے۔"

"اچھا" پائرو نے حیرت سے کہا۔

دونوں ایک ساتھ کمرے میں داخل ہوئے جہاں انسپکٹر سگڈن محدب شیشے سے بغور الماری کا جائزہ لے رہا تھا۔ اس نے دونوں کی طرف دیکھا اور کہا۔

"اس کا قفل چابی سے کھولا گیا تھا اور کھولنے والے کو اس کے کھولنے کا طریقہ معلوم تھا۔"

پائرو اس کا ہاتھ پکڑ کر ایک طرف لے گیا اور سرگوشی میں کچھ کہا۔

انسپکٹر نے اثبات میں سر کو جنبش دی اور کمرے سے باہر چلا گیا۔

پائرو اسٹیفن فارر کی طرف مڑا جو مسٹر لی کی آرام کرسی کو دیکھ رہا تھا۔ اس کے ماتھے پر سلوٹیں تھیں۔ اس نے ایک لمحے اسے غور سے دیکھا پھر بولا "شاید آپ کو کچھ یاد آرہا ہے۔"

اسٹیفن نے دھیمے لہجے میں کہا۔ "دو دن پہلے وہ اس کرسی پر زندہ بیٹھے ہوئے تھے۔" پھر اس نے پوچھا: "آپ مجھ سے کچھ پوچھنا چاہتے تھے۔"

"جی ہاں۔ آپ شاید موقع واردات پر سب سے پہلے پہونچے تھے۔"

"کیا واقعی؟ .... مجھے یاد نہیں۔ نہیں میرا خیال ہے کوئی خاتون یہاں مجھ سے پہلے پہونچ چکی تھی۔"

"کون؟"

"یاد نہیں، شاید وہ مسز ڈیوڈ تھیں یا مسز جارج۔" اسٹیفن نے کہا۔

"آپ نے بتایا تھا کہ آپ نے چیخ کی آواز نہیں سنی تھی۔"

"کسی کی چیخ تو میں نے سنی تھی لیکن شاید وہ کسی اور کی چیخ تھی جو نچلی منزل پر ہی تھا۔"

پائرد نے کہا: "کیا آپ نے ایسی چیخ نہیں سنی تھی ....؟"

یکایک اس نے اپنی گردن پیچھے کی طرف جھٹکی اور منھ سے ایک تیکھی چیخ نکالی۔ یہ چیخ اسٹیفن کے لئے بالکل غیر متوقع تھی۔ "خدا کے لئے .... یہ آپ کیا کر رہے ہیں۔ پورا گھر خوفزدہ ہو جائے گا۔ آپ نے یقیناً تمام لوگوں کو چونکا دیا ہوگا۔ وہ سمجھیں گے کہ کوئی اور قتل ہو گیا .... میں نے ایسی کوئی چیخ نہیں سنی تھی۔"

پائرد کچھ شرمندہ ہوتے ہوئے دھیمے لہجے میں بولا: "سچ .... میں نے کیا بیوقوفی کی .... ہمیں فوراً نیچے چلنا چاہیئے۔"

وہ تیزی سے کمرے سے نکلے۔ لیڈیا اور الفریڈ زینہ چڑھ رہے تھے۔ جارج لائبریری سے باہر نکل رہا تھا اور پلیہ دوڑتی ہوئی اوپر ان کی طرف آرہی تھی۔ اس کے ہاتھ میں پاسپورٹ تھا۔

پائرد نے تیز آواز میں کہا: "کوئی بات نہیں ہے۔ میں معافی چاہتا ہوں۔ آپ لوگوں کو زحمت ہوئی۔ میں دراصل ایک تجربہ کر رہا تھا۔"

الفریڈ کے چہرے پر ناگواری تھی۔ جارج خاصا برہم تھا۔ پائرو اسٹیفن کو جواب دینے کے لئے چھوڑ کر برآمدے سے ہوتے ہوئے ہال کی طرف چلا گیا۔

اس نے انسپکٹر ڈکو بلیر کے کمرے سے نکلتے ہوئے دیکھا۔

"کیا ہوا؟" اس نے پوچھا۔

انسپکٹر نے انکار میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔ "کچھ نہیں میں نے آپ کی آواز نہیں سنی۔"

دونوں کی نظریں چار ہوئیں اور دونوں مسکرا دیئے۔

۵

الفریڈلی نے پائرو سے پوچھا۔ "کیا آپ کو میری پیش کش منظور ہے۔"

اس کے ہاتھ لرز رہے تھے اور زبان میں کچھ لکنت سی تھی۔ لیڈیا اس کے برابر خاموش کھڑی ہوئی تھی۔

الفریڈ نے آگے کہا۔ "مسٹر پائرو آپ تصور نہیں کر سکتے کہ میں اپنے والد کے قاتل کو سزا دلانے کے لئے کتنا بے تاب ہوں۔"

پائرو نے کچھ توقف کے بعد کہا۔ "آپ نے میری تمام باتیں سننے کے بعد یہ فیصلہ کیا ہے۔ اس لئے قبول نہ کرنے کا کوئی سوال ہی نہیں اٹھتا۔ لیکن ایک بات میں اور واضح کردوں کہ میں قدم بڑھانے کے بعد پیچھے لوٹنے کا قائل نہیں ہوں۔ چاہے بات آپ کو پسند ہو یا ناپسند۔"

"مجھے آپ کی ہر شرط منظور ہے۔" الفریڈ نے کہا۔ "آپ کا کمرہ تیار کر دیا گیا ہے جب تک مناسب سمجھیں آپ یہاں رہ سکتے ہیں۔"

"شاید یہ مدت زیادہ طویل نہ ہوگی۔"

"کیا؟" الفریڈ کے لہجے میں حیرت تھی۔

"جی ہاں، میری تفتیش کا دائرہ اتنا محدود ہو چکا ہے کہ میں قاتل کو اپنے سے بہت قریب محسوس کر رہا ہوں۔ میرا خیال ہے۔ بہت جلد اس سے ملاقات ہو جائے گی۔"

الفریڈ نے کہا۔ "مجھے تو یہ سب ناممکن سا لگتا ہے۔"

"ایسی بات نہیں ہے۔ بہت سی باتیں واضح ہو چکی ہیں چند باتیں اب بھی غیر مربوط ہیں لیکن ان کا ربط جاننے کے لئے زیادہ وقت کی ضرورت نہیں پڑے گی اور جیسے ہی یہ ربط ملا قاتل آپ کے سامنے ہوگا۔"

" الفریڈ نے بے یقینی سے کہا۔ "یعنی آپ قاتل کی تلاش کر سکتے ہیں۔"

پائیرو نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "جی ہاں، لیکن میں آپ سے دو درخواستیں کرنا چاہتا ہوں۔"

الفریڈ نے دبی ہوئی زبان میں کہا۔ "میں کچھ بھی کرنے کے لئے تیار ہوں۔"

"پہلی بات یہ ہے کہ میں آپ کے والد کا نوجوانی کا وہ فوٹو اپنے پاس رکھنا چاہتا ہوں جو ان کے بیڈ روم میں لگا ہوا ہے۔"

"میرے والد کا فوٹو، لیکن کیوں؟" الفریڈ اور لیڈیا نے ایک ساتھ پوچھا۔

"دراصل اس سے مجھے تحریک ملے گی۔"

لیڈیا نے کہا۔ "تو کیا مسٹر پائیرو آپ ایسی لغو باتوں سے اس کیس کو حل کریں گے۔"

"مادام مجھے کہنے دیں کہ میں کسی کیس کی تفتیش میں ان آنکھوں کے علاوہ دل و دماغ کی آنکھیں بھی کھلی رکھتا ہوں۔"

لیڈیا نے اپنے کندھے اچکائے۔

پامروز نے آگے کہا" دوم، میں آپ کے بہنوئی یعنی پلر کے والد کی موت سے متعلق تمام پسندیدہ اور ناپسندیدہ حقائق آپ کی زبانی سننا چاہتا ہوں۔"

لیڈیا نے پوچھا: کیا یہ ضروری ہے؟"

"جی ہاں، میں ساری باتیں جاننا چاہتا ہوں۔"

الفریڈ نے بتانا شروع کیا:" جوان اسنرادووس نے ایک عورت کی خاطر کسی ہوٹل میں ایک آدمی کو قتل کر دیا تھا۔"

" اس نے یہ قتل کیسے کیا تھا؟"

الفریڈ نے بڑی بے چارگی سے لیڈیا کی طرف دیکھا۔ لیڈیا نے جواب دیا:" چاقو سے۔ ان کو پھانسی نہیں بلکہ عمر قید ملی تھی اور اس کا انتقال جیل میں ہی ہوا تھا۔"

" کیا ان کی لڑکی کو یہ باتیں معلوم ہیں؟"

" نہیں۔ جیفر نے اسے کبھی نہیں بتایا۔

" شکریہ۔"

لیڈیا نے کچھ گھبراتے ہوئے کہا:" آپ یہ نہ کہیں کہ پلر... نہیں نہیں یہ نہیں ہو سکتا۔"
پامروز نے کہا:" اب مسٹر لی آپ مجھے ہیری کے متعلق کچھ بتائیے۔"

" آپ کیا جاننا چاہتے ہیں؟"

" میں نے سنا ہے کہ اس کے کسی عمل سے خاندان کے وقار کو ٹھیس لگی تھی۔"

" یہ بات بہت پرانی ہے..." لیڈیا نے کہا۔

الفریڈ لی نے بتایا:" اگر آپ جاننا ہی چاہتے ہیں مسٹر پامروز تو میں بتا دوں کہ ایک بار اس نے فرضی چیک کے ذریعہ والد صاحب کے اکاؤنٹ سے ایک بہت بڑی رقم نکال لی تھی۔ میرے والد نے اس بات کو دبا دیا تھا۔ پھر وہ فرار ہو گیا تھا۔ وہ جیل بھی جا چکا ہے۔"

"الفریڈ تم یہ باتیں وثوق سے نہیں کہہ سکتے۔" لیڈیا نے لقمہ دیا۔

غصے میں الفریڈ کی زبان لڑکھڑا گئی۔ "ہیری کبھی بھی اچھا آدمی نہیں رہا۔"

"لیکن کیا آپ کے دل کے کسی گوشے میں اب بھی اس کے لئے ہمدردی موجود ہے۔" پائرو نے کہا۔

"اس نے والد صاحب کو شرمناک حد تک پریشان کر رکھا تھا۔"

لیڈیا نے موضوع بدلنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔ "اگر ہیرے مل جاتے تو شاید یہ کیس حل ہو جاتا۔"

"پائرو نے کہا: ہیرے مل چکے ہیں۔"

"کیا؟"

"جی ہاں، ہیرے مجھے مل چکے ہیں مادام۔ وہ آپ کے بنائے ہوئے بحیرہ مردار کے ماڈل کے کنکروں میں شامل تھے۔"

"بحیرۂ مردار میں" لیڈیا کی چیخ نکل گئی۔ "کتنی عجیب بات ہے!"

۲۷ر دسمبر

— ۱ —

مسٹر چارلسٹن کے سامنے گھر کے تمام افراد موجود تھے۔ وکیل کی حیثیت سے انھیں مسٹر لی کا وصیت نامہ سب کو پڑھ کر سنانا تھا۔

لیڈیا نے مسٹر چارلسٹن کا استقبال کرتے ہوئے پوچھا۔ "کیا آپ شیری لینا پسند کریں گے؟"

نرمی سے چارلسٹن نے اس پیش کش کو رد کر دیا اور اپنا گلا صاف کر کے وصیت نامہ پڑھنے کی تیاری کرنے لگے۔

وصیت نامے کے ایک ایک نکتے کو بڑی وضاحت سے انھوں نے پڑھ کر سنایا۔ اختتام پر پہونچ کر انھوں نے اپنا چشمہ اتارا اور وہاں موجود لوگوں پر ایک طائرانہ نگاہ ڈالی۔

ہیری نے کہا: "یہ سب قانونی باتیں ہیں آپ ہمیں اختصار کے ساتھ بتائیں کہ اس وصیت نامے کی رو سے کسے کیا ملے گا؟"

مسٹر چارلسٹن نے کہا۔ "اس کی خاص بات نہایت واضح اور مختصر ہے۔ مسٹر سائمن لی کی تمام دولت کا نصف حصہ بلا شرکت غیرے الفریڈ کو ملے گا اور باقی نصف حصہ باقی اولادوں میں بحصۂ مساوی تقسیم ہوگا۔"

ہیری نے ہنستے ہوئے کہا: "حسب معمول الفریڈ پھر خوش قسمت ثابت ہوا۔"

الفریڈ کا چہرہ سرخ ہوگیا۔ لیڈیا نے کہا۔ "الفریڈ نے اپنے والد کی خدمت جاں جان سے کی ہے اور برسوں ان کی ذمہ داریوں کو نبھایا ہے۔"

"یقیناً الفریڈ کا یہ عمل قابل تعریف ہے۔" ہیری نے کہا۔

الفریڈ نے تیکھے لہجے میں کہا۔ "تم خود کو خوش قسمت سمجھو۔ میرے خیال سے تمہیں کچھ نہیں ملنا چاہئیے تھا۔"

ہیری نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "تم نے ہمیشہ مجھ سے نفرت کی ہے الفریڈ۔"

مسٹر چارلسٹن کھانسنے لگے۔ انھیں وصیت نامہ پڑھنے کے دوران آنے والے تکلیف دہ لمحات کا اچھا خاصا تجربہ تھا۔ اس سے پہلے کہ کسی طرح کا جھگڑا شروع ہو۔ وہ یہاں سے چلے جانا چاہتے تھے۔

انھوں نے کہا: "شاید میں نے اپنا فرض پورا کر دیا ہے۔"

ہیری نے پوچھا: "پلر کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟"

"مس پلر استرادوس کا ذکر وصیت نامے میں نہیں ہے۔" مسٹر چارلسٹن نے کہا۔

"کیا اسے اس کی ماں کا حصہ ملے گا؟"

مسٹر چارلسٹن نے وضاحت کرتے ہوئے کہا: "اگر پلر کی والدہ آج زندہ ہوتیں تو یقیناً یہ حصہ نہیں ملتا لیکن چونکہ ان کا انتقال ہو چکا ہے اس لئے قانونی طور پر ان کا حصہ بھی باقی لوگوں میں تقسیم ہو جائے گا۔"

ہلر نے مایوس ہوتے ہوئے کہا: "یعنی مجھے کچھ نہیں ملے گا۔"
لیڈیا نے جلدی سے کہا: "یہ بات ہم سب لوگوں پر چھوڑ دو ہلر۔ ہم تمہیں نہیں بھول سکتے۔"

جارج نے مشورہ دیا: "بہتر ہوگا کہ تم مستقل طور پر الفریڈ کے ساتھ رہو۔ تم ہم سب کی بھانجی ہو اور یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم تمہارا خیال رکھیں۔"
"ہلر کو اپنے پاس رکھ کر ہم لوگوں کو خوشی ہوگی۔" ہلڈا نے کہا۔
"یہ سب تو ٹھیک ہے۔" ہیری نے کہا: "لیکن اسے جینیفر کا حصہ ملنا چاہئیے۔"
مسٹر چارلسٹن نے کہا: "اچھا میں چلتا ہوں۔ خدا حافظ۔ اگر میری ضرورت پڑے تو آپ مجھ سے کسی بھی وقت مل سکتے ہیں۔"
وہ اٹھے اور جھگڑا شروع ہونے سے پہلے وہاں سے چلے گئے۔
دروازہ بند ہوتے ہی لیڈیا نے گلا صاف کرتے ہوئے کہا: "مجھے ہیری کی رائے سے اتفاق ہے۔ ہلر کو اس کی ماں کا حصہ دے دینے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ وصیت نامہ جینیفر کے انتقال سے پہلے تیار کیا گیا تھا۔"
لوگوں کے تیور دیکھ کر لیڈیا اٹھی اور ہلر کا ہاتھ پکڑ کر دوسرے کمرے میں لے گئی اور کہا: "ممکن ہے یہ باتیں تمہیں تکلیف پہونچائیں اس لئے تھوڑی دیر تمہارا وہاں نہ رہنا ہی بہتر ہوگا۔"
لیڈیا کے واپس آنے کے بعد ایک گہری خاموشی طاری ہوگئی۔ جیسے یہ کسی طویل جھگڑے کا پیش خیمہ ہو۔
لیڈیا نے بولنا شروع کیا: "قانونی طور پر ہلر کو کچھ حاصل کرنے کا حق نہیں

ہے لیکن ہم سب پر اس کا اخلاقی حق ہے جینیفر کی شادی مرحوم کی مرضی کے خلاف ہوئی تھی۔ اس کے باوجود انھوں نے وصیت نامے میں اسے فراموش نہیں کیا۔ وہ اپنا نیا وصیت نامہ تیار کرانا چاہتے تھے جس میں یقیناً پلیر کو ایک بڑا حصہ ملتا۔ وہ پورے خاندان میں ان کی اکلوتی نواسی تھی۔ اگر ہم نے اس کا حق اسے نہیں دلایا تو یہ شدید ناانصافی ہوگی۔"

"بہت خوب" الفریڈ نے کہا: "لیڈیا تم نے پلیر کا کیس بہتر انداز میں پیش کیا ہے پلیر کو جینیفر کا حق ضرور ملنا چاہیئے۔"

"اب تمہاری باری ہے ہیری۔"

"تمہیں معلوم ہے لیڈیا کہ میں تمہاری بات سے اتفاق کرتا ہوں۔"

"آپ کا کیا خیال ہے مسٹر جارج" لیڈیا نے پوچھا۔

"بالکل نہیں" جارج نے سختی سے کہا: "یہ تمام باتیں خلاف قانون اور لغو ہیں۔ اسے رہنے کو ایک گھر اور مناسب جیب خرچ دیا جائے یہی کافی ہے۔"

"اور تمہارا کیا خیال ہے" لیڈیا نے ڈیوڈ سے پوچھا۔

"میرا خیال ہے تم ٹھیک کہتی ہو لیڈیا اس معاملے میں مزید جرح شرمناک ہوگی۔"

ہیری نے چاروں طرف دیکھتے ہوئے کہا: "بات صاف ہو چکی ہے۔ میرا الفریڈ اور ڈیوڈ کا ووٹ اس کے حق میں ہے صرف جارج نے مخالفت کی ہے۔"

جارج نے کہا: "اس میں ووٹ شماری کی ضرورت نہیں ہے۔ والد کی دولت میں میرا حصہ میرا اپنا ہے جس کا میں مالک ہوں اور اس میں سے ایک پینی بھی کسی کو دینے کے لئے تیار نہیں ہوں۔"

"اگر تم تعاون نہیں دینا چاہتے تو نہ سہی" لیڈیا نے کہا: "لیکن باقی لوگ اپنے حصوں سے اس کا حصہ بنالیں گے۔"

لیڈیا نے چاروں طرف دیکھا اور سب نے اپنی تائید کا اشارہ کیا۔
ہیری نے کہا۔" چونکہ الفریڈ کو بڑا حصہ ملا ہے اس لئے وہ اس میں سب سے زیادہ تعاون دے۔"

الفریڈ کچھ کہنے ہی والا تھا کہ ہلڈا نے کہا۔" جھگڑا پھر سے نہ شروع کریں۔ لیڈیا ہلر کو ہمارے فیصلے سے آگاہ کر دے گی۔ ہم لوگ اس کی تفصیلات کسی اور وقت طے کریں گے.... مجھے حیرت ہے۔ مسٹر فار کہاں غائب ہیں اور مسٹر پائیرو کا بھی پتہ نہیں ہے۔"

"مسٹر پائیرو بازار گئے ہیں۔ انھیں کچھ ضروری سامان خریدنا تھا۔" الفریڈ نے کہا۔

"شاید انھیں وصیت نامے سے کوئی دلچسپی نہیں تھی۔" لیڈیا نے کہا۔" وہ باغیچے میں کون ہے؟ انسپکٹر سگڈن یا مسٹر فار؟"

گفتگو کا یہ تکلیف دہ سلسلہ ختم ہوا اور سب لوگ اٹھ کر اپنے کمروں میں چلے گئے۔ لیڈیا اور ہلڈا اب بھی وہیں بیٹھی ہوئی تھیں۔ کچھ دیر بعد وہ دونوں اٹھیں اور ہال میں آئیں یہاں میگڈالین موجود تھی اور اس کے ہاتھ میں ایک پیکٹ تھا جسے وہ حیرت سے دیکھ رہی تھی۔

"میرا خیال ہے مسٹر پائیرو کی اہم خریداری یہی ہے۔" میگڈالین نے کہا۔
اس نے ان دونوں کی طرف دیکھا اور مسکرا دی۔

"میں لنچ سے پہلے نہانا چاہتی ہوں۔" لیڈیا نے کہا۔
میگڈالین نے بچوں جیسی تجسس کے ساتھ کہا۔" میں اس پیکٹ کو ضرور دیکھوں گی۔"

اس نے پیکٹ کھولا لیکن اس میں سے جو برآمد ہوا اس نے دونوں خواتین

کو بھی حیرت زدہ کر دیا۔
میگڈا الین نے کہا: "یہ نقلی مونچھیں.... لیکن.... لیکن کیوں؟"
ہلڈا نے خدشہ ظاہر کیا۔ "شاید بھیس بدلنے کے لئے۔"
"لیکن، مسٹر پائیرو کے چہرے پر قدرتی مونچھیں ہیں" لیڈیا نے کہا۔
میگڈا الین نے جلدی جلدی پیکٹ کو بند کیا اور کہا: "سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ پاگل پن کیا ہے؟ مسٹر پائیرو کو نقلی مونچھوں کی کیا ضرورت پڑ گئی؟"

۲

جیسے ہی پلر ڈرائنگ روم سے نکل کر باہر آئی۔ اسٹیفن فار باغیچے کی طرف سے ہال میں داخل ہوا۔
"کیا وصیت نامہ اتنی جلدی پڑھ دیا گیا؟" اسٹیفن نے پلر سے کہا۔
پلر کی سانسیں تیز تیز چل رہی تھیں۔ اس نے خود پر قابو پاتے ہوئے کہا "ہاں اور مجھے کچھ نہیں ملا، کچھ بھی نہیں۔ وصیت نامہ بہت پرانا تھا۔ جس میں میرے نانا نے میری ماں کا حصہ مقرر کیا تھا لیکن چونکہ انکا انتقال ہو چکا ہے، اس لئے وہ حصہ بھی سب میں برابر تقسیم ہو گیا۔
"یہ تو مشکل ہو گئی تمہارے لئے" اسٹیفن نے ہمدردی ظاہر کی۔
پلر نے کہا: "اگر میرے نانا زندہ ہوتے تو ان کی ساری دولت مجھے ملتی"۔
اسٹیفن نے مسکراتے ہوئے کہا: "لیکن یہ بات انصاف سے پرے ہوتی۔"
"مجھے اس سے کیا لینا۔"
"تم بھی کتنی لالچی ہو پلر" اسٹیفن نے مسکراتے ہوئے کہا۔

پلر نے سنجیدگی سے کہا۔" زمانہ بہت ظالم ہے اسٹیفن خصوصاً عورتوں کے ساتھ اس کا رویہ معاندانہ ہے اس لئے عورت کو اپنی جوانی میں ہی خاصی دولت حاصل کر لینی چاہئیے ورنہ پھر بڑھاپے میں اسے کوئی نہیں پوچھتا۔"

"تمہاری بات کسی حد تک درست ہے لیکن بالکل ٹھیک نہیں۔ مثلاً الفریڈ کو دیکھو اس نے تمام عمر اپنے والد کی خدمت میں گذار دی لیکن مسز سائمن لی کو اس سے ہمدردی نہیں تھی۔"

"الفریڈ بیوقوف ہے۔" پلر نے بے جھجک کہا۔

اسٹیفن نے ہنستے ہوئے کہا۔" تمہیں اتنا پریشان نہیں ہونا چاہئے لی خاندان کے لوگ تمہاری دیکھ ریکھ کے لئے مجبور ہیں۔"

پلر نے کچھ ملول ہوتے ہوئے کہا۔" لیکن وہ اطمینان بخش نہیں ہوگا۔"

اسٹیفن نے کہا۔" میرا خیال ہے ایسا نہیں ہوگا۔ پلر، مجھے تمہارا یہاں رہنا پسند نہیں کیا ہی اچھا ہوتا کہ تم میرے ساتھ جنوبی افریقہ چلتیں۔"

پلر خاموش رہی۔

اسٹیفن نے کہا۔" وہاں فضائیں ہیں، سورج ہے، محنت کے کام ہیں لیکن کیا تم محنت کر سکتی ہو؟"

"کہہ نہیں سکتی۔"

"شاید تم وہاں کسی پالکی پر بیٹھ کر مٹھائیاں کھانا پسند کرو جس سے کچھ ہی دنوں میں پھول کر کپا ہو جاؤ اور تقریباً آدھا درجن جڑواں بچے تمہارے جسم سے چمٹے رہیں۔"

پلر نے قہقہہ لگایا اور اسٹیفن نے آگے کہا" کم از کم تمہیں ہنسی تو آئی۔"

میں نے سوچا تھا۔" پلر نے کہا" کہ اس کرسمس میں خوب ہنسوں گی میں نے

"کتابوں میں برطانوی کرسمس کی بڑی تعریفیں پڑھی تھیں لیکن ...."
"یہ کرسمس قتل کی نذر ہوگیا" اسٹیفن نے جملہ پورا کرتے ہوئے کہا۔
"میرے ساتھ آؤ میں دکھاتا ہوں کہ لیڈیا نے کرسمس کیلئے کیا کیا تیاریاں کی تھیں۔ کل ہی انھوں نے مجھے وہ کمرہ دکھایا تھا۔"
پلر کو لے کر وہ ایک چھوٹے سے کمرے میں پہونچا۔
"دیکھو" اسٹیفن نے کہا۔ "یہ آتشبازیوں کے بے شمار ڈبے یہ انواع و اقسام کے پھل، چھوہارے، اخروٹ اور دیگر میوہ جات کے ڈھیر اور..."
"اوہ" پلر کے منھ سے نکلا "اور یہ شاید چاندی کی گیندیں ہیں۔"
"ہاں۔ انھیں ایک خاص درخت پر لٹکایا جاتا تاکہ ملازمین انھیں حاصل کرلیں اور یہ دیکھو رنگ برنگے غبارے۔"
"اوہ" پلر کی آنکھیں چمک اٹھیں۔ "ہم انھیں پھلائیں گے۔ میرا خیال ہے لیڈیا کو کوئی اعتراض نہ ہوگا۔ مجھے غباروں سے محبت ہے۔"
اسٹیفن مسکرایا۔ "تمہیں کون سا رنگ پسند ہے؟"
"سرخ"

دونوں نے اپنی اپنی پسند کے غبارے لئے اور منھ سے ہوا بھرنے لگے۔
پلر بار بار ہنسنی اور غبارے کی ہوا نکل جاتی۔
پلر نے کہا۔ "ہوا بھرتے وقت تمہارا چہرہ کتنا بھیانک ہوجاتا ہے اسٹیفن۔"
اس نے اپنی ہنسی ضبط کی اور پھر غبارے کو پھلانے کی کوشش کرنے لگی سرے کو مضبوطی سے باندھ کر وہ غبارے اچھالنے لگے۔
"کیوں نہ ہم باہر چل کر کھیلیں" پلر نے کہا۔
لیکن اسی وقت کمرے میں پائیرو داخل ہوا۔ وہ دونوں کو دیکھ کر مسکرایا۔

"تو آپ لوگ کھیل میں مصروف ہیں؟"

"جی ہاں" پلر کی سانسیں پھول رہی تھیں "میرا غبارہ سرخ والا ہے۔"

"اسے اوپر اچھالو اور دعا مانگو[1]" اسٹیفن نے کہا۔

"مناسب خیال ہے۔"

پلر بھاگتے ہوئے باغیچے کی طرف چلی گئی۔ اسٹیفن اور پائرو بھی اس کے پیچھے تھے۔

"میں دعا مانگوں گی کہ مجھے بے پناہ دولت ملے۔ پلر نے اعلان کیا۔

غبارے کا دھاگہ پکڑے وہ پنجوں کے بل کھڑی تھی۔ ہوا کا ایک تیز جھونکا آیا۔

اسٹیفن نے قہقہہ لگایا۔

پلر نے کہا "تم نے نہیں بتایا کہ تم کیا دعا مانگو گے۔"

"میں جانتا ہوں کہ میری دعا قبول نہیں ہو گی لیکن پھر بھی میں دعا مانگتا ہوں۔"

اس نے غبارے کو ہوا میں چھوڑ دیا لیکن وہ اتنا خوش قسمت نہیں تھا۔ تھوڑی دیر ادھر ادھر ٹکرانے کے بعد ایک تیز آواز کے ساتھ وہ پھٹ گیا

پلر تیزی سے غبارے کی طرف دوڑی اور المناک لہجے میں کہا "یہ تو پھٹ گیا"

اس نے پھٹے ہوئے غبارے کو ہاتھ میں لیا اور کہا "بالکل ایسا ہی ربر کا ٹکڑا مجھے نانا کے کمرے میں ملا تھا۔ وہ بھی شاید غبارے کے شوقین تھے۔

---

[1]:۔ مقامی عقیدہ ہے کہ غبارے کو ہوا میں اچھال کر جو دعا مانگی جائے پوری ہوتی ہے۔

اور وہ غبارہ گلابی رنگ کا تھا۔

پامرو نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا اور جواب میں پلر نے سوالیہ نگاہ اس پر ڈالی۔

"کچھ نہیں دراصل میں چونک گیا تھا!" پامرو نے کہا۔

وہ گھوما اور مکان کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگا "اس مکان میں کتنی کھڑکیاں ہیں مادام۔ دیواروں کے بھی کان ہوتے ہیں۔ افسوس کہ برطانوی لوگ کھڑکیوں کے اتنے شوقین ہوتے ہیں۔"

برآمدے میں لیڈیا نظر آئی۔ اس نے آواز دی "کھانا تیار ہے، ارے پلر تمہارا معاملہ طے ہو چکا ہے۔ الفریڈ تمہیں ساری تفصیل بتادیگا۔"

سب لوگ اندر داخل ہوئے پامرو سب سے آخر میں داخل ہوا۔ اس کے چہرے پر مردنی چھائی ہوئی تھی۔

—— ۳ ——

سب لوگ کھانا کھا چکے تھے۔

الفریڈ نے اٹھتے ہوئے پلر سے کہا۔ "تم میرے ساتھ آؤ مجھے تم سے کچھ باتیں کرنی ہیں۔"

ہال کو پار کرتے ہوئے وہ لائبریری میں پہونچے۔ باقی لوگ ڈرائنگ روم میں تھے لیکن پامرو اب تک کمرہ طعام میں فکرمند سا بیٹھا تھا۔ اس کی نظریں لائبریری کے دروازے پر مرکوز تھیں۔

دفعتاً اسے محسوس ہوا کہ کوئی اس کے قریب آکر کھڑا ہوا ہے۔ اس نے

نظریں اٹھائیں سامنے تریسیلیان کھڑا تھا۔

"کیا بات ہے تریسیلیان، تم کچھ گھبرائے ہوئے لگ رہے ہو۔"

اس نے اپنی بھرائی ہوئی آواز میں کہا "میں مسٹر الفریڈلی سے بات کرنا چاہتا ہوں لیکن میں نے سوچا پہلے آپ سے مل لوں۔"

"کیا کوئی خاص بات ہے؟"

"بڑی عجیب سی بات ہے میری سمجھ میں نہیں آتا کہ اس کا مطلب کیا ہو سکتا ہے۔" تریسیلیان نے کہا۔

"مجھے بتاؤ۔" پائرو نے کہا۔

تریسیلیان کچھ جھجکا پھر بولا "آپ نے بھی دیکھا ہوگا کہ صدر دروازے کے دونوں طرف پتھر کے بڑے بڑے گولے لگے ہوئے تھے۔ ان میں سے ایک غائب ہے۔"

"کب سے؟"

"آج صبح وہ دونوں گولے اپنی جگہ پر تھے۔"

"چلو دیکھتے ہیں۔"

دونوں باہر صدر دروازے کی طرف آئے پائرو نے جھک کر بچے ہوئے گولے کا غور سے جائزہ لیا۔ جب وہ سیدھا کھڑا ہوا تو اس کا چہرہ بے جان اور سفید ہو چکا تھا۔

تریسیلیان نے کپکپاتی آواز میں کہا "اسے کون چرا سکتا ہے اور یہ گولا کس کام آسکتا ہے؟"

"یہ غلط ہو رہا ہے تریسیلیان.... بہت غلط...." پائرو جیسے بے خیالی میں بولا۔
تریسیلیان نے عجیب لہجے میں کہا "اس گھر میں کیا ہو رہا ہے۔ مالک کی

موت کے بعد یہ جگہ پہلے جیسی نہیں رہی مجھے لگتا ہے جیسے میں کوئی بھیانک خواب دیکھ رہا ہوں۔ شاید میں بوڑھا ہو چکا ہوں۔ نہ یادداشت میرے بس میں ہے نہ میری آنکھیں اس قابل ہیں جن پر بھروسہ کر سکوں۔"

"نہیں ایسی بات نہیں ہے ترسیلیان۔ تمہاری آنکھیں بالکل ٹھیک ہیں۔ تم ان پر پورا بھروسہ کر سکتے ہو۔"

ترسیلیان کی نظریں اس خالی جگہ پر پڑیں جہاں سے پتھر کا گولا غائب تھا: "اسے کون بے وقوف لے گیا ہوگا؟"

پائیرد نے کہا۔ "لے جانے والا بیوقوف نہیں ہے ترسیلیان وہ بہت ہوشیار ہے۔ اس وقت کسی کی جان خطرے نہیں ہے۔"

وہ مڑا اور مکان کے اندر چلا گیا۔

اسی لمحے بلر لائبریری سے نکلتے ہوئی نظر آئی اس کی آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی۔

پائیرو کو دیکھ کر وہ رک گئی اور کہا یہ سب میں قبول نہیں کر سکتی۔"

"کیا چیز؟"

الفریڈ نے ابھی ابھی مجھ سے کہا ہے کہ مجھے میری ماں کا حصّہ مل جائے گا۔"

"بہت خوب۔"

"قانوناً میں اس کی حقدار نہیں ہوں لیکن الفریڈ اور لیڈیا یا دوسروں کا کہنا ہے کہ اس پر میرا اخلاقی حق ہے۔"

"بہت خوب" پائیرو نے پھر کہا۔

"کیا آپ یا تاثر جگہ میں میری باتیں نہیں آ رہی ہیں مسٹر پائیرو۔" بلر نے کچھ بے چینی سے کہا۔ "وہ ایک بڑا حصہ میرے حوالے کر رہے ہیں۔"

"اور اس سے آپ کی انا کو ٹھیس پہونچی ہے لیکن ان کا کہنا درست ہے یہی انصاف ہے۔"

"آپ بھی میری بات نہیں سمجھے"۔ پلمر نے کہا۔

"میں استزاد درس میں آپ کی ہر بات بہت اچھی طرح سمجھ رہا ہوں"۔

"اوہ" کہہ کر پلمر مڑی اور جانے لگی۔

اسی وقت دروازے کی گھنٹی بجی۔ دھندلے شیشے کے اس پار پائٹرو نے انسپکٹر سگڈن کا ہیولیٰ دیکھا۔ اس نے پلمر سے کہا "آپ کہاں جا رہی ہیں"۔

اس نے اداس لہجے میں جواب دیا "ڈرائنگ روم میں دوسرے لوگوں کے پاس"۔

پائٹرو نے کہا "بہت اچھا۔ آپ وہیں رہیں۔ گھر میں تنہا ادھر ادھر گھومنے سے پرہیز کریں۔ خصوصاً تاریکی میں۔ اپنی حفاظت خود کریں۔ آپ کی جان خطرے میں ہے۔ ایسا خطرہ آپ کو زندگی میں کبھی نہیں ہوا ہوگا"۔

وہ مڑا اور سگڈن سے ملنے کے لئے چلا گیا۔

انسپکٹر اس وقت تک خاموش رہا جب تک تریسیلیان باورچی خانے میں نہیں چلا گیا۔

اس نے جیب سے ایک تار نکالا اور پائٹرو کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔

"اسے پڑھئے جنوبی افریقہ سے نئی اطلاع"۔

تار میں لکھا تھا "ایبنیزر فار کا اکلوتا لڑکا دو سال پہلے مر چکا ہے"۔

یعنی اب ہمیں معلوم ہو گیا کہ اسٹیفن فار وہ نہیں ہے جو وہ اپنے آپ کو ظاہر کر رہا ہے "انسپکٹر نے کہا" لیکن عجیب ہے مسٹر پائٹرو۔ اب آپ کا کیا خیال ہے"

پائٹرو نے کوئی جواب دینا مناسب نہیں سمجھا۔

ـــــــ ۴ ـــــــ

ہلڈ ڈرائنگ روم میں داخل ہوئی اور سیدھی لیڈیا کے پاس پہونچی جو کھڑکی کے پاس بیٹھی کوئی چیز بن رہی تھی۔

"میں آپ کو یہ بتانے آئی ہوں کہ میں مسٹرلی کی دولت سے ایک پینی بھی لینا پسند نہیں کروں گی اور میں اسی وقت یہاں سے جانا چاہتی ہوں۔"

لیڈیا متحیر سی اسے دیکھتی رہ گئی۔ اپنی بنائی کی سلائیاں ایک طرف رکھتے ہوئے اس نے کہا: "میری بچی الفریڈ نے شاید بڑے بیہودہ طریقے سے یہ بات تم تک پہونچائی ہے اگر تم یہ سوچ رہی ہو کہ یہ ہماری فیاضی اور نرم دلی ہے تو غلط سوچ رہی ہو۔ یہ کھلا ہوا سچ ہے کہ تمہیں تمہاری ماں کا حصہ ملا ہے۔ یہ تمہارا حق ہے یہ بی تم کسی قسم کا دوسرا خیال اپنے دل میں نہ لاؤ۔"

"اور یہی وجہ ہے کہ میں اسے لینا نہیں چاہتی۔ یہاں آکر آپ کی محبت اور حسن سلوک کی سوغات ہی میرے لئے کم نہیں ہے لیکن اب میں جا رہی ہوں۔"

آنسوؤں نے اس کی آواز بند کر دی۔ وہ مڑی اور تیزی سے ڈرائنگ روم سے باہر چلی گئی۔

لیڈیا مجبور سی اسے جاتی ہوئی دیکھتی رہی۔

ہلڈا نے کہا: "ہلڈ بہت پریشان لگ رہی ہے۔"

جارج نے اپنا گلا صاف کرتے ہوئے کہا: "وہی ہوا جس کا میں نے صبح ذکر کیا تھا۔ کوئی شریف آدمی اس قسم کی خیرات کو قبول نہیں کر سکتا۔ ہلڈ تو ویسے بھی کافی سمجھدار ہے وہ حق اور خیرات کا فرق بہت اچھی طرح جانتی ہے۔"

لیڈیا نے سخت لہجے میں کہا۔ "تم اسے خیرات نہیں کہہ سکتے۔"
"لیکن ہلڈ ایسا ہی سمجھتی ہے۔" جارج نے اطمینان سے کہا۔
انسپکٹر سگڈن اور پائیرو ڈرائنگ روم میں داخل ہوئے۔
انسپکٹر نے پوچھا۔ "مسٹر فار کہاں ہیں۔ میں ان سے کچھ باتیں کرنا چاہتا ہوں۔"
اس سے پہلے کہ کوئی جواب دیتا، پائیرو نے بڑی بے چینی سے پوچھا "مس ہلڈ اسٹرادووس کہاں ہیں؟"
جارج نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "واپس جانے کی تیاری کر رہی ہے۔"
پائیرو تیزی سے مڑا اور تقریباً دوڑتے ہوئے باہر نکلا۔ "انسپکٹر میرے ساتھ آؤ۔"
جیسے ہی دونوں ہال میں داخل ہوئے انھوں نے کسی چیز کے لڑھکنے اور کسی عورت کی چیخ کی آواز سنی۔
پائیرو نے کہا۔ "جلدی آؤ۔"
وہ تیز تیز قدموں سے زینے چڑھنے لگے۔ ان کا رخ ہلڈ کے کمرے کی طرف تھا اس کا دروازہ کھلا ہوا تھا اور وہاں اسٹیفن فار کھڑا تھا۔
اس نے کہا۔ "وہ محفوظ اور زندہ ہے۔"
کمرے میں ہلڈ دیوار میں دبکی ہوئی کھڑی تھی۔ اور خوفزدہ سی کمرے میں پڑے اس پتھر کے گولے کو دیکھ رہی تھی جو ابھی ابھی اوپر سے گرا تھا۔
ہلڈ نے تیز تیز سانس لیتے ہوئے کہا۔ "یہ پتھر میرے دروازے کے بالکل اوپر تھا اسے میرے سر پر گرنا تھا لیکن داخل ہوتے ہوئے میرا اسکرٹ کیل میں الجھ گیا اور میں بچ گئی۔"
پائیرو نے کیل کو دیکھا جس میں اب بھی دھاگے کا ایک ٹکڑا الجھا ہوا تھا۔
"مادام" اس نے کہا۔ "آج اس معمولی کیل نے آپ کی جان بچالی۔"

انسپکٹر نے کچھ حیرانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا: "لیکن اس کا مطلب کیا ہے؟"

جواب ملیہ نے دیا: "کسی نے مجھے قتل کرنے کی سازش کی ہے۔"

انسپکٹر سگڈن نے دروازے کے اوپر دیکھا اور کہا: "گملہ یا مجسمہ[1] کسی کو قتل کرنے کا روایتی طریقہ کار۔ اس مکان میں یہ قتل کی دوسری سازش ہے۔ جو خوش قسمتی سے ناکام رہی۔"

اسٹیفن فار نے بھاری آواز میں کہا: "خدا کا شکر ہے کہ ملیہ زندہ بچ گئی۔"

ملیہ دوڑ کر اسٹیفن سے لپٹ گئی اور روتے ہوئے بولی: "کوئی مجھے کیوں قتل کرنا چاہتا ہے۔ میں نے کسی کا کیا بگاڑا ہے۔"

پائرو نے کہا۔ "مادام بہتر ہوگا کہ یہ سوال آپ اپنے آپ سے کریں۔"

"میں..... میں کچھ بھی نہیں جانتی۔" ملیہ نے کہا۔

"یہاں آپ غلطی پر ہیں۔ اب آپ بتا دیں کہ مسٹر سائمن لی کے قتل کے وقت آپ کہاں تھیں۔ یہ ثابت ہو چکا ہے کہ آپ ہال میں نہیں تھیں۔"

"میں نے آپ کو جو بتایا وہی سچ ہے۔"

"یہ سچ نہیں ہے۔" انسپکٹر نے کہا۔ "آپ نے کہا تھا کہ آپ نے مسٹر لی کی آخری چیخ اس وقت سنی تھی جب آپ ہال میں تھیں جبکہ ہال تک آواز پہنچ ہی نہیں سکتی تھی۔ کل مسٹر پائرو کے ساتھ ہم اس کا تجربہ کر کے دیکھ بھی چکے ہیں۔"

"اوہ" ملیہ نے ایک گہری سانس لی۔

پائرو نے کہا: "دراصل آپ مسٹر لی کے کمرے سے بہت قریب تھیں اور جہاں تک

---

[1] :۔ دروازے کے اوپر ایسی چیز رکھنا جو دروازہ کھولتے ہی کھولنے والے کے سر پر گرے۔

میرا خیال ہے اس وقت آپ راہ داری میں رکھے سنگِ مرمر کے مجسموں کے پاس تھیں۔"

ہلر نے حیرت سے پائرو کی طرف دیکھا "لیکن یہ بات آپ کیسے کہہ سکتے ہیں"

"یہ صرف میرا ایک اندازہ ہے۔"

کچھ دیر کے توقف کے بعد بالآخر ہلر نے اعتراف کیا "جی ہاں یہ سچ ہے۔"

پائرو نے نرمی سے پوچھا "تو پھر آپ اس کے اسباب پر بھی روشنی ڈالیں کہ وہاں کیوں تھیں؟"

ہلر نے کہنا شروع کیا "ڈنر کے بعد میں ڈرائنگ روم سے اٹھی۔ میں نے سوچا شاید نانا اس وقت مجھ سے مل کر خوش ہوں گے لیکن جیسے ہی میں اس طرف مڑی میں نے کسی کو وہاں کھڑے دیکھا۔ میں نہیں چاہتی تھی کہ کوئی مجھے دیکھے اس لئے کہ نانا جان نے واضح طور پر کہا تھا کہ وہ ڈنر کے بعد کسی سے ملنا پسند نہیں کریں گے۔ اس لئے میں مجسموں کے پاس تاریکی میں چھپ گئی اسی وقت میں نے کمرے کے اندر چیزوں کے ٹوٹنے پھوٹنے کی آواز سنی۔ اور پھر وہ چیخ میں اپنی جگہ ساکت رہ گئی۔ میں سمجھ گئی کہ کوئی نہ کوئی مر گیا ہے۔"

"پھر کیا ہوا؟"

"پھر لوگوں کا آنا شروع ہوا جب لوگ وہاں جمع ہو گئے تو میں بھی خاموشی سے ان میں شامل ہو گئی۔"

انسپکٹر نے سختی سے کہا "یہ بات آپ نے اب تک پوشیدہ کیوں رکھی تھی؟"

ہلر نے جواب دیا "دراصل میں پسند نہیں کرتی کہ پولیس کو زیادہ کچھ بتا کر خود کو مشکوک بنا لیا جائے اگر میں یہ بتا دیتی کہ میں وہاں تھی تو آپ یقیناً مجھے ہی قاتل سمجھتے۔"

"لیکن اس قسم کا جھوٹ شک کو اور مضبوط کرتا ہے۔" سگڈن کا لہجہ درشت تھا۔ اسٹیفن فار نے پوچھا۔" دروازے پر اس وقت کون تھا جسے دیکھ کر تم چھپ گئی تھیں۔"

پلر ایک لمحہ خاموش رہی اس نے اپنی آنکھیں بند کیں اور کہا۔"دراصل وہاں روشنی بہت کم تھی میں ٹھیک سے پہچان نہیں سکی لیکن بہرحال وہ ایک عورت تھی۔"

۵

پائرو کی درخواست پر گھر کے تمام لوگ یکجا ہوئے تھے۔

انسپکٹر سگڈن نے اجتماع پر ایک سرسری نظر ڈالی اور پائرو سے کہا۔

"یہ اجتماع خلاف توقع ہے۔"

پائرو نے کہا۔"یہ میری خواہش تھی۔ میں چاہتا تھا کہ جو معلومات میں حاصل کر چکا ہوں ان سے سب کو باخبر کر دوں اور تعاون کی درخواست کروں تاکہ سچائی سامنے آ سکے۔"

انسپکٹر نے ایک طویل سانس لی اور اپنی کرسی پر ٹک کر بیٹھ گیا۔

پائرو نے کہا۔" بات شروع کرنے سے پہلے میں اپنے دوست انسپکٹر سگڈن کی خواہش پر اسٹیفن فار سے کچھ وضاحت طلب کروں گا۔"

سگڈن کا چہرہ سخت ہو گیا۔

"میں تفتیش کے بیرونی عوامل کو بہت زیادہ اہمیت نہیں دیتا لیکن اس وضاحت طلبی پر مجھے اعتراض نہیں ہے۔" پائرو نے کہا۔

اس نے تار اسٹیفن فار کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔"آپ ہی اس کو بہتر

طور پر سمجھا سکتے ہیں۔"

اسٹیفن نے تار اپنے ہاتھ میں لے لیا اور بلند آواز میں پڑھا۔ انسپکٹر کو تار واپس کرتے ہوئے اس نے کہا۔"یہ واقعی شرمناک بات ہے۔"

انسپکٹر نے کہا۔" کیا آپ اس تار پر بس یہی تبصرہ کریں گے۔ یہ اچھی طرح آپ کو معلوم ہے کہ آپ کا تفصیلی تعارف قانوناً ضروری ہو گیا ہے۔"

اسٹیفن خار نے مداخلت کرتے ہوئے کہا۔" مجھے کچھ سکھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کے لبوں پر مچلتے ہوئے یہ جملے میں نے پہلے ہی پڑھ لئے تھے۔ میں اس کی وضاحت ضرور کروں گا حالانکہ یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے۔ لیکن سچ یہی ہے۔"

اس نے ایک گہری سانس لی۔" میں ایبنزر خار کا بیٹا نہیں ہوں لیکن میں ان دونوں باپ بیٹوں سے اچھی طرح واقف تھا۔ میرا اصلی نام اسٹیفن گرانٹ ہے۔ جب میں نے سرزمین برطانیہ پر اپنا پہلا قدم رکھا تو مجھے بیحد مایوسی ہوئی۔ یہاں کا بے رنگ ماحول اور زندگی سے عاری لوگوں کو دیکھ کر اکتاہٹ محسوس ہونے لگی تھی۔ میں ایک ٹرین میں سفر کر رہا تھا کہ میری نظر ایک لڑکی پر پڑی جو تمام لوگوں سے حسین اور پرکشش تھی۔ ٹرین میں میں نے کچھ دیر اس سے گفتگو کی اور میں نے محسوس کیا کہ میرا دل اب میرا نہیں رہا جب میں اس کے کیبن سے نکل رہا تھا تو میری نظر اس کے سوٹ کیس پر لگے کاغذ پر پڑی جس پر گارسٹن ہال لکھا تھا۔ میں نے یہ نام ایبنزر خار سے سنا تھا۔ وہ اکثر مسٹر لی کی تعریف کرتے رہتے تھے۔ میرے ذہن میں یہ خیال آیا کہ میں ایبنزر خار کے لڑکے کی حیثیت سے ان سے جا کر ملوں۔ مجھے یہ بات معلوم تھی کہ ایبنزر خار کے لڑکے کا انتقال، جیسا کہ اس تار سے

ظاہر ہے، دو سال قبل ہو چکا ہے لیکن مجھے یہ بھی معلوم تھا کہ کافی دنوں سے دونوں کے درمیان خط و کتابت بند ہے اس لئے یہ بات مسٹر لی کو معلوم نہیں ہو گی بس میں نے اپنے اس خیال کو عملی جامہ پہنانے کا ارادہ کر لیا۔"

انسپکٹر مگڈلن نے کہا: "لیکن یہاں آنے کے فوراً بعد آپ نے ایسا نہیں کیا بلکہ دو دن ہوٹل میں رہے۔"

"جی ہاں میں اس پر غور کر رہا تھا کہ یہ کوشش کہیں خطرناک ثابت نہ ہو۔ بہرحال میں یہاں آیا مسٹر لی نے بڑی خوش اخلاقی سے میرا استقبال کیا اور مجھے رکنے کے لئے اصرار کیا جسے میں نے قبول کر لیا۔ یہ میری وضاحت ہے انسپکٹر میرا نام جیسا کہ میں نے ابھی بتایا استیفن گرانٹ ہے۔ آپ تار کے ذریعہ معلومات کر سکتے ہیں لیکن میں آپ کو یہ بتا دوں کہ میں ایک معزز شہری ہوں کوئی چور اُچکا نہیں۔"

"مجھے یقین ہے کہ آپ کا یہ بیان سچ ہے۔" پائیرو نے کہا۔

انسپکٹر نے اپنے منہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا: "آپ کی کہانی کی سچائی تفتیش کے بعد ہی ثابت ہو گی لیکن آپ یہ بتا کر بھی تو کیس سے باہر ہو سکتے تھے پھر آپ نے جھوٹ کا سہارا کیوں لیا؟"

"اس لئے کہ میں احمق تھا۔" استیفن نے کہا: "میں سمجھ رہا تھا کہ میں یوں محفوظ ہوں تو اپنا راز فاش کیوں کروں؟"

سگڈلن نے کہا: "مسٹر فار.... اوہ.... گرانٹ۔ میں یہ تو نہیں کہتا کہ یہ کہانی غلط ہے لیکن اس کی تحقیق ضروری ہے۔"

اس نے سوالیہ نظروں سے پائیرو کی طرف دیکھا۔

پائیرو نے کہا: "میرا خیال ہے مس ایسترادوس بھی کچھ کہنا چاہتی ہیں۔"

پلر کا چہرہ خوف سے سفید ہو گیا۔ اس نے گھبرائی ہوئی آواز میں کہا "میں نے بھی ابھی تک اپنا راز چھپائے رکھا ہے۔ میرا یہاں آنے کا مقصد صرف دولت کا حصول تھا لیکن آج جب لیڈیا نے مجھے بتایا کہ میں اس دولت میں حصہ پاؤں گی اور یہ کہ یہی انصاف ہے تو میں نے اس کھیل کو ختم کر دینا چاہا۔"

الفریڈ نے حیرت سے کہا: "تم کیا کہہ رہی ہو پلر۔ تمہارا دماغ تو درست ہے۔"

پلر نے کہا: "آپ سمجھتے ہیں کہ میں آپ کی بھانجی ہوں، پلر استرا ودوس لیکن یہ سچ نہیں ہے۔ پلر اس وقت مر گئی تھی جب ہم دونوں ایک کار میں سفر کر رہے تھے اور اس پر بم پھینکا گیا تھا۔ میں محض اتفاق سے بچ گئی۔ پلر میری سہیلی تھی۔ تھی۔ وہ مجھ سے کچھ بھی نہیں چھپاتی تھی۔ اس نے مجھے بتایا تھا کہ اس کے نانا برطانیہ میں رہتے ہیں اور بہت دولت مند ہیں اور یہ بھی کہ انھوں نے کرسمس میں اسے بلایا ہے۔ اس کے انتقال کے بعد میں نے ۔ ۔ ۔ ! کہ میں پلر کے پاسپورٹ سے وہاں جاؤں شاید اس طرح مجھے کچھ دولت مل جائے۔ یہی سبب تھا کہ جب مجھ سے پاسپورٹ طلب کیا گیا تو میں نے دانستہ اسے کھڑکی کے باہر پھینک دیا تھا اور باہر جا کر تصویر پہ مٹی مل دی تاکہ شکل آسانی سے نہ پہچانی جا سکے۔"

الفریڈ نے غصے میں کہا: "یعنی تم نے میرے والد کو ان کی نواسی بن کر بیوقوف بنایا اور اس کی شفقت سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش کی۔"

"میں نے صرف یہ کوشش کی تھی کہ وہ مجھ سے محبت کریں۔"

جارج نے مداخلت کی: "دھوکہ ۔ ۔ ۔ غلط طریقے سے دولت حاصل کرنا قانون کی رو سے جرم ہے۔"

ہیری نے کہا: "میرے بوڑھے بھائی اس نے کچھ حاصل نہیں کیا ہے بلکہ

اب سب کچھ ٹھکانے لگ چکا ہے۔ پلر.... تم مجھے اپنا دوست سمجھ سکتی ہو۔ تمہارے حوصلے نے مجھے متاثر کیا۔ خدا کا شکر ہے کہ اب تم میری بھانجی نہیں ہو۔"

پلر نے پائیرو سے پوچھا "آپ کو یہ بات کب معلوم ہوئی۔"

پائیرو مسکرایا۔" مادام آپ نے شاید توارث کے اصول کے بارے میں نہیں پڑھا جس میں صاف لکھا ہے کہ دو نیلے آنکھوں والے جوڑے سے کبھی بھوری آنکھوں والی اولاد نہیں پیدا ہو سکتی۔ تمہارے والد اور والدہ دونوں کی آنکھیں نیلی تھیں اس سے ثابت ہو گیا تھا کہ تم پلر نہیں ہو لیکن جب تم نے پاسپورٹ چھپانے کی کوشش کی تو اس کی تصدیق ہو گئی۔"

"اب اس کیس کے اسرار کھل رہے ہیں۔" انسپکٹر نے کہا۔

"کیا مطلب؟" پلر نے کہا۔

"یہی کہ آپ نے مجھے محض ایک کہانی سنائی ہے۔ اور بہت کچھ اب بھی کہنا باقی ہے۔"

اسٹیفن نے مداخلت کی۔" بہتر ہو گا کہ آپ اس وقت انھیں جانے دیں۔"

انسپکٹر نے اس بات کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔" آپ نے بتایا تھا کہ ڈنر کے بعد آپ مسٹر لی سے ملنے گئی تھیں لیکن اب میں وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ وہ آپ ہی تھیں جس نے ہیرے چرائے تھے اس لئے کہ آپ کو اس کا علم تھا جب مسٹر لی کو چوری کا پتہ چلا تو انھیں دو لوگوں پر شک تھا۔ پہلا ہربری پر اور دوسرا آپ پر۔ اس درمیان مسٹر لی نے مجھے فون کر کے طلب کیا اور ہیروں کے غائب ہونے کی بات کی اور آپ پر ہیروں کی چوری کا الزام لگایا شاید انھیں یہ بھی معلوم ہو چکا تھا کہ آپ ان کی نواسی نہیں ہیں۔ یہ سب سن کر آپ نے ان پر چاقو سے وار کر دیا۔ کچھ دیر ہاتھا پائی ہوئی اور پھر وہ آخری چیخ ابھری۔

آپ کمرے سے باہر نکلیں۔ دروازے کو باہر سے مقفل کیا اور چونکہ فرار ہونے کا وقت نہیں تھا اس لئے مجسموں کے پاس پوشیدہ طور پر کھڑی رہیں۔ اس کے بعد لوگوں کے وہاں پہونچنے کے بعد آپ بھی ان میں شامل ہوگئیں۔"

پلر نے چیختے ہوئے کہا: "یہ غلط ہے میں نے ہیرے ویرے نہیں چرائے اور نہ میں نے مسٹرلی کا قتل کیا ہے میں کنواری مریم کی قسم کھاتی ہوں۔"

انسپکٹر سگڈن نے تیکھے لہجے میں کہا: "پھر یہ قتل کس نے کیا۔ شاید آپ کی کہانی کے مطابق اس شخص نے جسے آپ نے دروازے پہ کھڑا دیکھا لیکن اغلب یہ ہے کہ یہ کہانی خود کو بچانے کے لئے گڑھی گئی ہے۔"

"جارج نے کہا: "بے شک یہ مجرم ہے۔ میں پہلے ہی کہہ رہا تھا کہ اس قتل میں کسی غیر برطانوی کا ہاتھ ہے۔ خاندان کا کوئی فرد اس قتل میں ملوث ہو ہی نہیں سکتا۔"

پائرو نے اپنی کرسی میں پہلو بدلا: "مسٹرلی کے کردار کو سامنے رکھتے ہوئے میں یہ کہوں گا کہ مجھے اس سے اختلاف ہے۔ میرا اب بھی یہی خیال ہے کہ مسٹر سائمن لی کا قتل خود ان کے خون نے کیا ہے۔ اور قاتل کے پاس اس کا زبردست سبب موجود ہے۔"

"یعنی ہم میں سے کوئی۔" جارج نے کہا: "ناممکن۔"

پائرو کی سخت آواز پھر ابھری: "یہاں موجود ہر فرد خاندان کے خلاف یہ کیس بنتا ہے۔ مسٹر جارج میں آپ ہی سے شروع کرتا ہوں آپ کو اپنے والد سے قطعی محبت نہیں تھی۔ ان سے تعلقات استوار رکھنے کا واحد سبب ان سے ملنے والا جیب خرچ تھا۔ قتل کے دن انھوں نے آپ کو دھمکی دی تھی کہ وہ آپ کے جیب خرچ میں کمی کر دیں گے۔ آپ یہ بات بخوبی جانتے تھے

ان کے مرنے کے بعد آپ خود بھی ایک بڑی رقم کے حقدار ہوں گے۔ یہ تو ہوا قتل کا مقصد۔ ڈنر کے بعد آپ کے کہنے کے مطابق آپ ٹیلیفون کرنے گئے۔ گفتگو پانچ منٹ چلی۔ اس کے بعد آپ خاموشی سے اپنے والد کے کمرے میں گئے' ان سے بات چیت کی اور پھر حملہ کر کے انھیں مار ڈالا۔ فوراً آپ نے کمرہ چھوڑا اور باہر سے چابی گھما کر دروازہ مقفل کر دیا۔ کھڑکی کھلی ہونے سے آپ نے سوچا کہ لوگ سمجھیں گے کہ قتل کسی نے باہر سے آ کر کیا ہے لیکن یہ سراسر بیوقوفی ہے۔"

جارج نے کچھ کہنا چاہا لیکن اس سے پہلے پامُرو نے بات آگے بڑھائی۔

"مسز جارج لی آپ کے پاس بھی قتل کا یہی مقصد تھا۔ اپنے سسر کی بات آپ نے بھی سنی تھی۔ میں جانتا ہوں کہ آپ پر قرض کا بوجھ ہے۔ آپ ٹیلیفون کرنے نہیں گئیں بلکہ اوپر جا کر یہ قتل کیا۔"

"اس کے بعد ڈیوڈ لی کو لیتے ہیں۔ ہم لوگوں نے کئی بار یہ بات سنی کہ لی خاندان کے خون میں انتقام کی خواہش نہایت شدید ہوتی ہے وہ کسی کو جلدی معاف نہیں کر سکتے۔ مسٹر ڈیوڈ آج تک نہیں بھول سکے کہ ان کے والد نے ان کی ماں کے ساتھ شرمناک برتاؤ کیا تھا۔ بیانات سے ظاہر ہوا کہ مسٹر ڈیوڈ اس وقت پیانو پر "نغمۂ فنا" بجا رہے تھے۔ لیکن ہم یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ یہ نغمہ کوئی اور بجا رہا تھا۔ جسے معلوم تھا کہ مسٹر ڈیوڈ اس وقت کسی کا قتل کرنے گئے ہیں۔"

ہلڈا لی کے منھ سے نکلا "کتنا ذلیل مفروضہ ہے۔"

پامُرو اس کی طرف مڑا۔ "مادام آپ کے خلاف بھی یہ کیس بنتا ہے۔ آپ خود اوپر گئیں تاکہ اس شخص کا فیصلہ کریں جو مسلسل اذیت پہنچا کر

خوشی محسوس کرتا ہے۔ یہ آپ بھی جانتی ہیں کہ غصے میں آپ کی کیفیت کیا ہوتی ہے۔"
ہلڈا نے کہا۔" میں نے یہ قتل نہیں کیا۔"

انسپکٹر نے کہا:" مسٹر پائرو کا خیال بالکل درست ہے۔ مسٹر الفریڈ لی اور مسز لیڈیا لی اور ہیری کو چھوڑ یہ کیس ہر شخص کے خلاف بنتا ہے۔"

پائرو نے نرمی سے کہا:" میں نہیں سمجھتا کہ یہ تینوں بھی مستثنیٰ قرار دئے جا سکتے ہیں۔"

"اوہ" انسپکٹر نے کہا۔" تو بتائیے۔"

"میرے خلاف کیا کیس بنتا ہے؟" لیڈیا نے پوچھا۔ اس کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ تھی۔

پائرو نے کہا:" اس رات آپ نے پھولدار فراک پہن رکھا تھا۔ میں آپ کو یاد دلاؤں کہ ٹریسیلیان کا بیان تھا کہ قتل کے وقت اس نے آپ کو ڈرائنگ روم کی کھڑکی کے پاس دیکھا تھا۔ اس کی نظر ویسے ہی کمزور ہے۔ میرا خیال ہے ٹریسیلیان نے کھڑکی کے پاس صرف آپ کے کپڑے دیکھے تھے۔ جو اسی مقصد سے وہاں جما دیئے گئے تھے تاکہ آپ کی موجودگی ثابت ہو سکے۔ حالانکہ آپ وہاں نہیں تھیں۔"

"میں سچ مچ وہیں تھی۔" لیڈیا نے کہا۔

الفریڈ نے کہا۔" اور ہیری کے بارے میں۔۔۔"

ہیری نے الفریڈ سے کہا۔" انھیں کہنے دیجئے۔ ہمارا نمبر بھی آئے گا۔ دیکھیے یہ کیس کیسے بنتا ہے کہ الفریڈ نے اپنے پیارے باپ کا قتل کیا۔ جبکہ ہم دونوں ڈرائنگ روم میں موجود تھے۔"

پائرو سامنے کی طرف جھکا اور بولا۔" یہ کوئی مشکل بات نہیں۔ یہ بات سب کو

معلوم ہے کہ الفریڈ اور ہیری میں ہمیشہ مخاصمت رہی ہے لیکن اگر فرض کر لیا جائے کہ یہ سب نہایت ذہانت سے تیار کئے گئے منصوبہ کا ایک حصہ ہے۔ فرض کیجئے کہ الفریڈ اپنے والد کی غلامی سے عاجز آکر ہیری سے ملا ہو اور دونوں نے مل کر یہ منصوبہ بنایا ہو کہ ہیری کے گھر آنے پر الفریڈ اپنی آزردگی کا اظہار کرے اور ہیری الفریڈ کی توہین کو اپنا شعار بنا لے پھر قتل کی رات کو لیجئے منصوبے کے تحت دونوں میں سے ایک کمرہ طعام سے نکل کر جرم کے ارتکاب میں مصروف ہو جاتا ہے اور دوسرا بہ آواز بلند ایسی باتیں کرتا ہے جیسے دو آدمی آپس میں لڑ رہے ہوں۔"

الفریڈ اپنی جگہ سے اچھل پڑا۔" کیا احمقانہ اور غیر مربوط منطق ہے۔"

انسپکٹر سگڈن نے پائرو کی طرف دیکھا اور کہا۔" کیا آپ واقعی.....؟"

" میں صرف یہ واضح کرنا چاہتا تھا کہ یہ کیس ہر شخص کے خلاف بنتا ہے لیکن حقیقت تک پہونچنے کے لئے ہمیں خارجی دلیلوں کے علاوہ داخلی شواہد کا بھی جائزہ لینا پڑے گا۔"

وہ ایک لمحے کو رکا پھر بولا۔" ہم پھر مرکزی نکتے کی طرف واپس لوٹتے ہیں۔ جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ اس کیس میں مقتول کا کردار خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔"

— ۶ —

سب لوگ بے حس و حرکت خاموش بیٹھے تھے۔ اور ان کی پوری توجہ پائرو کے بیان پر تھی۔ آپسی منافرت اور عداوت کا وجود باقی نہیں رہا تھا۔ پائرو نے سامعین کو مکمل طور پر مسحور کر لیا تھا ہر آدمی اس کا گرویدہ اور اس کی شخصیت سے

متاثر نظر آرہا تھا۔ ایک مختصر وقفے کے بعد اس نے دوبارہ اپنی بات شروع کی۔
"ہر شخص کسی نہ کسی حد تک شک کے دائرے میں ہے لیکن مسٹر سائمن لی کی شخصیت اس میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ ہمیں ان کے عادات و اطوار میں گہرائی تک اترنا پڑے گا۔"

"مسٹر لی کی کچھ مخصوص عادات ان کی اولادوں کو میراث میں ملی ہیں۔ جیسے تکبر، یہ ان کا تکبر ہی تھا کہ وہ اپنے بچوں کو دیکھ کر محرومی اور ناامیدی کا شکار ہو جاتے تھے۔ ان کا صبر و ضبط کی خصوصیت کو لیجئے۔ مجھے بتایا گیا کہ مسٹر لی میں صبر و ضبط کا مادہ غضب کا تھا۔ وہ کسی سے انتقام لینے کے لئے برسوں انتظار کر سکتے تھے۔ جب میں نے غور کیا تو ان کے بچوں میں مجھے یہ خصوصیات نظر آئیں مثلاً مسٹر ڈیوڈ لی اس واقعے کو آج تک فراموش نہیں کر سکے کہ ان کی والدہ کے ساتھ برا اور غیر انسانی سلوک کیا گیا۔ ہیری لی کی شخصیت میں مسٹر سائمن لی کی زیادہ چیزیں منتقل ہوئی ہیں۔ میں اس وقت چونکا جب میں نے مسٹر لی کا نوجوانی کا پورٹریٹ دیکھا۔ بالکل ویسی ہی ناک، جبڑے کی وہی لمبی لکیر اس کے علاوہ ہیری نے ان کے عادات و اطوار کو بھی قبول کیا ہے۔ مثلاً گردن پیچھے جھٹکنے اور قہقہہ لگانے کی عادت اور منہ پر ہاتھ پھیرنا وغیرہ۔

ان چیزوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے میں اس نتیجے پر پہونچا کہ یہ قتل کسی ایسے شخص نے کیا ہے جس کا مسٹر لی سے قریبی تعلق ہے۔ میں نے نفسیاتی نقطۂ نظر سے خاندان کے تمام افراد کا جائزہ لیا اور اس طرح مجھے دو لوگ اس قتل کرنے کے اہل نظر آئے۔ اوّل مسٹر الفریڈ لی اور دوم ہلڈا لی، ڈیوڈ کی بیوی خود ڈیوڈ کو میں نے نظر انداز کر دیا۔ میں نہیں سمجھتا کہ اتنے شدید احساسات رکھنے والا شخص قتل سے ارتکاب کی صلاحیت رکھتا ہے۔ جارج لی اور مگڈالین کو بھی،

میں نے چھوڑ دیا۔ ان کی افتاد طبع اور محتاط انداز زندگی قتل و غارت گری کے خیال سے بھی دور ہے۔ پریشانیوں کے باوجود یہ جوڑا کوئی خطرہ مول لینے کو بالکل تیار نہیں ہو سکتا۔ مسز ہیڈ۔ یا لی بھی اپنے مزاج کے اعتبار سے تشدد پر آمادہ نہیں ہو سکتیں۔ حالانکہ ان میں چڑ اور ضد کا مادہ بہت ہے۔ ہیری کا جائزہ لیتے وقت، مجھے بہت احتیاط سے کام لینا پڑا۔ اس کا جنگجویانہ مزاج، دھونس، دھمکی اور مضحکہ اڑانے کی عادت اور مسٹر سائمن لی کا یہ خیال کہ ان کی اولادوں میں ہیری کچھ غنیمت ہے، مجھے الجھا رہی تھیں لیکن ان باتوں کے برعکس ہیری کے اندر ایک نرم گوشہ بھی موجود ہے۔ اس نقطہ نظر میں الفریڈ کی شخصیت بھی مشکوک قرار پاتی ہے۔ والد کے لئے اس کی بے لوث خدمت، اس کا امکان تھا کہ شاید کینہ و بغض کو اس نے اپنے دل میں جگہ دے رکھی ہو جو بتدریج بڑھتی رہی ہو اور اس کا اظہار قتل کی شکل میں ہوا ہو۔ پلڈا لی پر میری فکر اس لئے ٹھہری کہ نفسیاتی اعتبار سے وہ کسی بھی ملجے قانون کو اپنے ہاتھوں میں لے سکتی ہیں۔ اس میں فیصلہ کرنے اور اسے عملی جامہ پہنانے کی صلاحیت بدرجہ اتم موجود ہے۔"

"ان تمام کوائف کو مد نظر رکھتے ہوئے جب میں نے جرم کی ماہیت پر غور کیا تو سب سے پہلی چیز جو میرے ذہن میں آئی وہ، سچویشن تھی جس میں قتل ہوا یہ غیر معمولی اور حیرت انگیز تھی۔ آپ ایک بار اپنے ذہن کو پھر اس کمرے میں لے جائیں جہاں مسٹر لی کا قتل ہوا تھا۔ آپ کو یاد ہوگا لکڑی کی بھاری میز اور کرسیاں، لیمپ، برتن اور کانچ کی دوسری چیزیں ٹوٹی اور پلٹی پڑی تھیں۔ یہ ناممکن تھا کہ مزاحمت کے دوران لکڑی کی بھاری میز الٹ سکے اور وہ بھی مسٹر لی جیسے کمزور آدمی کی مزاحمت سے۔ یہ سارا منظر غیر حقیقی تھا اور اس سے میں نے یہ نتیجہ نکالا کہ قتل کسی طاقتور آدمی نے کیا ہے اور یہ ظاہر کرنے کی

کوشش کی گئی ہے کہ یہ کسی کمزور آدمی یا عورت کا کام ہے۔ یعنی کمزور آدمی سے ہی سائمن لی جیسا خود کمزور آدمی ہاتھا پائی کر سکتا تھا۔ ورنہ کوئی بھی طاقتور آدمی ان کو بہ آسانی بغیر کسی کشتی کے قتل کر سکتا تھا۔"

"یہ ساری باتیں اور بھی ناقابل فہم ہو جاتی ہیں جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ قاتل کے پاس وقت کی بے حد کمی تھی اس لئے یہ لازمی تھا کہ سائمن لی کا قتل نہایت خاموشی سے کیا جاتا۔ ایک اور ناقابل یقین نکتہ یہ تھا کہ باہر سے دروازے کی چابی گھما کر دروازہ مقفل کر دیا گیا۔ اس کا کوئی جواز نہیں ملتا۔ کیا قاتل قتل کو خودکشی کا رنگ دینا چاہتا تھا... ناممکن... کھڑکیوں کے ذریعہ کوئی آکر ان کا قتل کر گیا... ناممکن۔ اور پھر وقت کی بات بھی جو بہرحال قاتل کے لئے بیش قیمت تھا۔"

ناقابل فہم چیزوں میں ایک چیز کا اور اضافہ ہوا۔ اسپنج کا ٹکڑا جو مسٹر لی کے بستر سے کاٹا گیا تھا اور لکڑی کی ایک میخ جو انسپکٹر سگڈن نے مجھے دکھائی تھیں یہ چیزیں اس کمرے کے فرش سے خاندان کے ایک فرد نے اٹھائی تھیں۔ یہاں پر پھر یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ ان چیزوں کا کیا مصرف ہو سکتا تھا؟"

"اس طرح پورا جرم ناقابل فہم بن جاتا ہے جس کی کوئی کل سیدھی نہیں' کوئی اصول نہیں، کوئی ترتیب نہیں۔"

"پھر ایک اور الجھن کھڑی ہو جاتی ہے۔ مقتول کے ذریعہ انسپکٹر سگڈن کو بلا کر ہیروں کی چوری کی اطلاع دینا اور ان کی یہ درخواست کہ وہ ایک گھنٹے بعد دوبارہ آئیں... کیوں؟... شاید اس لئے کہ انھیں اپنی نواسی یا کسی دوسرے فرد پر شک تھا اور وہ اس کی تصدیق کرنا چاہتے تھے لیکن اس

صورت میں وہ انسپکٹر ملکو نیچے رکھنے کے لئے بھی کہہ سکتے تھے یوں اس شخص سے اعتراف جرم کی امید بڑھ جاتی۔"

"اس سے ظاہر ہوا کہ نہ صرف قاتل کا طرز عمل غیر معمولی ہے بلکہ سائمن کی کا طرز عمل بھی حیرت ناک تھا۔"

"اور پھر میں نے اپنے آپ سے کہا، یہ سب جھوٹ ہے.... کیوں؟.. اس لئے کہ اسے دیکھنے کے لئے ہم غلط زاویۂ نگاہ سے کام لے رہے ہیں یا یوں کہئے کہ قتل کی نوعیت کو ہم اس طرح دیکھ رہے ہیں جس طرح قاتل ہمیں دکھانا چاہتا ہے۔"

"تین چیزیں ان میں ناقابل یقین تھیں۔ مزاحمت، چابی کا باہر سے کسی زنبور کی مدد سے گھمانا اور اسپنج کا ٹکڑا۔ میں نے سوچا کہ ان چیزوں کو سمجھنے کے لئے کسی دوسرے زاویے کی ضرورت ہے اور میں ساری باتیں بھول کر خالی الذہن ہو گیا۔ اس کے بعد میں نے ہر چیز کو اس کی اپنی روشنی میں پرکھنا شروع کیا۔ مثلاً مزاحمت.... اس سے کیا ثابت ہوتا ہے.... تشدد، توڑ پھوڑ شور و غل.... چابی.... چابی باہر سے کیوں گھمائی گئی.... اس لئے کہ کوئی اندر داخل نہ ہو سکے لیکن چابی اسے نہیں روک سکی، دروازہ فوراً ہی توڑ ڈالا گیا.... تو شاید ایک خاص مدت کیلئے کسی کو اندر یا باہر روکنے کیلئے...... پھر اسپنج کا ٹکڑا۔ کافی غور و خوض کے بعد بھی اس کا کوئی جواز میری سمجھ میں نہیں آسکا۔"

"ان تمام واقعات کی روشنی میں جب میں نے ممکنہ دونوں قاتلوں کا جائزہ لیا، میری مراد، العزیٹی اور بھڈالی سے ہے تو بڑی مایوسی ہوئی۔ ایسی صورت حال میں قتل کا خاموشی سے ہو جانا زیادہ سود مند ہوتا۔

دروازے پر جاپانی گھانٹی کا کوئی مقصد سوائے تضیع اوقات نظر نہیں آتا۔ اسپنج کا ٹکڑا یہاں بھی کوئی معنی نہیں دیتا۔"

اور اچانک میں نے محسوس کیا کہ اس قتل میں کچھ بھی عجیب نہیں ہے بلکہ نہایت ہوشمندی اور منصوبہ بند طریقے سے یہ قتل کیا گیا ہے۔"

"خون.... بہت سا خون.... ہر طرف خون ہی خون.... خون پر زرد.... تازہ اور چمکدار خون.... یہ سائمن لی کا اپنا خون تھا.... سائمن لی کا اپنا خون جس نے اسے قتل کیا۔"

پائرو نے آگے جھکتے ہوئے اپنا بیان جاری رکھا۔" پھر اس قتل کے دو معموں کا حل بالکل اچانک میرے سامنے آیا۔ دو الگ الگ آدمیوں کے ذریعہ۔ پہلی بار مسز الفریڈ لی سے جب انھوں نے یہ مکالمہ، کون سوچ سکتا تھا کہ ایک دبلے پتلے بوڑھے آدمی کے جسم میں اتنا خون ہو سکتا ہے" دہرایا۔ اور دوسرے ترِسیلیان کے ذریعہ، اس نے بتایا کہ مجھے ایسا محسوس ہو رہا ہے جیسے اس گھر میں ہر بات دو دو بار ہو رہی ہے۔ ہر کام کرتے وقت، مجھے لگتا ہے جیسے یہ کام میں پہلے بھی کر چکا ہوں اس کا سبب یہ تھا کہ پہلے اس نے گھنٹی بجنے پر ہیری کیلئے دروازہ کھولا اور دوسرے دن اسی طرح گھنٹی بجنے پر اسٹیفن فار کے لئے۔"

"تو یہ خیال اس کے ذہن میں کیوں آیا۔ آپ ذرا غور سے ہیری لی اور اسٹیفن فار کے چہروں کو دیکھیے آپ کو جواب مل جائے گا۔ دونوں میں کتنی مشابہت ہے۔ ترِسیلیان کو اسٹیفن کے لئے دروازہ کھولتے وقت ایسا محسوس ہوا جیسے وہ ہیری کے لئے ہی دروازہ کھول رہا ہو۔" اور آج ہی ترِسیلیان نے کہا کہ وہ ان دنوں چیزوں کو خلط ملط کر دیتا ہے۔

اور لوگوں کی شناخت میں اسے دشواری ہوتی ہے۔ شاید اس کی نظر کمزور ہو گئی ہے۔ اسٹیفن فارک کی اونچی ناک اور پیچھے کی طرف گردن جھٹکنے کی عادت سے کوئی بھی دھوکا کھا سکتا ہے کہ یہ ہیری ہیں۔ اب آپ سائمن لی کا نوجوانی کا پورٹریٹ دیکھیے اور ہیری لی اور اسٹیفن فارک کی شکلوں کو۔"

اسٹیفن نے پہلو بدلا۔ اس کی کرسی سے چرمراہٹ کی آواز آئی۔

پائرو نے کہا: "مسٹر سائمن لی کے اس جذباتی ہیجان کو یاد کیجیے جس کے تحت انھوں نے کہا تھا کہ وہ اپنی اولادوں سے مایوس ہیں لیکن اس دنیا میں ان کی کوئی نہ کوئی اولاد ایسی موجود ہے جو انھیں مطمئن کر سکتی ہے خواہ وہ ناجائز اولاد ہی کیوں نہ ہو۔ ہم مسٹر لی کے کردار پر غور کریں تو بہ آسانی سمجھ میں آتا ہے کہ ان کے جنسی تعلقات بے شمار عورتوں سے تھے اور یہی سبب تھا کہ وہ اپنی بیوی کو خوش نہیں رکھ سکے۔ آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ اس مکان میں کرسمس پر سائمن لی کی جائز اولادیں ہی نہیں بلکہ ان کی ناجائز اولادیں بھی موجود ہیں۔"

اسٹیفن اپنی کرسی سے اچھل کر کھڑا ہو گیا۔

پائرو نے اسٹیفن سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا: "یہاں آنے کا آپ کا مقصد یہ تھا، نہ کہ وہ کہانی جو آپ نے ابھی ابھی سنائی۔ آپ یہاں اپنے والد کو دیکھنے آئے تھے کہ وہ کیسے ہیں۔"

اسٹیفن کا چہرہ سفید ہو چکا تھا۔ اس نے اپنی بھاری اور گرفتہ آواز میں کہنا شروع کیا: "جی ہاں، ماں ان کا ذکر اکثر کرتی رہتی تھیں۔ میں احساس کمتری کا بھی شکار تھا۔ میری خواہش تھی کہ زندگی میں ایک بار کم از کم ایکبار اپنے والد کو دیکھ لوں۔ میں نے ضروری زادِ راہ جمع کیا اور یہاں آ گیا اور

ان کے دوست کی حیثیت سے اپنا تعارف دیا۔ صرف اس لئے کہ میں انھیں دیکھ سکوں۔"

انسپکٹر ٹسگڈن نے سرگوشی میں کہا۔ "میں واقعی اندھا تھا۔ دو بار مجھے دھوکا ہوا اور میں آپ کو ہیری سمجھا لیکن میرا ذہن منتقل نہیں ہوا۔"

انسپکٹر نے پلر کی طرف مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔ "تو آپ نے اسی رات ان کو ہی مقتول کے دروازے کے باہر دیکھا تھا۔ ۔ ۔ ہے نا۔ ۔ ۔ ۔ اس لئے آپ کو ان کا نام لینے میں تکلف تھا۔ جب آپ نے کہا تھا کہ وہ عورت تھی تب میں آپ کے چہرے سے سمجھ گیا تھا کہ آپ جھوٹ بول رہی ہیں۔"

اچانک ہلڈا کی آواز ابھری۔ "نہیں انسپکٹر آپ غلطی پر ہیں۔ وہ میں تھی جیسے پلر نے دروازے کے باہر دیکھا تھا۔"

"میرا بھی یہی خیال تھا۔" پائرو نے آرام سے کہا۔

ہلڈا نے آگے کہا۔ "خود کو محفوظ رکھنے کی خواہش اگرچہ بزدلی ہے اور یہ بزدلی مجھ سے سرزد ہوئی۔ میں شرمندہ ہوں۔"

"اس کی تفصیل اب آپ ہی بتا دیں تو بہتر ہوگا۔" پائرو نے کہا۔

"میں ڈیوڈ کے ساتھ میوزک روم میں تھی۔ وہ پیانو بجا رہا تھا اور بہت ہی افسردہ تھا۔ اسے دیکھ کر میں بہت خوفزدہ تھی یکایک ڈیوڈ نے "نغمہ فنا" کی دھن بجانا شروع کردی۔ میں نے فوراً سوچا کہ ہمیں اسی وقت یہ گھر چھوڑ کر چلے جانا چاہیئے۔ ورنہ ڈیوڈ پاگل ہو جائے گا۔ میں خاموشی سے میوزک روم سے نکلی اور زینے چڑھ کر اوپر پہونچی۔ میرا مقصد تھا کہ مسٹر لی کو میں اپنے فیصلے سے آگاہ کردوں اور ہو سکے تو اس کا سبب بتادوں لیکن ان کے کمرے کا دروازہ اندر سے بند تھا۔ میں نے

دستک دی لیکن کوئی جواب نہیں ملا۔ میں نے دروازے کا دستہ گھمایا لیکن بے سود اور اسی وقت میں نے کمرے کے اندر توڑ پھوڑ اور چیزوں کے گرنے کی آواز سنی۔"

وہ سانس لینے کو رکی "آپ یقین نہیں کریں گے لیکن یہ سچ ہے۔ اس وقت کمرے کے اندر کوئی تھا جو مسٹر لی کو قتل کر رہا تھا۔ میں نے مسٹر لی کی آخری چیخ بھی سنی تھی اور پھر اس کے بعد طویل خاموشی چھا گئی۔"

"میں ساکت ہو جامد کھڑی رہ گئی۔ پہلے مسٹر فار وہاں پہونچے، پھر میگڈالین اور اس کے بعد خانہ اِن کے دیگر افراد۔ مسٹر فار اور رہیری نے مل کر دروازہ توڑا۔ ہم نے دیکھا اندر کوئی نہیں تھا۔ صرف مسٹر لی خون میں لت پت مردہ پڑے تھے" اس کا نرم لہجہ یکایک تیکھا ہو گیا: "کمرے میں کوئی نہیں تھا۔۔۔ کوئی بھی نہیں۔۔۔ اور میں حلفیہ کہہ سکتا ہوں کہ کمرے سے نکل کر بھی کوئی شخص باہر نہیں گیا۔ میں اس بات کی چشم دید گواہ ہوں۔"

— ۷ —

انسپکٹر سگڈن نے ایک طویل سانس کھینچتے ہوئے کہا "یا تو میں پاگل ہو رہا ہوں یا یہاں موجود لوگ پاگل ہو گئے ہیں۔ مسز ہلڈا لی نے ابھی جو کچھ بھی کہا سراسر ناممکن ہے" ہلڈا چیخ پڑی: "میں کہہ رہی ہوں کہ میں نے اندر کی تمام توڑ پھوڑ دروازے پر کھڑے رہ کر سنی میں نے گلا کٹتے وقت مسٹر لی کی آخری چیخ بھی وہیں سنی لیکن کسی کو باہر نکلتے ہوئے نہیں دیکھا۔"

پائرو نے کہا "اور اب تک آپ نے اپنی زبان کو مہر لگا رکھی تھی۔"

ہلڈا کا چہرہ خوف سے سفید ہو گیا لیکن اس نے مستقل مزاجی سے کہا: ”ہاں اس لئے کہ اگر میں اس کا اعتراف کر لیتی تو صرف ایک ہی متبادل رہ جاتا کہ یہ قتل خود میں نے کیا ہے اور اس کی تردید ناممکن ہوتی۔“

پائرو نے سر کو جنبش دیتے ہوئے کہا: ”نہیں یہ قتل آپ نے نہیں کیا ہے بلکہ مسٹر لی کے ایک بیٹے نے کیا ہے۔“

”میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے انھیں ہاتھ بھی نہیں لگایا۔“ اسٹیفن نے کہا۔

”میری مراد آپ سے نہیں ہے۔ ان کے اور بھی بیٹے ہیں۔“ پائرو نے کہا۔

”کیا بکواس ہے؟“ ہیری نے کہا۔ وہ غصے میں سرخ ہو رہا تھا۔

جارج کی نظریں پائرو پر مرکوز تھیں۔ ڈیوڈ نے اپنی آنکھیں ہاتھوں سے ڈھانپ رکھی تھیں۔ الفریڈ اب بھی خاموش بیٹھا تھا۔

”یہ قتل کی رات کی بات ہے۔ میں کرنل جانسن کے ساتھ یہاں آیا تھا۔ میری لی کو دیکھ کر میں پہلے چکرایا تھا۔ مجھے لگا جیسے کہ میں نے اسے پہلے کہیں دیکھا ہے۔ پھر میں نے غور کیا تو میری سمجھ میں آیا کہ دراصل میری لی کی شکل اپنے باپ سے بے حد ملتی جلتی تھی اور اسی وجہ سے مجھے یہ احساس ہوا ہے۔“

”لیکن کل میرے سامنے ایک شخص بیٹھا تھا۔ اس نے اپنی گردن کو پیچھے کی طرف جھٹکا دیا اور قہقہہ لگایا۔ مجھے اچانک یاد آیا کہ ہیری لی کا چہرہ دیکھ کر مجھے یہی چہرہ یاد آیا تھا۔ جب میں نے دونوں کے نقوش کا موازنہ کیا تو حیرت انگیز طور پر یکسانیت نظر آئی۔“

”کوئی حیرت کی بات نہیں اگر بوڑھے ترسیلیان کو گھنٹی کی آواز پر دروازہ کھول لینے سے مغالطہ ہوا لیکن اس نے دروازہ دو بار نہیں تین بار کھولا تھا اور

ینوں بار باہر منتظر لوگوں میں بلا کی یکسانیت تھی۔ اس کا چکرا جانا عین فطری تھا۔ فرق صرف اتنا تھا کہ تیسرے آدمی کے چہرے پر مونچھوں کا اضافہ نہ تھا۔"

"ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ پولیس افسر بھی آخر آدمی ہوتے ہیں۔ ان کے بھی جذبات ہوتے ہیں۔ وہ بھی رشتوں کی قید میں محصور ہوتے ہیں۔ مٹرلی کے بارے میں مشہور عام خیالات کو یاد کیجیے انھوں نے اپنی بیوی کا دل توڑا تھا۔ س لئے کہ ان کے تعلقات دوسری عورتوں سے تھے۔ ایک اور بچہ ناجائز طور پر پیدا ہوا اور اس کو مٹرلی کی عادات میراث میں ملیں۔ صبر و ضبط، تکبر اور انتقام لینے کا جذبہ۔"

پائروے نے براہ راست انسپکٹر سگڈن کو مخاطب کرتے ہوئے کہا "آپ تمام عمر یہ بات نہیں بھول سکے کہ آپ مٹرلی کی ناجائز اولاد ہیں۔ بہت پہلے ان کے قتل کا منصوبہ آپ کے ذہن میں ترتیب پا چکا تھا۔ آپ نزدیک کی دوسری ریاست کے شہری ہیں۔ ظاہر ہے مٹرلی نے آپ کی ماں کو خاصی رقم معاوضے میں دی تھی۔ جس کے ذریعہ تربیت حاصل کرکے آپ پولیس انسپکٹر کے عہدے پر فائز ہو گئے اور ایک پولیس انسپکٹر اگر قتل کرنا چاہے تو اسے بہ آسانی گرفت میں نہیں لیا جا سکتا۔"

سگڈن کا چہرہ بے رنگ ہو چکا تھا۔ اس نے بمشکل کہا: "آپ پاگل ہو گئے ہیں۔ قتل کے وقت میں مکان میں موجود نہیں تھا۔"

پائروے نے کہا: "مکان چھوڑنے سے پہلے ہی آپ مٹرلی کا قتل کر چکے تھے۔ یہ سب آپ کے لئے بہت آسان تھا۔ مٹرلی آپ کا انتظار کر رہے تھے۔ لیکن انھوں نے آپ کو فون نہیں کیا تھا بلکہ آپ نے خود انہیں فون کرکے مبہم انداز میں کسی چوری کی خبر دی تھی اور کہا تھا کہ ٹھیک آٹھ بجے آپ آکر ان سے ملیں گے۔

اور ظاہر کریں گے کہ وہ پولیس کے لئے چندہ کرنے آئے ہیں۔ سائمن لی کو شبہ نہیں تھا کہ آپ ان کے بیٹے ہیں۔ آپ آئے اور انھیں باور کرایا کہ ان کی الماری سے ہیرے چوری ہو چکے ہیں۔ وہ الماری کھولنے کے لئے مڑے۔ جھٹ آپ نے ان کو دبوچ لیا۔ پھر ان کی چیخ دبا کر ان کا گلا کاٹ دینا آپ جیسے صحت مند آدمی کے لئے کوئی مشکل کام نہ تھا۔"

پھر آپ نے اس منظر میں رنگ بھرنا شروع کیا۔ ہیرے اپنی جیب میں رکھے۔ میز، کرسی اور برتنوں کو خاموشی سے یکجا کیا اور ایک ڈوری کے ذریعہ جو آپ ساتھ لائے تھے۔ انھیں پھنسایا اور دونوں سرے کھڑکی سے باہر لٹکا دئے۔ آپ کے پاس کسی تازہ ذبح ہوئے جانور کے خون کی بوتل تھی جس میں آپ نے سوڈیم سائٹریٹ کی آمیزش کی تاکہ خون دیر تک تازہ بنا رہے۔ لاش کو گھسیٹ کر آتش دان کے قریب کیا۔ آتش دان میں لکڑیاں رکھیں تاکہ لاش گرم رہے۔ ساری چیزیں نہایت اطمینان سے مکمل کر کے آپ کمرے سے باہر نکلے اور دروازے کو بند کیا اور یوں کہ باہر سے اندر لگی ہوئی چابی گھما کر اسے مقفل کر دیا۔ تاکہ کوئی وقت سے پہلے کمرے میں داخل نہ ہو سکے۔"

"آپ نے باہر نکل کر ہیروں کو 'جزیرۂ مردار' کے ماڈل پر بکھیر دیا تاکہ دیر سویر یہ دریافت ہوں گے تو قتل کا ایک مقصد ظاہر ہوگا اور لوگ اسی انداز میں سوچیں گے جیسا آپ چاہتے ہیں۔ سوا نو بجے سے کچھ پہلے آپ دوبارہ آئے اور سیدھے مکان کی پشت پر گئے اور ڈوری کھینچ کر

لہ: ۔ ایک کیمکل جسے خون پر ڈال دینے سے وہ جمتا نہیں ہے۔

کرسیاں اور میزیں گرا کر آواز پیدا کی اور ڈوری تہہ کر کے اپنی جیب میں رکھ لی۔"

"آپ لوگوں کو یاد ہوگا۔" پائمرو نے اپنی بات آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ "مسٹر لی کی آخری چیخ کے بارے میں ہر شخص کا بیان مختلف تھا۔ مسٹر الفریڈ لی نے اسے عالم نزع کی چیخ کہا تھا۔ مسٹر لیڈیا لی اور ڈیوڈ نے اسے دوزخ میں تڑپتی ہوئی روح سے تشبیہ دی۔ ہلڈا لی کا کہنا تھا کہ یہ اس شخص کی چیخ ہے جو زندہ روح سے عاری ہے۔ انھوں نے اسے غیر انسانی چیخ کہا تھا۔ مسٹر ہیری لی حقیقت سے قریب پہونچے تھے ان کا کہنا تھا کہ چیخ ایک مرتے ہوئے خنزیر جیسی تھی۔"

"آپ نے وہ غبارے ضرور دیکھیں گے جو عام طور پر میلوں میں بکتے ہیں۔ ان پر کچھ نقش و نگار بنے ہوتے ہیں اور لکھا ہوتا ہے "مرتا ہوا خنزیر" جب اس کی ہوا خارج ہوتی ہے تو ایسی ہی غیر انسانی چیخ اس میں سے نکلتی ہے۔ مسٹر سگڈن کے ذریعہ یہ منظر کی آخری رنگ آمیزی تھی ایسا ہی ایک غبارہ انھوں نے کمرے میں رکھا اور اس کے منہ کو لکڑی کی میخ سے پھنسایا اور اسے بھی ایک ڈوری سے منسلک کر کے کھڑکی سے لٹکا دیا میز اور کرسیوں کے شور کے بعد کی چیخ اسی غبارے کی تھی۔ جس کو بند کئے ہوئے لکڑی کی میخ ڈوری کھینچنے پر نکل گئی تھی۔"

"اسی غبارے کا ٹکڑا تھا جسے مس استراوِدس نے فرش سے اٹھایا تھا۔ انسپکٹر کا خیال تھا کہ وہ کمرے میں داخل ہوتے ہی یہ ٹکڑا اور لکڑی کی میخ اٹھا لے گا لیکن جب خلاف توقع اسے پلہ نے اٹھا لیا تو اس نے اپنے افسرانہ رعب کے ساتھ یہ چیزیں اس سے حاصل کر لیں۔

لیکن انسپکٹر نے اس کا ذکر کبھی نہیں کیا۔ مجھے یہ بات میگڈالین نے بتائی تھی انسپکٹر نے اس کی جگہ مسٹر لی کے بستر سے اسپنج کا ایک ٹکڑا کاٹا اور میرے کہنے پر دونوں چیزیں مجھے دکھا دیں۔ ظاہر ہے ان چیزوں سے کوئی بات ظاہر نہیں ہو سکتی تھی۔ یہ محض اتفاق تھا کہ مس استراودوس غباروں سے کھیل رہی تھیں اور ایک غبارے کے پھٹ جانے پر انھوں نے بلند آواز میں یہ بات کہی کہ اس طرح کا ٹکڑا انھوں نے مسٹر لی کے فرش سے اٹھایا تھا اور یہیں سے مجھے یہ کیس صاف نظر آنے لگا۔"

"اب تمام باتیں واضح ہو رہی تھیں۔ کرسیوں اور میز کا شور اور چیخ کا انتظام قتل کے غلط وقت کو ظاہر کرنے کے لئے کیا گیا تھا۔ دروازہ اس لئے مقفل کیا گیا تھا کہ وقت سے پہلے کوئی اندر نہ جا سکے۔"

"لیکن مس استراودوس کا بآواز بلند غبارہ کے سلسلے میں انکشاف ان کے لئے ایک خطرہ بن گیا۔ اس وقت یہ مکان میں تھے اور غالباً مکان کی کھڑکیاں کھلی ہوئی تھیں۔ اور یہ بات انھوں نے بھی سن لی اس کے بعد احمقانہ کے ذریعہ پلر استراودوس کو جان سے مارنے کی کوشش کی۔ خدا کا شکر ہے۔ وہ بال بال بچ گئیں۔

کمرے میں سارے لوگ خاموش بیٹھے تھے۔

انسپکٹر سگڈان نے اس خاموشی کو توڑتے ہوئے کہا۔"آپ کو یقین کب آیا؟"

"اس وقت"۔ پائرو نے کہا۔"جب میں نے مسٹر لی کے جوانی کے پورٹریٹ پر نقلی مونچھیں لگا کر دیکھیں۔ اس کے بعد وہ چہرہ ہو بہو آپ کا تھا۔"

سگڈن نے کہا۔ "خدا اسے دوزخ نصیب کرے، مجھے خوشی ہے کہ یہ کام میرے ہاتھوں انجام کو پہونچا۔

۲۸ر دسمبر

۱

لیڈیا نے کہا: "پلر جب تک ہم تمہارے لئے کوئی مستقل بندوبست نہیں کر دیتے تم ہمارے ساتھ ہی رہو۔"

پلر نے نہایت ادب کے ساتھ جواب دیا: "آپ بہت اچھی ہیں۔ بغیر کسی حیل و حجت کے آپ کتنی جلدی لوگوں کو معاف کر دیتی ہیں۔"

لیڈیا نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "میں اب بھی تمہیں پلر کہہ رہی ہوں حالانکہ میں جانتی ہوں تمہارا نام کچھ اور ہے۔"

"میرا نام کونچیتا لوپیز ہے۔"

"کونچیتا بھی بہت اچھا نام ہے۔"

"میں آپ کی شفقتوں اور محبتوں کے لئے تہ دل سے شکر گذار ہوں لیکن اب آپ میرے لئے پریشان نہ ہوں۔ دراصل میں اسٹیفن سے شادی کر کے جنوبی افریقہ جارہی ہوں۔"

"یہ مسئلے کا کتنا حسین ترین حل ہے۔" لیڈیا نے مسکراتے ہوئے کہا
"آپ مجھے بہت یاد آئیں گی۔" پلہ نے کہا۔ "میں آپ کے ساتھ کرسمس منانے کے لئے ایک بار ضرور آؤں گی۔"

"خوش آمدید۔" لیڈیا نے کہا۔ "تب واقعی تم برطانوی کرسمس کا لطف لے سکو گی۔"
"جاہاں، یہ کرسمس تو...."

—— ۲ ——

ہیری نے کہا: "الوداع الفریڈ۔ اب تمہیں میری موجودگی سے فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ میں ہوائی جا رہا ہوں۔ یہ میری بہت پرانی خواہش تھی جو پیسوں کی تنگی کی وجہ سے پوری نہ ہو سکی تھی"
"الوداع۔" الفریڈ نے کہا۔ "خدا کرے تمہارا یہ سفر پُر مسرت اور مبارک ثابت ہو۔"
"میں نے تمہیں چھیڑ چھیڑ کر بہت خفا کیا ہے۔ لیکن میں کیا کروں یہ میری عادتِ ثانیہ بن چکی ہے۔ امید ہے اب تم مجھے معاف کر دو گے۔" ہیری نے کہا۔
"مجھے تم سے کوئی شکایت نہیں ہے ہیری۔"

•

لہ :۔ امریکہ کے زیر حکومت ایک جزیرہ۔

—— ۳ ——

الفریڈ نے کہا۔ "ڈیوڈ، میں نے لیڈیا نے فیصلہ کیا ہے کہ اس مکان کو فروخت کر دیا جائے۔ میں نے سوچا شاید تم یہاں سے کچھ سامان لے جانا پسند کرو۔ مثلاً والدہ کی کرسی اور میز اور دوسرا متعلقہ سامان۔ اس لئے کہ وہ تمہیں سب سے زیادہ چاہتی تھیں۔"

ڈیوڈ کچھ کہتے ہوئے جھجکا پھر بولا۔ "میں آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے میرے بارے میں سوچا لیکن الفریڈ اب میں ایسا نہیں چاہتا دراصل میرے لئے بہتر یہی ہوگا کہ ماضی سے میں اپنا رشتہ منقطع کر لوں۔"

"شاید تم ٹھیک کہتے ہو۔" الفریڈ نے کہا۔

—— ۴ ——

جارج نے کہا۔ "الوداع الفریڈ، الوداع لیڈیا۔ یہ حادثہ کتنا تکلیف دہ تھا۔ اب مقدمہ چلے گا جو ہمارے خاندان کی عزت کی دھجیاں بکھیر دے گا۔ ساری باتیں کھل کر سامنے آئیں گی۔ کاش سگڈن کمیونسٹ نظریہ کا حامی ہوتا اور کہہ دیتا کہ میں سرمایہ داروں کو پسند نہیں کرتا اس لئے میں نے یہ قتل کیا ہے۔"

لیڈیا نے کہا۔ "مائی ڈیئر جارج سگڈن جیسے آدمی سے ایسی امید فضول ہے۔"

"ہاں آپ کا خیال درست ہے۔" جارج نے کہا ... "اچھا گڈ بائی۔"

میگڈ الین نے کہا: "گڈ بائی۔ اگلے سال شاید ہم فرانس میں کرسمس منائیں۔"

"یہ اس بات پر منحصر ہے کہ ہمارے پاس اس کے لئے وافر رقم ہو۔" جارج نے کہا۔

"اوڈرانے لنگ تم ہمیشہ ایسی ہی باتیں کرتے ہو۔" میگڈ الین نے کہا۔

۵

الفریڈ باہر برآمدے میں آیا جہاں لیڈیا جھکی ہوئی کچھ کر رہی تھی۔ اس نے کہا۔ "سب لوگ چلے گئے۔"

لیڈیا کھڑی ہو گئی اور بولی۔ "ہاں۔"

"یہ جگہ چھوڑتے ہوئے تمہیں کیسا لگے گا لیڈیا؟"

"تمہیں کیسا لگ رہا ہے الفریڈ؟" لیڈیا نے سوال کیا۔

"مجھے خوشی ہو گی۔ دنیا بے حد حسین ہے اور ہم دونوں جہاں بھی رہیں گے۔ وہ جگہ جنت بن جائے گی۔ خدا کا شکر ہے کہ یہ خوفناک خواب تمام ہوا۔"

"مسٹر پائرو کے ہم شکر گذار ہیں۔" لیڈیا نے کہا۔

"ہاں اس کی تفتیش کا انداز ہی نرالا ہے۔ کس خوبصورتی سے

اس نے دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی الگ کر دیا۔۔۔ کیا تم کسی باغ کا ماڈل تیار کر رہی ہو۔ الفریڈ نے پوچھا۔

"ہاں! باغِ ارم کا جہاں سانپ نہیں ہوگا اور آدم اور حوّا یقیناً ادھیڑ عمر کے ہوں گے۔"

الفریڈ نے کہا۔" لیڈیا تم نے میرے ساتھ کس قدر صبر سے کام لیا ہے۔"

لیڈیا نے اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہا" لیکن میں تم سے محبت جو کرتی ہوں الفریڈ۔"

— ۶ —

"خدا اسے معاف کرے" کرنل جانسن نے کہا۔" اس کی نظریں پائرو پر مرکوز تھیں۔

" وہ کتنا فرض شناس افسر تھا لیکن ۔۔۔۔۔۔" کرنل نے جملہ ادھورا چھوڑ دیا۔

" پولیس والوں کی بھی اپنی نجی زندگی ہوتی ہے کرنل۔" پائرو نے کہا۔" اور سگڈن تو بہت ہی انا پرور اور خود پسند قسم کا آدمی تھا۔"

کرنل نے خاموشی سے پائرو کی بات سنی اور افسردہ سا اپنی کرسی کی پشت سے ٹیک گیا۔

— ختم شد —